

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Tuesday, April 14, 2004

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at fifteen minutes past ten in the morning with Mr. Chairman (Mr. Mohammed Mian Soomro) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

بسم الله الرحمن الرحيم

اولم يرو انا ناتي الارض ننقصها من اطرافها والله يحكم لا معقب
لحكمه وهو سريع الحساب- وقد مكر الذين من قبلهم فله المكر
جميعاً يعلم ما تكسب كل نفس و سيعلم الكفار لمن عقبى الدار-
ويقول الذين كفروا است مرسلنا قل كفى بالله شهيدا بيني وبينكم
ومن عنده علم الكتاب-

ترجمہ: کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے
گھٹاتے چلے آتے ہیں اور خدا جیسا چاہتا ہے حکم کرتا ہے اس کے حکم کا رد
کرنے والا نہیں۔ اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ

بھی (ہستیری) چاہیں چلنے رہے ہیں سو چال تو سب اللہ ہی کی ہے ہر نفس جو کچھ کر رہا ہے وہ اسے جانتا ہے اور کافر جلد معلوم کریں گے کہ عاقبت کا گھر یعنی انجام محمود کس کے لئے ہے۔ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ تم (خدا کے) رسول نہیں ہو۔ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان خدا اور وہ شخص جس کے پاس کتاب (آسمانی) کا علم ہے گواہ کافی ہیں۔

(سورۃ ردۃ ۱۴ تا ۲۴)

جناب چیئرمین: جزاک اللہ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔
اللہم صلی علی محمد و علی آل محمد۔

We may now take up questions.

Mr. Sanaulah Baloch: Relating to the Question Hour

Mr. Chairman: Question

کر لیں اس کے بعد۔

جناب ثناء اللہ بلوچ: sir, Question Hour کے ساتھ related ہے۔

Its related with the Question hour.

جناب چیئرمین: کیا ہے کوئی procedure ہے۔

Mr. Sanaulah Baloch: Its procedure. Thank you Mr.

Chairman, sir.

کل بھی اس سلسلے میں آپ کے ساتھ بات ہوئی تھی کہ ترتیب کے ساتھ جو ہم نے last Session میں questions submit کروائے تھے تو اس میں یہ طے پایا تھا کہ کل کی ترتیب بڑی جلد بازی میں تیار کی گئی تھی لیکن آج پھر دوبارہ جو ترتیب آئی ہے اس میں محسوس یہ ہو رہا ہے جو deferred questions تھے وہ دوبارہ شروع میں take up کئے گئے ہیں۔ لہذا اس سلسلے میں میری ایک گزارش ہے، میں یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ ان کو واپس لے لیا جائے، ابھی ہمارے معزز اراکین کے questions ہیں لیکن جو deferred questions ہیں کیونکہ ان کو کافی عرصہ گزر چکا

ہوتا ہے، اس سلسلے میں کوئی رٹ Rules of Procedure میں بھی نہیں ہے کہ deferred questions پہلے آنے پائیں تھے۔ Sir! اگر اس میں supplementary کی گنجائش member تک ہی محدود کر لیں کہ ایک ہی supplementary کر لیں تاکہ ہم نے series یا serial میں جو questions جمع کرائے تھے وہ important ہیں، وہ کم از کم اس House میں زبانی جوابات کے لئے آسکیں۔

جناب چیئرمین، اس میں تھوڑا عرض کر دوں، اس میں جو deferred questions House ہی کے کہنے پر جب وہ وزراء نہیں تھے یا جیسے last Session میں یہیں House نے decide کیا تھا، بھنڈر صاحب نے move کیا تھا کہ ان کو آگے لے جائیں۔ اس لئے ان کو priority ہے۔ ہم نے کل طے کیا ہے اور انشاء اللہ کل سے، اس پر clearly define کر دیں کہ یہ deferred ہیں because of which

Questions and Answers

جناب محمد اسلم بلیدی، وزیر صاحب بیٹھے ہوئے ہیں یا نہیں۔

جناب چیئرمین، بلیدی صاحب! آپ کے جواب کے لئے غوری صاحب تشریف فرما ہیں۔

جناب محمد اسلم بلیدی، میرا خیال ہے کہ وہ صرف اپنے محکمہ کو ہی سنبھالیں۔

جناب چیئرمین، نکر نہ کریں۔ آپ کو جواب دینے کے لئے تیار ہیں۔

جناب محمد اسلم بلیدی، دیکھیں جناب! وہ دوسرے محکمہ میں مداخلت کر رہے ہیں۔ بہر حال یہ افوس کی بات ہے کہ یہ سوال غوری صاحب سے متعلق نہیں ہے اس لئے آپ اپنے وزراء کو پابند کریں۔

Mr. Safdar Ali Abbasi: Point of Order.

جناب چیئرمین، کیا آپ کا Point of Order, procedure کے متعلق ہے؟

Mr. Safdar Ali Abbasi: No sir.

اسی سے related ہے - has the Minister informed you کہ وہ آج نہیں آئیں گے؟

جناب چیئرمین، جی ہاں۔

ڈاکٹر صفدر علی عباسی، اس کی کوئی خاص وجہ ہے۔

جناب چیئرمین، وہ late ہو گئے ہیں، اس کے بارے میں انہوں نے بتایا ہے کہ کوئی meeting تھی۔ اس لئے وہ لیت ہو گئے otherwise وہ late نہیں ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر صفدر علی عباسی، ایسی کوئی خاص meeting تھی جو پارلیمنٹ کے اجلاس سے زیادہ اہم تھی۔

جناب چیئرمین، وہ سیشن سے پہلے کی meeting تھی۔ ہم اس کو پہلے ہی بڑے strictly follow کر رہے ہیں rest assure

جناب محمد اسلم بلیدی، جناب والا! میں وزیر موصوف سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ حج کے بارے میں late fee ہوتی ہے، forms کی جو amount ہوتی ہے، یہ بنک میں جمع ہوتی ہے۔ ان پر سود لیا جاتا ہے اور وہ ایک سال سے جمع ہیں۔ اس کے بارے میں انہوں نے رقم بتائی ہے، اس لئے میں ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس رقم کو وہ کہاں خرچ کرتے ہیں، دوسری بات یہ ہے کہ اس دفعہ میں حج پر گیا تھا۔ میرا سوال حج سے متعلق ہے اس لئے میں آپ کے علم میں لانا چاہتا ہوں کہ وہاں حج کے انتظامات انتہائی ناقص تھے۔ کل میں نے اس بارے میں اعجاز الحق صاحب سے بھی کہا تھا۔ میں وہاں حج ڈائریکٹوریٹ بھی گیا تھا اور انہیں بھی شکایت لکھ کر دی تھیں۔ جناب والا! وہاں حاجیوں کے لئے جو accommodation حاصل کی جاتی ہیں، وہ وہاں سے بہت دور ہوتی ہیں اور مہنگے rate پر حاصل کی جاتی ہیں۔ قریب accommodations سستے rate پر ملتی ہیں۔ ہمارے مقابلے میں انڈونیشیا اور ہندوستان کی حج پالیسی بہتر ہے۔ اس کے تحت لوگوں کو زیادہ relief دی جا رہی ہے۔ چونکہ یہ بہت اہم مسئلہ ہے اور حج کی پالیسی اگلے مہینے پیش ہو رہی ہے۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ اس پر دونوں ایوانوں میں بحث کی جائے اور اس کے لئے باقاعدہ ایک کمیٹی بنائی جائے جو وہاں جا کر دیکھے کہ وہاں ہمارے حج ڈائریکٹوریٹ میں کیا کمزوریاں ہیں۔ وہ جو آفیسرز بیٹھے ہوئے ہیں، انہیں سیاسی طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ وہ وہاں کوئی انتظامات نہیں کر رہے ہیں۔ وہ اسی بلڈنگ کو کرائے پر لیتے ہیں جس کی انہیں کمیشن ملتی ہے۔ اس لئے میں وزیر موصوف سے کہنا چاہتا ہوں کہ وہ یہ message وہاں pass کریں۔ اس پر باقاعدہ ایک debate ہونی چاہیے۔

جناب چیئرمین: آپ کا یہ سوال بہت لمبا ہو گیا ہے۔ آپ اپنا سوال to the point رکھیں۔ انہیں جواب کا موقع بھی دیں۔

جناب محمد اسلم بلیدی: اس کے بارے میں بتایا جائے۔

جناب چیئرمین: جناب غوری صاحب۔

جناب الیاس احمد بلور: کیا وزیر ج بھی آپ ہو گئے ہیں؟

جناب چیئرمین: نہیں، ان کے behalf پر جواب دے رہے ہیں۔

جناب بابر خان غوری: میرے محترم دوست بلیدی صاحب نے جو سوال کیا تھا، اس کے بارے میں عرض کرتا ہوں کہ مختلف Heads میں جو پیسے لئے جاتے ہیں جیسے late fee ہے، application fee ہے اور service surcharge ہوتے ہیں، اس کے متعلق انہوں نے پوچھا ہے کہ ان کے تحت کل کتنے پیسے وصول ہوئے ہیں۔ یہ کل 9,28,77,540 روپے وصول ہوئے ہیں جس میں 4,12,19,237 روپے ان حابیوں کو جن کے visa process نہیں ہو سکے تھے، واپس کر دئے ہیں۔ باقی رقم جو ہے وہ مختلف مدت میں خرچ کی گئی جس میں TCS Charges ہیں، جو documents despatch کیے جاتے ہیں اس میں 66097/ روپے، اس کے علاوہ پوسٹ آفس کے اندر mail وغیرہ دی جاتی ہیں جو لٹریچر وغیرہ بھیجا جاتا ہے اس حوالے سے 1,66,480/ روپے خرچ کیے گئے اسی طریقے سے انہوں نے جو دوسرا سوال کیا کہ اس پیسے پر جو interest آتا ہے اور جو amount بچ جاتا ہے، اس میں 5,16,58,303/ روپے حجاج کے welfare fund ہے چلے گئے ان کی وہاں جو فلاح و بہبود ہوتی ہے یا دیگر معاملات ہوتے ہیں اس میں وہ استعمال کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کچھ شکایتیں کی ہیں کہ وہاں پر حج کے دوران پریشائیاں ہوتی ہیں کوئی کمیشن کھاتا ہے۔ اس حوالے سے عرض یہ ہے کہ ایک طویل عرصے سے وزیر صاحب نہیں تھے۔ اب وہ موجود ہیں۔ وہ ہنگامی تبدیلیاں لارہے ہیں۔ تو انشاء اللہ ان کی شکایت دور کر دی جائے گی۔

جناب چیئرمین: شکریہ۔ اسی پر سپلنٹری ہے۔ ڈاکٹر عباسی صاحب۔

ڈاکٹر صدر علی عباسی: جناب، میں منسٹر صاحب سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ یہ اگر

page No.2 دیکھیں تو آخری لائن میں کہا گیا ہے کہ The P.W.F is proposed to be utilized mainly for the construction of Hajj Complexes. تو میں پوچھنا چاہوں گا کہ عموماً حاجیوں کو بڑی شکایت رہتی ہے کہ جب وہ جا رہے ہوتے ہیں، آ رہے ہوتے ہیں تو facilities بہت ناقص۔ دوسرا یہ حج کمپلیکس کن کن جگہوں پر ہیں اور یہ حاجیوں کو کیا کیا facilities مہیا کرتے ہیں۔

جناب چیئرمین، ابھی اس کی construction ہوتی ہے۔

جناب بابر خان غوری، یہی میں نے بتایا تھا کہ جو ہمارے پاس funds available ہیں۔ ان کی بہتری کے لیے، ان کی رہائش کے لیے اور ان کی دیگر سہولتوں کے لیے وہ استعمال کئے جائیں گے اور مزید ضرورت ہوگی تو گورنمنٹ سے fund لیا جائے گا اور یہ جو Complexes کی بات کر رہے ہیں، وہ ابھی بننے ہیں۔ اس کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں اور جب detail آئے گی تو ان کو بتا دیا جائے گا۔

جناب چیئرمین، یہ پوچھ رہے ہیں کہ کہاں کہاں بننے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ مکہ یا مدینہ ہو گا۔

جناب بابر خان غوری، جی۔

جناب چیئرمین، جی بنگرنی صاحب۔

حاجی لیاقت علی بنگرنی، میں وزیر موصوف صاحب سے یہ سوال پوچھنا چاہتا ہوں بلکہ ایک تجویز بھی ان کو دینا چاہتا ہوں کہ وہ جو رقوم حجاج کرام سے جمع کرتے ہیں اور ہر سال وہاں رہائش کے مسئلے پر ایک عجیب سی صورت حال پیدا ہوتی ہے اور کرایے کی مدین وہ اتنے پیسے دیتے ہیں۔ کیا یہ ممکن نہیں کہ ان رقوم سے باقاعدہ پاکستانی حاجیوں کی رہائش کے لیے اپنی ایک بلڈنگ خریدیں یا وہاں پر ایسا کوئی انتظام کر لیں۔ جب حج کا season ہوتا ہے تو ہر سال یہ وہاں جا کر ہنگے داموں کرایے پر رہائش لیتے ہیں۔ تو میرا سوال یہ ہے کہ اگر ممکن ہے تو انہی رقوم سے جو welfare fund کے لیے جمع کرتے ہیں، وہاں باقاعدہ پاکستانی حجاج کرام کے لیے ایک بلڈنگ خریدیں۔ کیا یہ ممکن ہے۔

جناب چیئرمین: اگر وسائل اتنے ہوتے تو۔ وزیر صاحب بتادیں۔

جناب بابر خان غوری: جناب یہی میں نے بتایا تھا کہ ان کی رہائش کے لیے انتظامات کا جائزہ لے رہے ہیں۔ ان کی تجویز بہت اچھی ہے اور اس پر انشاء اللہ غور کیا جائے گا۔
جناب چیئرمین: سوال نمبر ۲۲۸۔ جناب حمید اللہ جان آفریدی: جواب پڑھا ہوا تصور کیا گیا۔

228. *Mr. Hameed Ullah Jan Afridi: (Notice received on 01-11-2003)

Will the Minister for Religious Affairs, Zakat and Ushr be pleased to state whether it is a fact that in 87th meeting of the Central Zakat Council held on 16th November, 2002, it was decided that jurisdiction of Zakat and Ushr Ordinance will be extended to FATA also, if so, the progress made in this regard so far?

Mr. Mohammad Ijaz-ul-Haq: The Central Zakat Council in its 38th meeting held on 19th April, 2003 has decided to extend the jurisdiction of Zakat and Ushr Ordinance, 1980 to FATA. In pursuance of Council's decision the Ministry of Religious Affairs Zakat and Ushr has conveyed its concurrence and recommendations to State and Frontier Regions Division (SAFRON) for further action in the matter.

117. *Maulvi Agha Muhammad: (Notice received on 26-12-2003 at 4.50 p.m.)

Will the Minister for Religious Affairs, Zakat and Ushr be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to approach the Saudi Government for waiver of 100 Saudi Riyals being charged from each Pakistani pilgrim performing Umrah?

موجود نہیں ہیں۔ سوال نمبر ۱۱۷۔ مولوی آغا محمد: جواب پڑھا ہوا تصور کیا گیا۔ موجود نہیں ہیں۔

سوال نمبر ۱۱۸۔ مسز نگلت مرزا۔

جناب چیئرمین: Supplementary۔ بلیدی صاحب! ذرا جلدی اٹھا کریں۔

ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی: اس میں کہا گیا ہے کہ یہ جو فیس عمرے کے لیے ہے

جو گورنمنٹ کی طرف سے لی جاتی ہے، اس کو معاف کرنے کے لیے مولانا صاحب نے پوچھا

ہے۔ تو وزیر صاحب نے کہا ہے کہ جی نہیں۔ سودی حکومت کی جانب سے اس طرح کی کوئی عمرہ فیس مقرر نہیں ہے۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ معلومات غلط ہیں۔ یہ موجود ہے اور اس کو چیک کیا جائے۔ میں کہتا ہوں کہ یہ باقاعدہ ایک ہنگامی فیس ہے۔ اس کو چیک کر کے ختم کرنے کے لیے منسٹر صاحب ہمیں کوئی یقین دہانی کرائیں گے۔

جناب بابر خاں غوری، ہمارے معزز بھیدی صاحب نے جو بات اٹھائی ہے، ان کو ہم نے جواب دیا ہے کہ وہ فیس نہیں لیتے۔ اگر کہیں لی گئی ہے ان کے پاس کوئی ثبوت ہے تو یہ proof دے دیں۔ پھر ہم اس پر کارروائی کریں گے۔

جناب چیئرمین، جی ثناء اللہ بلوچ صاحب۔

جناب ثناء اللہ بلوچ، شکریہ، جناب چیئرمین! میرے محترم دوست بابر غوری صاحب جو اس وقت انچارج ہیں اور جوابات دینے کی ذمہ داری لی ہوئی ہے، کیا وہ اس پوزیشن میں ہیں اور یہ بتا سکتے ہیں کہ جو مذہبی امور کا معاملہ ہے، وہ براہ راست ہماری مشترکہ قانون سازی کی فہرست میں ۱۹۷۳ء کے آئین کے تحت آتا ہے اور یہ وعدہ کیا گیا تھا کہ یہ تمام امور دس سال کے بعد صوبوں کو منتقل کیے جائیں گے۔

جناب ثناء اللہ بلوچ، جاری۔۔۔ کیا وزارت کوئی اس طرح کے سنجیدہ اقدامات اٹھا رہی ہے کہ مذہبی امور جج پر بھیجنے کے معاملات صوبوں کو براہ راست منتقل کرے۔

جناب چیئرمین، وہ تو visa fee کا سوال ہے۔ اس پر تو یہ supplementary نہیں بنتا۔ آپ اس کا الگ سوال کر لیں۔

جناب ثناء اللہ بلوچ، جج کی visa fee اور جج پر بھیجنا وزارت کا کام ہے۔

جناب چیئرمین، کام بالکل ہے۔ آپ اس طرح کا سوال پوچھیں۔

جناب ثناء اللہ بلوچ، کیا جج پر بھیجنے کے لئے صوبوں کو اختیارات منتقل کر دیئے جائیں گے کہ وہ اپنی مرضی اور منشاء کے مطابق لوگوں کو براہ راست اپنی آبادی کے لحاظ سے بھیج سکیں۔

جناب چیئرمین، یہ اس کا supplementary نہیں بنتا، بہر حال وزیر صاحب اگر۔۔۔

جناب بابر خان غوری، جناب! میں ان کو جواب دیتا ہوں۔ ہمارےثناء اللہ باری صاحب جو بات کر رہے ہیں ان کا مقصد یہ ہے کہ جو پاکستانی حجاج جاتے ہیں اس کے اختیارات صوبوں کو دیئے جائیں۔ یہ ممکن اس لئے نہیں کہ وہ بحیثیت پاکستانی حجاج جاتے ہیں وہ اگر صوبوں کی طرف سے جائیں گے تو وہ مناسب بھی نہیں رہے گا اور جب وہ ایک country کی طرف سے جاتے ہیں تو وہ پاکستان کی پالیسی ہوتی ہے پاکستان کا ایک طریقہ کار ہوتا ہے اور پورے سعودی عربیہ میں چلنے بھی ملکوں سے لوگ آتے ہیں وہ ہر ملک کی طرف سے آتے ہیں اور وہ ملکی پالیسی ہوتی ہے۔ وہ الگ الگ صوبوں کی اور سنیت کی نہیں ہوتی۔ لہذا ایسی تجویز زیر غور ہے اور نہ ہی میں سمجھتا ہوں کہ یہ بات مناسب ہے۔

جناب الیاس احمد بلور، جناب! میں اپنے بھائی غوری صاحب سے بالکل متفق نہیں ہوں جو انہوں نے ابھی جواب دیا ہے۔ یہ جواب انہوں نے بالکل پاکستان کے Constitution کے خلاف دیا ہے۔ پاکستان کے Constitution میں یہ ہے کہ میں اگر صوبہ سرحد سے ہوں تو میرے پاس پاکستان کا passport ہے میں پاکستانی ہوں۔ اگر آپ سندھ سے ہیں تو آپ پاکستانی ہیں آپ کے پاس سندھ کا پاسپورٹ ہے۔ یہ جواب آپ کا مناسب نہیں ہے۔ اگر یہ صوبوں کو کام دیا جائے تو تب بھی پاکستانی کی حیثیت سے جائیں گے لیکن صوبے کا اختیار صوبے کے پاس ہو گا۔ یہ آپ مہربانی کیجئے، آپ میرے بھائی ہیں میرے چھوٹے بھائی ہیں لیکن یہ بات کہنا کہ یہ پاکستانی کی حیثیت سے نہیں جانے گا یہ مناسب بات نہیں ہے۔

جناب چیئرمین، نہیں ان کا مطلب ہے کہ coordination کے لحاظ سے۔۔۔

جناب الیاس احمد بلور، جناب! coordination بھی ہو گا جب provincial autonomy کی بات کرتے ہیں۔۔۔

جناب چیئرمین، آپ جب کوئی fix کرتے ہیں وہ پورے ملک کا ہوتا ہے۔

جناب بابر خان غوری، جناب! پہلے ایک معزز رکن نے سوال کیا تھا میں نے وہی جواب دیا تھا اور دوبارہ اس پر confusion ہو رہی ہے۔ یہ پاکستانی پاسپورٹ پر جاتے ہیں تو بحیثیت پاکستانی جائیں، صوبوں کے نام پر نہ جائیں۔ اگر صوبے اپنی الگ الگ policies بنائیں

تو وہ بات مناسب نہیں رہے گی۔ اس طرح کسی ملک میں نہیں ہوتا۔ کسی اسلامی ملک کی یہ مثال دے دیں۔ تو اگر ایسا ہوتا ہے تو ہم یہ تجویز زیر غور لانے کو تیار ہیں۔

Mr. Chairman: Q. No. 118. Mrs. Nighat Mirza

118. *Mrs. Nighat Mirza: (Notice received on 26-12-2003 at 4.58 p.m.)

Will the Minister for Religious Affairs, Zakat and Ushr be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to use latest technology in sighting of moon by Ruete Hilal Committee?

Mr. Mohammad Ijaz-ul-Haq: The Central Ruete-e-Hilal Committee is already using the latest technology in sighting the moon especially with the assistance of the Pakistan Meteorological Department and SUPARCO.

Mr. Chairman: Any supplementary?

مسز نگہت مرزا، وزیر موصوف نے جواب دیا ہے کہ رویت ہلال کمیٹی جدید technology کا استعمال کرتی ہے۔ اگر یہ حقیقت ہے تو پھر ہر سال ہمارے ہاں عید کے موقع پر اور خصوصاً رمضان اور عید پر دو مواقع پر ہمیشہ کوئی نہ کوئی تنازعہ کھڑا ہوتا ہے اور اگر جدید technology کے بعد بھی یہی حال ہے تو پھر ہمارے ہاں uniform policy کیوں نہیں اپنالی جاتی جس طرح سعودی عرب ایک بہت بڑا ملک ہے وہاں ملک کے کسی حصے میں بھی اگر چاند نظر آ جائے تو اسی کو مستند تصور کیا جاتا ہے۔ ہمارے ہاں پچھلی دفعہ رویت ہلال کمیٹی کے چیئرمین صاحب کا اکیلا فیصلہ ایک طرف تھا اور تمام اراکین کمیٹی کی رائے ایک طرف تھی اور پورے ملک میں نہ صرف رمضان بلکہ عید کے موقع پر بھی اچھی خاصی متنازعہ صورتحال دیکھنے میں آئی۔ مہربانی فرما کر بجائے اس کے کہ لوگوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کیا جائے اور مختلف قسم کی بیان بازیاں کی جائیں اور لوگ بد اعتقادی کا شکار ہوں اس سلسلے میں کوئی مناسب پیش رفت ہونی چاہیے۔

جناب بابر خان غوری، ہماری معزز رکن نے بہت اچھا سوال کیا ہے اور یہ

problem آتی ہے اور دنیا میں ہمارا اس کے متعلق مذاق بھی اڑایا جاتا ہے کہ ہم کیوں نہیں فیصد کر پاتے۔ ظاہر ہے جو ہمارے شرعی اصول ہیں ان کو بھی مد نظر رکھنا ہے اور پھر یکجہتی بھی پیدا کرنی ہے۔ اس حوالے سے کوشش یہی ہوتی ہے اور اسی لئے فیصد رویت بلال کمیٹی نے کرنا ہوتا ہے جس میں تمام مکاتب فکر کے لوگ شامل ہیں۔ جہاں تک latest technology کی بات کی گئی ہے وہ ضرور استعمال کی جاتی ہے اور اس میں technical لوگ بھی ہوتے ہیں لیکن لوگوں کی طرف سے بھی زیادتی ہوتی ہے۔ اس کا فیصد شرعی طریقہ کار کے مطابق ہوتا ہے کہ اگر کسی نے چاند دیکھا ہے اور کوئی evidence آ جاتی ہے، چاروں صوبوں میں کہیں تو اس حساب سے عید کی جاتی ہے۔ بعض اوقات confusion آ جاتی ہے اور دو تین دفعہ بلکہ کئی دفعہ ایسا ہوا ہے کہ دو عیدیں منائی گئی ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ وقت کے ساتھ ساتھ ہم بہتری کی طرف جا رہے ہیں۔ امید ہے اس مسئلہ کو بھی resolve کر لیں گے۔ شکریہ۔

جناب نعیم حسین چٹھہ، جناب چیئرمین! میں آپ کی وساطت سے وزیر برائے مذہبی امور سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ چاند کو دیکھنے کے سلسلے میں صوبہ سرحد میں ہر سال ہر اہم چاند کو دیکھنے پر usually difference پیدا ہوتا ہے تو میں نے ایک دفعہ اپنے بھائی غلام احمد بلور، MNA صاحب سے پوچھا کہ آپ کا چاند کیوں پہلے نظر آ جاتا ہے جبکہ دوسرے صوبوں میں نظر نہیں آتا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے چاند دیکھنے کی کبھی تکلیف ہی نہیں کی چونکہ مکہ میں اگر عید ہو تو ہم عید کر لیتے ہیں اگر رمضان ہو تو ہم رمضان شروع کر لیتے ہیں۔ میں مذہبی امور کی وزارت سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ آیا یہ مذہب اور اسلامی نقطہ نظر سے جائز ہے یا نہیں۔ دوسرا سوال یہ ہے کہ کیا ایسا ممکن ہو سکتا ہے کہ ساری دنیا میں ایک ہی جگہ ایک ہی وقت پر رمضان یا دوسرے مہینوں کا آغاز کیا جاسکتا ہو؟

جناب چیئرمین، جی غوری صاحب۔

جناب بابر خان غوری، جناب چیئرمین! ہر انسان کی خواہش ہے کہ پوری امہ ایک ہو اور جو نظر نہیں آ رہی۔ ہمارے تمام اقدامات ایسے ہوں کہ دنیا دیکھے کہ پورے مسلمان ایک ہیں لیکن قسمتی ہے کہ ہمارے ہاں بعض چیزوں پر اتفاق نہیں ہو پا رہا اور ہماری کوشش ہے لیکن

ایک ہی دن ہونا یہ اس لیے ممکن نہیں ہے کہ چاند کا دیکھا جانا ہماری شرع میں ہے۔ چاند کا دیکھا جانا۔ تو پھر ظاہر ہے فرق ہے 'time difference' ہے اس حوالے سے یہ تو نہیں ہو سکتا لیکن جو شہادتیں ملتی ہیں اس حوالے سے رویت ہلال کمیٹی فیصلہ کرتی ہے۔ وہ اپنی طرف سے کوشش کرتی ہے کہ صحیح فیصلہ ہو۔ ان کی جو تجاویز ہیں ان پر ضرور غور کیا جائے گا۔

جناب چیئر مین: ہدایت شاہ صاحب۔

سید ہدایت اللہ شاہ: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جہاں تک اس سوال کا تعلق ہے یہ بڑا اچھا سوال ہے اور غوری صاحب نے جو جوابات دیے ہیں وہ کافی حد تک ٹھیک ہیں لیکن اس میں میری ایک گزارش ہے جس طریقے سے چٹھہ صاحب نے کہا اس میں پوری امت مسلمہ ایک نہیں ہو سکتی اس لیے کہ بعض ممالک ایسے ہیں جہاں رات ہے جب یہاں دن ہوتا ہے۔ یہ رات اور دن کا فرق ہوتا ہے۔ یہ ممکنات میں سے نہیں ہے۔ البتہ یہ ضرور ہے کہ قریب ممالک پر اعتماد کر کے پوری امت مسلمہ اور وحدت الامم کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے۔ جہاں تک صوبہ سرحد کی بات ہے ہمیشہ صوبہ سرحد نے رویت ہلال کمیٹی کے ساتھ مکمل تعاون کیا ہے۔ گزشتہ حکومت کے دور میں جو اختلاف ہوا تھا میں یہ سمجھتا ہوں کہ جو چیئر مین تھے ان کی بہت دھرمی کی وجہ سے یہ واقعہ ہوا اس لیے وہ فیصلہ بہت جلدی میں کیا گیا اور میں سمجھتا ہوں کہ مرکز نے بھی مداخلت کی اس وجہ سے وہ مسئلہ طویل ہو گیا تھا تو اس بارے میں میری گزارش ہے کہ پوری امت مسلمہ اس مسئلہ پر ایک جگہ اس لیے نہیں ہو سکتی کہ رات اور دن کا فرق ہے۔ اگر حکومت مرکز مداخلت نہ کرے اگر علماء کرام کو اپنی رائے قرآن و حدیث کو سامنے رکھتے ہوئے فیصلے کرنے کے لیے ان کو آزاد چھوڑ دیا جائے تو یہ مسئلہ اختلافی نہیں ہے۔

جناب چیئر مین: بلور صاحب۔

Mr Ilyas Ahmed Bilour: Thank you very much sir. I am so grateful.

چٹھہ صاحب نے میرے بھائی بلور صاحب کے متعلق کہا۔ وہ میرے بڑے بھائی ہیں۔ Actual بات یہ ہے کہ انہوں نے یہ الفاظ کئی بار کہے ہیں اور Cabinet meeting میں بھی کہے ہیں کہ

Frontier کے لوگ کوشش کرتے ہیں چاند دیکھنے کی اور الحمد للہ ہماری آنکھیں اتنی کمزور نہیں ہیں۔ اللہ کے فضل سے ہمارے لوگ اس طریقے سے چاند دیکھتے ہیں کہ ان کو نظر آتا ہے۔ لیکن ہماری بات اور ہماری گواہی مانی نہیں جاتی مگر انہوں نے اس طریقے سے نہیں کہا جیسے یہ بتا رہے ہیں۔ وہ یہ کہتے رہتے ہیں اور ہمیشہ کہتے ہیں Frontier کے لوگ مکہ سے عید کرتے ہیں اور آپ |XXXX| کے ساتھ کرتے ہیں۔ صرف اتنی بات ہے۔

جناب چیئرمین: میرے خیال میں ایسے references مہربانی کر کے نہ دیا کریں۔
ایسے references مت کریں۔ We will go on to the next question اور یہ remarks

exunge کیے جائیں۔ Q No.119 Mrs. Nighat Mirza.

119. *Mrs. Nighat Mirza: (Notice received on 26-12-2003 at 4.58 p.m.)

Will the Minister for Religious Affairs, Zakat and Ushr be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to include an astronomist in Ruete Hilal Committee?

Mr. Mohammad Ijaz-ul-Haq: No. The Ruete-e-Hilal Committee includes two members who are technical experts. Further more the Director General Pakistan Meteorological Department also assists the Committee.

Mr. Chairman: Any supplementary? Yes. Mrs. Nighat Mirza.

محترمہ نگہت مرزا: اس کا تعلق بھی اسی طرح رویت ہلال کمیٹی سے ہے کہ ماہر فلکیات کو اس میں شامل کرنا چاہیے۔ وزیر موصوف نے سند کے طور پر جن کا نام استعمال کیا ہے وہ محکمہ موسمیات کے Director صاحب کا ہے۔ تو جناب! میرا تو خیال ہے ہمارا پورا ملک جانتا ہے کہ اگر محکمہ موسمیات یہ اطلاع دے دے کہ آج بارش ہوگی تو آئے ہوئے بادل بھی ٹل جاتے ہیں تو چاند کی بات ہی اور ہے۔ وہ بھی منہ چھپا لیتا ہے تو مہربانی فرما کر اس سلسلے میں لوگوں کے جذبات کا خیال کیا جائے۔ ہمارے ہاں صرف رمضان اور عید کا ہی مسئلہ نہیں ہے، بہت سارے اور مہینے ایسے ہیں جن سے مسلمانوں کی مذہبی وابستگی ہے جیسے محرم ہے، صفر

[XXXX Remarks expunged by the orders of the Chairman.]

ہے، شعبان ہے، ذی الحجہ ہے تو اس سلسلے کو میرا خیال ہے کہ حل ہونا چاہیے۔ بجائے اس کے کہ پھر رمضان آجائے اور پھر ایک نیا تنازعہ کھڑا ہو جائے۔

جناب چیئرمین، غوری صاحب۔

جناب بابر خان غوری۔ معزز رکن کا بہت اچھا idea ہے اور چونکہ انہوں نے سوال کیا تھا کہ کس کو شامل کرنے کی تجویز ہے۔ اس وقت زیر غور نہیں تھی لیکن اب جو ان کی تجاویز ہیں ان سب پر غور کیا جائے گا۔ پہلے دو آدمی technical لوگ ہیں، سید شیر احمد کا کاخیل بحیثیت technical رکن کمیٹی میں شامل ہیں اور اس کے علاوہ ڈاکٹر ایم ایم قریشی Council of Scientific and Industrial Research میں ہیں۔ یہ دو technical آدمی already موجود ہیں اور مزید جو یہ چاہ رہی ہیں۔ ان کی بات صحیح ہے پہلے محکمہ موسمیات میں ایسا ہوتا ہوگا کہ وہ کہتے تھے کہ بارش ہوگی تو سورج نکل آتا تھا لیکن اب کافی بہتری ہوگئی ہے اور اب پتا چل جاتا ہے کہ جب وہ اعلان کرتے ہیں کہ بارش ہوگی تو ہوتی ہے۔ مجھے امید ہے کہ اب جب وہ بہتری کی طرف جا رہے ہیں تو اس کو بھی appreciate کیا جائے۔ اور ان کی جو تجاویز ہیں ان پر ضرور غور کیا جائے گا۔

ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی۔ جناب والا! میں وزیر موصوف سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ پاکستان میں ہر سال دو، تین عیدیں منائی جا رہی ہیں تو کب تک یہ ڈرامہ آپ چلائیں گے اور آپ دیکھیں کہ گزشتہ عید سرحد میں کوئی اور عید تھی، بلوچستان میں اور تھی اور پنجاب اور سندھ میں اور تھی، تین چار عیدیں منائی گئیں اس کی inquiry کے لئے وزیر صاحب کوئی کمیٹی بنائیں گے کہ یہ کس کی غلطی سے ہوئیں۔

جناب چیئرمین۔ میرے خیال میں وہ بنا چکے ہیں کہ اب coordination بہتر ہو گیا

ہے۔

جناب بابر خان غوری۔ معزز رکن کہہ رہے ہیں ڈرامہ ہے I don't know کس کی بات کر رہے ہیں۔ بات یہ ہے کہ یہ شرعی مسئلہ ہے اگر کوئی آدمی شہادت دیتا ہے، اب یہ اس کے اور خدا کے درمیان میں ہے کہ وہ غلط شہادت دے رہا ہے یا درست، وہ شہادت دے رہا ہے اس کو accept کیا جا رہا ہے۔ یہ طریق کار ہے اور اگر اس پر کہیں عید منائی جا رہی ہے

وہ الگ بات ہے لیکن اتفاق کے زیر انتظام ایک آزاد رویت بلال کمیٹی ہے جو فیصد کرتی ہے کہ پورے ملک میں عید ہے اور اگر کوئی individually کر رہا ہے تو اس کی ذمہ داری رویت بلال کمیٹی پر نہیں ہے لہذا یہ ہر individual کا فرض ہے کہ وہ جو بھی فیصد کرے یہ دیکھے کہ صحیح کر رہا ہے یا کوئی فتنہ کھڑا کر رہا ہے۔ شکریہ۔

ذاکثر عزیز اللہ سائمنزٹی۔ جناب والا! یہ 27 اور 29 کی بھی عید کرتے ہیں۔ گزارش یہ ہے کہ بی بی سی نے اس کے متعلق پروگرام دیا تھا۔ رویت بلال کمیٹی کے چیئرمین اور ایک صوبائی وزیر کا انہوں نے باقاعدہ مقابلہ کروایا تھا۔ بلوچستان سے چیئرمین کو ان اراکین نے تین شہادتیں پیش کی تھیں لیکن پھر بھی چیئرمین نے ان کو مسترد کر دیا۔ یہ اہم مسئلہ ہے مولانا بابر غوری سے حل نہیں ہو سکے گا مہربانی کر کے چیئرمین صاحب کو تبدیل کیا جائے۔ یہ اصل مسئلہ ہے اور شاید مولانا غوری صاحب اس کو اہمیت نہ دیں۔ میری گزارش ہے کہ ایک کمیٹی بنائیں انکو آٹری کریں کہ چیئرمین صاحب نے ایسا کیوں کیا ہے۔

جناب چیئرمین۔ انہوں نے کہا ہے کہ وہ اس کو review کریں گے۔ اس کو احسن طریقے سے کرنے کی already commitment کر چکے ہیں۔ سوال نمبر 120 مسٹر مناء اللہ بلوچ۔

120. *Mr. Sanaullah Baloch: (Notice received on 23-01-2004 at 1.15 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state the details of amount payable to the governments of Balochistan and Sindh by the Federal Government as royalty and surcharge on Natural Gas and the time by which the same will be paid?

Ch. Nouraz Shakoore Khan: The gas development surcharge is payable within sixty days. The time for payment of royalty is different under different rules, as under:

Rule	Time
(a) 1949	Within two months at the end of each year.
(b) 1986	Within ten days of the expiry of the calendar month in question
(c) 2001	Within 45 days of the end of the month of production in question.

The details of the royalty and development surcharge paid by the Federal Government to Balochistan and Sindh, during the current financial year upto December 2003 are as under:

جناب مناء اللہ بلوچ - Thank you Mr Chairman جناب میرا محترم چوہدری

نوریز شکور۔ اب سے سوال پوچھنے کا بنیادی مقصد یہ تھا کہ 1952-53 سے جو گیس بلوچستان میں دریافت ہوئی اور اس کے بعد سندھ کی کتنی رقم royalty اور gas development surcharge کی مد میں وفاقی حکومت پر واجب الادا ہے۔ ہماری معلومات اور علم کے مطابق جب آپ 1953 سے count کریں تو وفاقی حکومت بلوچستان کی چھ سو کھرب سے زیادہ کی مفروض ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ مجھے وہ details فراہم نہیں کی گئیں جو کہ میں نے سوال نمبر 120 میں مانگی تھیں۔

تیسری بات یہ ہے کہ جو gas development surcharge ہے آئین کے Article 161 کے تحت Federal Consolidated Fund اتنا نہیں بنتا لیکن GDS کو وفاقی مجموعی فنڈ کا حصہ بنا کر تقسیم کرتے ہیں جس کے باعث آپ figure دیکھ رہے ہوں گے کہ بلوچستان زیادہ گیس فراہم کرتا ہے لیکن بلوچستان کو جو royalty ملتی ہے وہ 640.3 million rupees ہے جبکہ سندھ کا زیادہ ہے اور اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ہماری گیس نسلی امتیاز کا شکار ہے ہماری گیس کو 23 rupees per thousand cubic foot خریدا جاتا ہے جبکہ پنجاب سے نکلنے والی گیس 199 rupees per thousand cubic foot اور سندھ سے نکلنے والی گیس 160 rupees per thousand cubic foot خریدی جاتی ہے۔ اگر اس ملک میں گیس بھی نسلی امتیاز کا شکار ہو تو پھر لوگ کیوں محرومی محسوس نہیں کریں گے۔ یہ جو اعداد و شمار کی غلطیاں ہیں آیا وزارت ان کو حل کرنے کے لئے کوئی سنجیدہ بندوبست کرنے کا سوچ بھی رہی ہے؟

جناب چیئرمین۔ جواب سن لیں۔ وزیر برائے پٹرولیم۔

چوہدری نوریز شکور۔ جناب والا! second portion کا جواب پہلے دوں گا۔ جو نسلی امتیاز کی بات ہوتی ہے ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ actually جس وقت سونی میں گیس نکلی ہوئی تھی اس وقت گیس نکالنے کا expenditure کم آتا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ wellhead کی price اور دوسری چیزیں جس طریقے سے خرچہ آتا تھا اسی طریقے سے ساری چیزیں fix کی گئی تھیں۔ اس لئے یہ نسلی امتیاز قطعاً نہیں ہے۔ اگر آج کچھ ہوگا تو naturally

2004 میں کوئی well drill ہوگا تو وہ 52 سے یا 63 سے comparison نہیں ہوگا۔ تو اس وجہ سے یہ نسلی امتیاز نہیں ہے بلکہ وہ prices کا فرق پڑا ہے inflation and devaluation سے۔ تو اس وجہ سے یہ سارا کچھ ہو رہا ہے۔ جہاں تک royalty کی بات ہے اس میں کسی قسم کا کوئی role government play نہیں کرتی، by chance Finance Minister بھی یہاں موجود ہیں۔ وہ جیسے ہی procedure complete ہوتا جاتا ہے ایک ڈیڑھ ماہ سے زیادہ نہیں گنتا۔ جیسے ہی وہ مکمل ہوتا ہے تو اسی طرح provinces کو pass on ہوتا جاتا ہے کسی قسم کا اس میں delay نہیں ہوتا۔

جناب چیئرمین، جی مہم خان صاحب۔ منشاء صاحب آپ کا تو ایک ہو گیا ہے۔

جناب منشاء اللہ بلوچ، جی مختصر سا تنا کہ تھوڑا سا میرا جواب clear ہو جائے۔ میرے کہنے کا مقصد یہ تھا کہ جب 23 or 25 rupees per thousand cubic feet gas خریدتے ہیں تو royalty جو ہوتی ہے وہ valid price کی 12.5% ہوتی ہے۔ جب ہماری گیس کی valid price 23 or 25 rupees per thousand cubic feet ہے تو ہمیں royalty کم ملے گی۔ ہم جو یہ محرومی کا رونا روتے ہیں تو یہ اعداد و شمار کی وجہ سے ہے۔ اگر پاکستان میں یہ جو سب اعداد و شمار کی پیچیدگیاں ہیں ان کو ختم کر دیا جائے خصوصاً Finance and Ministry of Petroleum میں تو کافی حد تک صوبوں کی محرومیاں ختم ہو سکتی ہیں۔ میرا کہنے کا مقصد یہ ہے کہ مستقبل قریب میں کہ جیسے آپ نے کہا کہ 53 ہے تو کیا کوئی ایسا منصوبہ ہے کہ تمام پاکستان سے نکلنے والی گیس کی valid price یکساں ہونی چاہیے۔

جناب چیئرمین، تو انہوں نے بتایا کہ cost کے ساتھ linked ہے کہ جس صوبے میں جتنی آج گیس نکلے گی اس کی cost کے حساب سے ہوگا۔ وہ تو بول چکے ہیں۔

جناب منشاء اللہ بلوچ، جناب! آج گیس کی زیادہ cost ہے۔ جناب منسٹر صاحب میرے بھائی ہیں دوست ہیں۔ آج جو development cost ہے وہ 52 and 53 کی نسبت زیادہ ہے۔ آج valid price زیادہ ہونی چاہیے تھی۔

جناب چیئرمین، منسٹر صاحب کو سن لیں۔

جناب نوریز شکور خان: جناب! actually یہ question نہیں ہے یہ proposal دے رہے ہیں اور جیسا کہ سب کو پتا ہے کہ NFC Award کی meetings وغیرہ بھی ہو رہی ہیں۔ اور میڈیا کے ایجنڈے پر ہے جناب۔ یہ ساری چیزیں under discussion آ رہی ہیں۔ اور اس میں جو Formula Ministry of Petroleum نے دیا ہے اس میں actually اس چیز کو cover کرنے کے لئے ایک proposal دی ہوئی ہے تاکہ not only جو ہمارے پرانے wells ہیں بلکہ کوئی اور بھی wells ہیں ہمارے ان کے بارے میں ہم نے proposal دی ہوئی ہے کہ یہ جو فرق ہے آج کی drilling میں اور آج کے royalty کے rates ہیں اور جتنے پیسے ان کو مل رہے ہیں اس کے بارے میں ایک proposal دی ہے اور اس میں بلوچستان کو سندھ کے مقابلے میں زیادہ فائدہ پہنچے گا، جس وقت NFC Award کی final report آپ کے سامنے آئے گی۔ یہ proposal جو منشاء اللہ بلوچ صاحب نے point out کیا ہے he is right اور ہم اس پر کام کر رہے ہیں and that proposal is already pending in that award meeting.

جناب چیئر مین: سیم خان۔

جناب سیم خان بلوچ: جناب منسٹر صاحب سے میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس وقت مجموعی طور پر جو گیس ملک میں استعمال ہو رہی ہے۔ اس میں سندھ کی گیس زیادہ استعمال ہو رہی ہے یا بلوچستان کی۔ اس کی وضاحت ہونی چاہیے۔ دوسری بات یہ کہ 1952 میں بلوچستان میں جو گیس دریافت ہوئی، اس وقت جس کمپنی کے ساتھ جو معاہدہ کیا گیا وہ 23 اور 25 روپے مکعب فٹ کے حساب سے ہوا تھا جس کی میرے دوست ثناء نے بھی وضاحت کی۔ اس وقت ظاہر بات ہے کہ dollar کی قیمت بہت کم تھی۔ اور اس وقت سے اب تک dollar کی قیمت بہت بڑھ گئی ہے۔ تو اس وقت کے حساب سے کمپنی کے ساتھ کوئی نیا معاہدہ نہیں کیا جاسکتا یا price کو نہیں بڑھایا جاسکتا۔ اس لئے کہ آج سندھ سے بعد میں جو گیس نکلی ہے اس کا 160 روپے ہے جس طرح پنجاب کا 180 ہے۔ تو میں کہتا ہوں کہ dollar کے حساب سے معاہدہ کی prices بھی بڑھنی چاہئیں۔

جناب نوریز شکور خان، جناب! اس کا تو already جواب دے چکے ہیں کہ یہ proposal under discussion ہے۔ دوسری بات جو انہوں نے سندھ اور بلوچستان کے بارے میں کی ہے۔ تو پہلے بھی اس floor پر جناب چیئرمین! کئی دفعہ request کی ہے royalty and surcharge کی figures جو یہاں پر آئی ہیں۔۔۔۔۔۔ ہمیں سندھ میں کام کرنے کے لئے کافی comfortable level مل رہا ہے اور کافی support مل رہی ہے۔ کیونکہ foreign companies کام کرتی ہیں local companies, out of 37, they are only five or six جو foreign companies یہاں پر کام کرتی ہیں they have certain problems in Balochistan میں نے پہلے بھی معزز اراکین سینیٹ سے کہا تھا بلکہ منشاء اللہ صاحب سے بھی ایک دفعہ کہا تھا کہ ایک مرتبہ ہم سب اکٹھے بیٹھ کر اس پر کام کریں۔ اور جناب! اسی طرح اور جگہوں پر جیسے پنجاب یا Frontier میں بھی ایک بہت بڑی discovery ہو گئی ہے۔ اور جب یہ سلسلہ ایسے چلتا رہا تو end میں naturally looser ہونگے۔ اور maximum potential ہے وہ صوبہ بلوچستان میں ہے۔ اور ہم وہاں پر کام کرنا چاہتے ہیں اور ہماری companies وہاں پر کام کر رہی ہیں۔ تو ہم چاہتے ہیں کہ ہمیں اور support ملے تو یہ جو فرق ہے یہ نکل جائے گا ورنہ ultimately یہی ہو گا کہ دوسرے صوبوں میں زیادہ discoveries ہو جائیں گی اور بلوچستان میں کم ہونگی۔ اسی وجہ سے پھر یہ surcharge and royalty کم ہوتی جائیں گی۔

جناب چیئرمین، رضا محمد رضا۔

جناب رضا محمد رضا، جناب چیئرمین! میں ادب سے عرض کروں گا جناب وزیر صاحب سے کہ یہجو ہمارا بنیادی سوال ہر وقت رہتا ہے کہ گیس یا بجلی کی مد میں بلوچستان کی پشتون خواہ کی اور سندھ کی واجب الادا رقم کتنی ہے؟ جو ہم علم یا معلومات رکھتے ہیں اس کے مطابق وہ بہت زیادہ رقم ہے جو مرکز کو دینا چاہیے تھی اور اب تک نہیں دی گئی اور ہمارے اس سوال کا کبھی آپ لوگوں نے جواب نہیں دیا ہے۔ تو وزیر صاحب سے ہماری request یہ ہے کہ کم از کم آپ ہمارے اس دعویٰ کو رد تو کریں کہ بھئی آپ کے دعوے غلط ہیں۔ یہ ایک

سال کی جو اربوں کے حساب سے royalty بنتی ہے، جو surcharge بنتا ہے اس سلسلے میں میرا سوال ہے کہ آپ سندھ کی بھی بتادیں اور بلوچستان کی بھی واجب الادا رقم بتادیں اور اسی طرح جب بجلی کا سوال آنے گا تو اس میں ہم شیر پاؤ صاحب سے پوچھیں گے کہ وہ royalty کی واجب الادا رقم کتنی ہے؟ اس میں آپ زحمت فرمائیں۔

Mr. Chairman: Minister for Petroleum.

چوہدری نوریز شکور خان: شکریہ جناب۔ actually جناب میرا خیال ہے کہ وہی ہوتا ہے کہ wastage of time ہوتا ہے۔ بار بار repeat کرنا پڑتا ہے اس سے یہ ہوتا ہے کہ اپنا وقت ضائع ہوتا ہے اور چیزیں بالکل clear ہیں۔ جیسے Finance Minister Sahib کل detail سے جواب دے رہے تھے تو مسئلہ ہوا۔ اس لئے جناب پھر وہ problem آتی ہے۔ میں بتاتا ہوں کہ 1949ء میں یہ decide ہوا تھا کہ within two months سارا procedure Complete کیا جائے گا اور یہ کرنے کے بعد payment اس میں جائے گی۔ Then it was amended in 1986 اس میں یہ decide ہوا تھا کہ expiry date کے بعد 10 days کا margin available ہوگا اور اس میں آپ کو royalty کی رقم transfer کرنی پڑے گی to that very province sir. Then again in 2001, under the new petroleum

policy اب یہ ہے کہ within 45 days or the end of month of production in question کسی بھی head میں after 45 days وہ رقم صوبوں کو transfer ہو جاتی ہے۔

ان معزز اراکین کا تعلق مختلف صوبوں سے ہے تو جناب they should come up with concrete figures۔ یہ generally کہہ دینا کہ ہمیں یہ شکایت رہتی ہے مطلب جہاں تک Ministry of Petroleum کا تعلق ہے no amount is pending اگر کوئی رقم pending ہوگی تو وہ procedural ہے جناب وہ وہاں transfer ہو جائے گی۔ اگر ان کے پاس کوئی ایسی information ہے اور concrete information ہے تو اس کے ساتھ یہ آئیں اور ہمیں بتائیں so that we should sit down. Finance Minister is there. میں to my information ہماری Ministry میں we can settle these things تو اس وقت

اس head میں کوئی رقم نہیں ہے۔ Finance والوں کے پاس کوئی رقم ہو گی تو I do not know sir. Thank you.

Mr. Chairman: Is there anything pending in Finance? Not pending, Ok.

جناب چیئرمین: میرا خیال ہے تین ہو گئے ہیں اب آگے چلیں۔ دوسرے سوال پھر

رہ جائیں گے۔ - مسیم خان صاحب تشریف رکھیں - Mr. Sanaullah Baloch Q. 121.

121. *Mr. Sanaullah Baloch: (Notice received on 23-01-2004 at 1.15 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) *the names of the places where oil and gas reserves exist in the country; and*
- (b) *the names of institutions that impart knowledge about oil and gas and other mineral resources in the country?*

Ch. Nouraz Shakoore Khan: (a) The names and places of oil and gas reserves in the country are shown in the list attached as Annex-I.

(b) The following institutions in public sector are impacting education and carry out research in the field of oil and gas and other mineral resources:—

General Universities

- (i) University of Balochistan, Quetta.
- (ii) Department of Geology, Centre of Excellence in Mineralogy, University of Peshawar, Peshawar.
- (iii) Department of Earth Sciences, Quaid-e-Azam University, Islamabad.
- (iv) Institute of Geology, Institute of Chemical Engineering, University of Punjab, Lahore.
- (v) Department of Geology, University of Sindh, Jamshoro.
- (vi) Department of Geology, University of Karachi, Karachi.

Engineering Universities

- (i) Department of Petroleum Engineering, Department of Metallurgical Engineering and Material Sciences, University of Engineering and Technology, Lahore.
- (ii) Department of Metallurgy and Materials Engineering, Mehran University of Engineering and Technology, Jamshoro.

Annexure-I

Places of Oil Reserves

S.No	Field	Operator	Districts	Province
1	ZAMZAMA (COND)	BHP	Dadu	Sindh
2	BAGLA	OGDCL	Badin	Sindh
3	BHAL SYEDAN		Attock	Punjab
4	BOBI		Sanghar	Sindh
5	BUZDAR NORTH		Hyderabad	Sindh
6	CHAK-NAURANG		Chakwal	Punjab
7	CHAK-5 DIM SOUTH		Sanghar	Sindh
8	CHANDA		Kohat	NWFP
9	DAKHNI (COND)		Attock	Punjab
10	DARU (COND)		Hyderabad	Sindh
11	DHAMRAKHI		Sanghar	Sindh
12	DHODAK (COND)		D.G.Khan	Punjab
13	FIMKASSAR		Chakwal	Punjab
14	JAKHRO		Sanghar	Sindh
15	KAL		Chakwal	Punjab
16	KUNAR		Hyderabad	Sindh
17	LASHARI CENTRE		Hyderabad	Sindh
18	LASHARI SOUTH (COND)		Hyderabad	Sindh
19	MISSA KISWAL		Rawalpindi	Punjab
20	MISSAN		Hyderabad	Sindh
21	MITHRAO		Sanghar	Sindh
22	NUR		Badin	Sindh
23	PALLI		Hyderabad	Sindh
24	PASAKHI		Hyderabad	Sindh
25	QADIRPUR		Ghotki	Sindh
26	RAJIAN		Jhelum	Punjab
27	SADKAL		Attock	Punjab
28	SONO		Hyderabad	Sindh
29	TANDO ALLAH YAR		Hyderabad	Sindh
30	TANDO ALAM		Hyderabad	Sindh
31	THORA		Hyderabad	Sindh
32	TOOT		Attock	Punjab
33	BHANGALI	OPI	Rawalpindi	Punjab
34	DHURNAL		Attock	Punjab
35	RATANA (COND)		Attock	Punjab

36	BALKASSAR	POL	Chakwal	Punjab
37	KHAUR		Attock	Punjab
38	DHULIAN		Attock	Punjab
39	JOYAMAIR		Chakwal	Punjab
40	MEYAL		Attock	Punjab
41	MINWAL		Chakwal	Punjab
42	PARIWALI		Attock	Punjab
43	PINDORI		Rawalpindi	Punjab
44	TURKWAL		Rawalpindi	Punjab
45	ADHI (COND)		Rawalpindi	Punjab
46	BACHAL	PPL	Rawalpindi	Punjab
47	BARI	BP	Badin	Sindh
48	BHATTI/NAKURJI (COND)		Badin	Sindh
49	BUKHARI (COND)		Badin	Sindh
50	BUZDAR		Hyderabad	Sindh
51	BUZDAR SOUTH		Hyderabad	Sindh
52	BUZDAR SOUTH DEEP		Hyderabad	Sindh
53	DABHI		Badin	Sindh
54	DABHI SOUTH		Badin	Sindh
55	DABHI NORTH		Badin	Sindh
56	DUPHRI		Badin	Sindh
57	GHUNGRO	BP	Badin	Sindh
58	GOLARCHI (COND)		Badin	Sindh
59	HALIPOTA		Badin	Sindh
60	JABO (COND)		Thatta	Sindh
61	JAGIR		Hyderabad	Sindh
62	JALAL		Badin	Sindh
63	JHABERI		Badin	Sindh
64	JHABERI SOUTH		Badin	Sindh
65	JUNATHI SOUTH		Hyderabad	Sindh
66	KATO (COND)		Thatta	Sindh
67	KEYHOLE G		Badin	Sindh
68	KHASKELI		Badin	Sindh
69	KHOREWAH (COND)		Badin	Sindh
70	KHOREWAH DEEP		Badin	Sindh
71	KOLI (COND)		Badin	Sindh
72	LAGHARI		Badin	Sindh
73	LIARI		Hyderabad	Sindh
74	LIARI DEEP		Hyderabad	Sindh
75	M. ISMAIL		Hyderabad	Sindh
76	M. ISMAIL DEEP		Hyderabad	Sindh
77	MAHI (COND)		Badin	Sindh
78	MAKHDUMPUR (COND)		Badin	Sindh
79	MAKHDUMPUR DEEP (COND)		Badin	Sindh
80	MATLI (COND)		Badin	Sindh
81	MAZARI		Badin	Sindh
82	NARI		Badin	Sindh
83	NORTH AKRI		Badin	Sindh
84	PANIRO		Badin	Sindh

85	PIR (COND)	Badin	Sindh
86	RIND (COND)	Badin	Sindh
87	RAJO	Badin	Sindh
88	SAKHI	Hyderabad	Sindh
89	SONRO (COND)	Badin	Sindh
90	SOUTH MAZARI	Badin	Sindh
91	SOUTH MAZARI DEEP	Badin	Sindh
92	TAJEDI	Badin	Sindh
93	T. GHULAM ALI	Badin	Sindh
94	TANGRI	Hyderabad	Sindh
95	TURK-DEEP (COND)	Badin	Sindh
96	TURK (COND)	Hyderabad	Sindh
97	ZAUR	Hyderabad	Sindh
98	ZAUR DEEP	Hyderabad	Sindh
99	MUBAN	Badin	Sindh
100	RAJ	Thatta	Sindh
101	SAKHI DEEP	Hyderabad	Sindh
102	SAVI RAGHA (COND)	Others	Musakhel Baluchistan

Note: - The reserves position is based on the information furnished by the producers in the light of reservoir studies as of July 1st. 2003.

Annexure-I

Places of Gas Reserves

S.No	Field	Company	Districts	Province
1	ZAMZAMA	BHP	Dadu	Sindh
2	KADANWARI	Eni Pakistan	Khairpur	Sindh
3	BADHRA		Dadu	Sindh
4	BHIT		Dadu	Sindh
5	MARI	MGCL	Ghotki	Sindh
6	MARI DEEP		Ghotki	Sindh
7	BAGLA	OGDCL	Badin	Sindh
8	BOBI		Sanghar	Sindh
9	BUZDAR NORTH		Hyderabad	Sindh
10	CHAK NAURANG		Hyderabad	Sindh
11	CHANDA		Sanghar	Sindh
12	DHAMRAKI		Hyderabad	Sindh
13	DHODAK		Sanghar	Sindh
14	JAKHRO		Dadu	Sindh
15	JANDRAN		Sanghar	Sindh
16	LASHARI SOUTH		Hyderabad	Sindh
17	LASHARI-C		Hyderabad	Sindh
18	LOTI		Hyderabad	Sindh
19	MITHRAO		Hyderabad	Sindh
20	NANDPUR		Sanghar	Sindh
21	PALI		Badin	Sindh

22	PANJPIR		Hyderabad	Sindh
23	PIRKOH		Hyderabad	Sindh
24	RAJIAN		Ghotki	Sindh
25	SONO		Dadu	Sindh
26	TANDO ALLAH YAR		Hyderabad	Sindh
27	TANDO ALAM		Hyderabad	Sindh
28	THORA		Hyderabad	Sindh
29	TOOT		Hyderabad	Sindh
30	MIANO	OMV	Khairpur, Sukkur, Ghotki	Sindh
31	BADAR	PEL	Jacobabad	Sindh
32	KANDARA		Sukkur	Sindh
33	BLOCK-22		Shikarpur	Sindh
34	KANDHKOT	PPL	Jacobabad	Sindh
35	MAZARANI		Larkana	Sindh
36	REHMAT	Petronas	Sukkur	Sindh
37	CHACHAR	TULLOW	Jacobabad	Sindh
38	SURI		Ghotki	Sindh
39	SARA		Ghotki & R.Y. Khan	Sindh
40	BACHAL	BP	Badin	Sindh
41	BHATTI/NAKURJI		Badin	Sindh
42	BUKHARI		Hyderabad	Sindh
43	BUZDAR		Hyderabad	Sindh
44	BUZDAR SOUTH		Hyderabad	Sindh
45	BUZDAR SOUTH DEEP		Hyderabad	Sindh
46	DHABI		Badin	Sindh
47	DABHI SOUTH		Badin	Sindh
48	DABHI NORTH		Badin	Sindh
49	DUPHRI		Badin	Sindh
50	GHUNGHRO		Badin	Sindh
51	GOLARCHI		Badin	Sindh
52	HALIPOTA		Badin	Sindh
53	JABO		Thatta	Sindh
54	JAGIR		Hyderabad	Sindh
55	JALAL	BP	Badin	Sindh
56	JUNATHI SOUTH		Badin	Sindh
57	KATO		Hyderabad	Sindh
58	JHABERI		Badin	Sindh
59	JHABERI SOUTH		Badin	Sindh
60	KHOREWAH		Badin	Sindh
61	KHOREWAH DEEP		Badin	Sindh
62	KOLI		Badin	Sindh
63	LIARI		Hyderabad	Sindh
64	LIARI DEEP		Hyderabad	Sindh
65	MAHI		Badin	Sindh
66	MAKHDUMPUR		Badin	Sindh
67	MAKHDUMPUR DEEP		Badin	Sindh
68	MATLI		Badin	Sindh
69	MAZARI		Badin	Sindh
70	M ISMAIL DEEP		Hyderabad	Sindh
71	NARI		Badin	Sindh
72	PIR		Badin	Sindh
73	RIND		Badin	Sindh
74	SAKHI		Hyderabad	Sindh
75	SONRO		Badin	Sindh
76	SOUTH MAZARI		Badin	Sindh
77	SOUTH MAZARI DEEP		Badin	Sindh
78	T GHULAM ALI		Badin	Sindh
79	TANGRI		Hyderabad	Sindh
80	TURK		Hyderabad	Sindh
81	TURK-DEEP		Badin	Sindh
82	ZAUR		Hyderabad	Sindh
83	ZAUR DEEP		Hyderabad	Sindh

Mr. Sanaullah Baloch: Thank you Mr. Chairman. Sir

میرے دوست، بھائی محترم نوریز شکور صاحب نے یہ فرمایا کہ بلوچستان میں بہت سے ایسے علاقے ہیں جہاں پر ایک friendly atmosphere نہیں ہے discoveries کے لئے، exploration کے لئے یا companies کی exploitation کے لئے۔ میں نے یہ جو سوال دیا تھا اسی ایک idea کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہم اکثر یہ سوال کرتے ہیں۔ اب آپ یہ بتائیں جناب کہ آپ بلوچستان میں گیس نکالنے جاتے ہیں، آپ تیل نکالنے بلوچستان میں جاتے ہیں۔ 53ء میں Ch. Nazir was Federal Minister for Oil and Gas at that time انہوں نے جتنی بھی scholarships پہ لوگ بھیجے ان میں ایک بھی بلوچستان سے نہیں بھیجا کہ وہ Oil and Gas میں پڑھ کر آگے لوگوں کو بتائے کہ اس کا فائدہ یہ ہے۔ 53ء کے بعد سے آپ نے گیس discover کی۔ ایک ایسا institute بلوچستان میں دکھائیں جو لوگوں کو Oil, Gas کے حوالے سے علم دے سکے اور ان کو بتا سکے کہ آپ کے صوبے میں یہ وسائل ہیں اور جائیں اپنے لوگوں کو convince کریں اور اس بارے میں قائل کریں۔ آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ people friendly atmosphere آپ کے لئے بنے گا۔ آپ نے لاہور میں department بنالیا۔

Mr. Chairman: I think

وہ people friendly کا نہیں کہہ رہے تھے that of course to be a desire but he was talking on general safety and security for the investing companies.

جناب ثناء اللہ بلوچ، آج تعلیم یافتہ لوگوں نے بھی ہتھیار اٹھائے ہیں کہ بابا بے شک جب کچھ نکلتا ہے تو اس کا فائدہ ہمیں نہیں ملتا۔ کھڑے میں جائے۔ اس کو نکلنے ہی نہ دو۔ یہ ایک sense prevail کرتا ہے in Balochistan اور اس کو آپ اسی وقت بھی ختم کر سکتے تھے اگر شروع سے اچھی positive policies بناتے۔ کہنے کا مقصد یہ ہے کہ ایک طویل فرست ہے لیکن بلوچستان میں ایک ایسا ادارہ نہیں ہے جو بلوچستان کے لوگوں کو oil and gas میں تعلیم دے سکے۔ Thank you

چوہدری نوریز شکور خان - جناب چیئرمین! اصل میں ہم نے یہ سوال وزارت تعلیم کو بھیج دیا تھا اس کی وجہ یہ ہے کہ یونیورسٹی وغیرہ وزارت قدرتی وسائل و گیس نہیں کھولتی اور نہ ہی کسی قسم کی تعلیم کا انتظام کرتی ہے بلکہ ہم تیل اور گیس نکالتے ہیں - جناب اگر اس میں دیکھیں تو یہاں جو لسٹ اپنے institutions کی دی گئی ہے - جس کے پارٹ ب میں لکھا ہے - جنرل یونیورسٹیز - اس میں نمبر ایک پر 'یونیورسٹی آف بلوچستان کوئٹہ سب سے پہلے لکھا ہوا ہے - باقی یونیورسٹیوں کی طرف بھی اگر آپ دیکھیں تو اس میں انجینئرنگ یونیورسٹی ہے اور اس کے اندر یہ مختلف departments ہیں - میٹالوجی، 'Geological Soil study' مہران یونیورسٹی کی طرف سے کیمیکل انجینئرنگ و نیٹالوجی کے ڈیپارٹمنٹس ہیں - یہ مختلف departments ہیں جن میں لوگ تعلیم حاصل کر رہے ہیں - اسی طرح کوئٹہ یونیورسٹی میں ہے - اسی طرح اور مختلف ڈیپارٹمنٹس جیالوجیکل، میٹالوجی اپنے صوبہ کو یا مرکزی حکومت سے کہہ کر بنائے جاسکتے ہیں - بنیادی طور پر تعلیمی مسئلہ ہے اور صوبے کی بنیاد پر یہ بنوا سکتے ہیں - ہمارا کوئی تعلیمی ادارہ نہیں ہے -

جناب چیئرمین، مہیم خان -

جناب مہیم خان بلوچ: جناب چیئرمین! وزیر صاحب کہہ رہے ہیں کہ سندھ میں حالات سازگار ہیں اور بلوچستان میں قدرتی وسائل کے لئے حالات سازگار نہیں ہیں - میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جب سے گیس دریافت ہوئی اور جب سے زیر استعمال ہے، پاکستان کی آمدنی میں اس کا بہت بڑا عمل دخل ہے - لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ جس صوبے سے گیس نکلتی ہے، میں صرف ذیرہ بگنی کی بات کرتا ہوں کہ آج تک ایک فیصد یا پانچ فیصد ہی اس علاقے کی ترقی پر خرچ کی جانے لگیں کے حوالے سے آج تک نہ ذیرہ بگنی میں کوئی روڈ تعمیر ہو سکا، نہ ہسپتال اور نہ ہی کوئی تعلیمی سہولت میسر کی جاسکی - اصول تو یہی ہے کہ جن علاقوں میں بڑے بڑے پروجیکٹ نکلتے ہیں ان میں ایک پرسنٹ خرچ کیا جاتا ہے لیکن وہاں کیوں نہیں دیا گیا ہے؟

جناب چیئرمین، وزیر قدرتی وسائل -

چوہدری نوریز شکور خان - جناب چیئرمین! مجھے خود یہ سمجھ نہیں آ رہی کہ میں اس چیز کو کس طرح explain کروں۔ بلوچستان کے یہ میرے معزز ساتھی اور بھائی کو پتا ہونا چاہیے کہ صوبہ بلوچستان کی حکومت کا نوے فیصد بجٹ جو ہے وہ رائیٹی سے چلتا ہے۔ اور وہ amount royalty کی ہے۔ یہ کہتے ہیں کہ جی پیسے نہیں دیتے۔

نمبر دو - ڈیرہ گکٹی میں فٹنیشن کا پلانٹ لگایا گیا ہے۔ سڑکیں بنی ہوئی ہیں۔ وہ دوسری بات ہے کہ جب بنانے کے لئے جاتے ہیں وہاں پر جو مسائل پیش آتے ہیں۔ یہ معزز رکن بھی جانتے ہیں ہم ان سے مدد چاہتے ہیں۔ وہی مسائل کہ نہ کوئی سڑک، نہ ہی ہسپتال بنانے کی اجازت دیتا ہے۔ میرا مطلب ہے کہ مسائل ہیں اور بڑے serious problems ہیں۔ سوشل ورک جناب ساری کمپنیاں کرتی ہیں اور وہاں پر بے تحاشا سوشل ورک کیا گیا ہے۔ رقم کے بارے وزارت کی حد تک کوئی delay ہو رہا اور نہ ہے اور نہ ہی صوبائی حکومتیں ایسا کرنے کی اجازت دیتی ہیں۔ آپ کے سامنے آج کل این ایف سی ایوارڈ کے اجلاس ہو رہے ہیں۔ سارے صوبوں نے stand لیا ہوا ہے۔ جناب کوئی اجازت نہیں دیتا۔ اس لئے یہاں آ کر یہ کہنا کہ نہیں ہو رہا۔ ان کو پتا ہونا چاہیے کہ I again repeat 90% budget of the provincial Government of Balochistan is from oil and gas sector.

جناب چیئرمین، مسٹر کا کر۔

جناب رحمت اللہ کا کر ایڈوکیٹ: جناب، وزیر صاحب فرما رہے ہیں کہ وزارت قدرتی وسائل کا کام صرف تیل نکالنا ہوتا ہے بلکہ دوسرے الفاظ میں جوس نکالنا ہے۔ پھر فارن سکلرشیپ پر وزارت قدرتی وسائل جو یہاں سے other than Balochistan اپنے پسندیدہ لوگوں کو باہر بھیج رہی ہے۔ تو بلوچستان اس میں کیوں نہیں آتا۔

جناب چیئرمین: آپ کا یہ ضمنی سوال اس سے related نہیں ہے۔

جناب رحمت اللہ کا کر ایڈوکیٹ: میں گزارش کرتا ہوں کہ وزیر صاحب فرما رہے ہیں کہ بلوچستان یونیورسٹی میں اسی سے related education ہو رہی ہے۔ اگر ایک بھی طالب علم یا کوئی بھی اس سے متعلق کلاس یا کوئی ڈیپارٹمنٹ ہوا تو ہم اس کے لئے جوابدہ ہیں۔

ان کو شاید feed back صحیح نہیں دیا گیا ہے۔ ایک پرانی گزارش یہ تھی کہ وزیر صاحب نے فرمایا تھا کہ خدا کے واسطے ہمارے ساتھ بلوچستان میں کچھ مدد کی جائے تاکہ وہ oils, minerals explore کریں۔ اس وقت بھی ہم نے گزارش کی تھی کہ ایسی مجبوری کیا ہے کہ خدا کے واسطے دے کر کام کیا جائے۔ حکومت کی اتنی بے بسی کی وجہ کیا ہے؟ باقی جگہوں پر تو ہر قسم کے آپریشن ہو سکتے ہیں تو تیل کے لئے آپریشن کی کیا مجبوری ہے؟

جناب چیئرمین، بلور صاحب! آپ بولنا چاہ رہے تھے۔

جناب الیاس احمد بلور: میں ایک question پوچھتا ہوں حالانکہ یہ اس میں نہیں ہے۔ جناب! شکر درہ میں گیس کا ایک کنواں نکلا ہے جس کی گیس پچھلے دو سال سے وہاں قریب ہی پنجاب کی ایک فریلاٹر کی فیکٹری کو دی جا رہی ہے۔ دو سال سے ہمیں اس کی کوئی رائیٹی نہیں ملی، فانس منسٹر صاحب بھی پیٹھے ہیں اور یہ بھی پیٹھے ہیں۔ شکر درہ میں چھوٹا سا کنواں ہے، جو صرف ایک ہی فیکٹری چلا رہا ہے۔ حالانکہ گھر گھری میں گیس کی کافی بڑی recovery ہوئی ہے لیکن گھر گھری تو ابھی تک پورا develop نہیں ہوا، تھوڑا سا develop ہوا ہے

Ch. Nouraz Shakoar Khan: Right now, I don't have the information.

تو جیسے point out کیا ہے، جناب! اگر نیا question، fresh notice دے دیں۔

جناب چیئرمین: میں members سے عرض کروں گا کہ مہربانی کریں،

We have to look to the question supplementary rules کے حساب سے ہے۔

Different and the information brought there نئی چیز کے لئے نہیں ہوتی۔

question سے سب کا وقت ضائع ہوتا ہے۔ سینیٹر سعید عباسی۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین: نہیں، maximum تین سوال ہی ہوتے ہیں باقی پھر رہ جائیں گے۔

دوسرے ممبروں کو اس طرح۔۔۔۔۔ آپ دوسرا پھر پوچھ لیں۔ تشریف رکھیں۔ رضا صاحب! آپ

نے پہلے supplementaries پوچھے ہیں۔ اچھا! آپ تشریف رکھیں، پہلے ان کو تو سن لیں، تشریف رکھیں۔ سینیٹر سعدیہ عباسی۔ رضا صاحب! ان کو میں نے پہلے سوال کا کہا ہے، وہ آپ سے پہلے کھڑی ہوئی ہیں۔ اچھا رضا صاحب! میں آپ کو اس کے بعد باری دیتا ہوں، آپ ابھی تو تشریف رکھیں۔ جب بات آنے لگی، آپ سے کر لیں گے۔

جناب رضا محمد رضا، انہوں نے کہا ہے کہ بلوچستان میں کوئی گیس نہیں ہے۔

جناب چیئرمین، انہوں نے کب کہا ہے کہ کوئی گیس نہیں ہے؟ ساری سوئی گیس وہیں سے آرہی ہے۔ تشریف رکھیں۔ سینیٹر عباسی! آپ اپنا سوال کیجیے۔ بولیں please رضا صاحب تشریف رکھیں۔

مسز سعدیہ عباسی، شکریہ جناب چیئرمین - Mr. Chairman, I will just like to -

make an observation and it is a suggestion to this House. ہم سب کو بلوچستان کی محرومی اور پسماندگی کا احساس ہے اور اگر احساس نہیں تھا تو ان sessions میں احساس ہو گیا ہے۔ ایک کمیٹی بنا دیں جو بلوچستان کے مسائل کو identify کرے، ان مسائل کا حل بتائے اور اس کے بعد policy initiative لے۔

(Desk thumping)

جو حکومت کو تجویز دے۔ کیونکہ ہر دفعہ جب ہم آتے ہیں، یہی باتیں ہر دفعہ ہوتی ہیں۔ چاہے employment، گیس، تیل، پانی ہو، خواتین کے مسائل یا جو بھی مسائل ہیں، آپ ایک کمیٹی بنائیں، یہاں بلوچستان سے بیسیس سینیٹر ہیں، ہر ایک اپنی رائے دے پھر حکومت کو policy initiative بتائے۔ اگر حکومت کے failures ہیں تو ان کو identify کر کے ان کو بتادیں۔ کیونکہ ہر دفعہ جب ہم آتے ہیں، یہی باتیں ہم سن رہے ہوتے ہیں۔ ٹھیک ہے سب کو پتا ہے، پسماندگی ہے، یہ ہے، وہ ہے لیکن اب آگے بھی چلیں۔ اب آگے ان مسائل کا حل بھی بنائیں۔

جناب چیئرمین، یہ ابھی ایک proposal ہے to exchange visits with the

different provinces. اس کے بعد یہ committee be envisaged. اب next سوال

Mr. Sanaullah Baloch: Thank you Mr. Chairman.

جناب چیئرمین: شاہ صاحب! سلیمنٹری تین ہوتے ہیں۔ باقی جن ممبروں نے سوال پوچھے ہیں ان کے رہ جاتے ہیں۔ اگر سلیمنٹری وقت پر ہو جائے تو ٹھیک ورنہ آپ دوسرے سوال نہیں لے سکتے۔ نہیں، تین سے زیادہ نہیں ہوتے۔ اب یہ ان کا سوال ہے پھر لوگوں کے سوال رہ جائیں گے۔

سید ہدایت اللہ شاہ: چیئرمین صاحب! میں یہ پوچھ رہا ہوں کہ یہ جو سوال درمیان میں نہیں دیئے گئے، 101 سے جو۔۔۔

جناب چیئرمین: یہ deferred سوال ہیں۔ باقی جواب already مل چکے ہیں یہ شروع میں ہی بات ہو گئی تھی۔ یہ deferred ہیں باقی سوالوں کے جواب مل چکے ہیں۔

Mr. Sanaullah Baloch: Thank you Mr. Chairman.

میں محترمہ سیدیہ صاحبہ کی statement کے پہلے version سے agree کرتا ہوں کہ بلوچستان کے مسائل کو سمجھنے کی کوئی سنجیدہ کوشش نہیں ہوئی ہے۔ اگر سمجھا جائے تو وسیع مسائل ہیں لیکن اس ایوان میں یقیناً detail سے question آتے ہیں ان پر لوگوں کی رائے اور تشویش ہوتی ہے اور اس House میں، 'it is a Federation, بلوچستان بلحاظ جغرافیہ سب سے بڑا ہے' اس کے مسائل پر بھی تفصیلات ہو رہی ہے تو میرے خیال میں ایسا نہیں ہے کہ کمیٹی بنانے کے بعد بلوچستان کے مسائل پر یہاں بات ختم ہو جائے گی۔ وہ تو ایسا ہے کہ تمام صوبوں کے مسائل لوگ تفصیل سے identify کرتے رہتے ہیں اور یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ ان کو سمجھنے کی کوشش کرے۔

Sir, again آپ دیکھ لیں، میرے سوال کا مقصد یہی تھا۔ پہلے میں نے بتایا کہ کتنی رقم واجب الادا ہے، پھر میں نے بتایا آپ نے کون سے institute بنائے ہیں، پھر میں نے بتایا ہے کہ جو Oil and Gas Development Corporation ہے، اس میں بلوچستان کے لوگوں کی نمائندگی کتنی ہے جو اس OGDC میں کام کرتے ہیں۔ تو جناب!

آپ دیکھ لیں 52 out of 1684 only اور وہ بھی اوپر والے level کے نہیں، بڑے نچلے درجے کے یعنی ڈیڑھ ہزار ملازمین میں صرف 52 ملازمین بلوچستان کے ہیں۔ اس میں بلوچستان کے لوگوں کی کیا فائدگی ہے؟ جناب اس میں دیکھ لیں 52 out of 1684 only اور وہ بھی اوپر والے نہیں نچلے درجے کے ملازمین ہیں۔ ڈیڑھ ہزار ملازمین میں صرف ۵۲ ملازمین بلوچستان کے ہیں۔

جناب چیئرمین! OGDC وہ اڑدھا ہے جس نے بلوچستان کے تمام وسائل کو ۱۹۵۳ء سے ہزپ کر رکھا ہے۔ اس نے بلوچستان میں social اور education sector میں لوگوں کی skill development میں ایک روپیہ بھی نہیں لگایا۔ اس اڑدھا کا Head Office بھی -----

جناب چیئرمین: آپ جواب سن لیں۔ Question Hour میں اتنی لمبی تقریر تو نہیں ہوتی۔

جناب مناء اللہ بلوچ: جناب! لمبی تقریر نہیں ہے۔ OGDC کا Head Office بلوچستان میں نہیں ہے۔ آپ ابھی 36, 37% گیس بلوچستان سے لے رہے ہیں۔ ہمارا estimate یہ ہے کہ آپ کے پاس تو کوئی monitoring system نہیں ہے۔ 56% سے زیادہ گیس ہم دے رہے ہیں۔ OGDC کا Head Quarters کراچی میں ہے۔ آپ کی سوئی سدرن گیس کمپنی کراچی میں ہے۔

جناب چیئرمین: OGDC کراچی میں نہیں ہے۔

جناب مناء اللہ بلوچ: جناب چیئرمین! سارے معاملات کو وہاں سے control کیا جاتا ہے۔ لاہور میں ہوگا، بلوچستان میں تو نہیں ہے۔ ہمارے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ یہ جو بلوچستان کا shortfall ہے، ڈیڑھ ہزار میں سے ۵۲ ملازمین ہیں، اس کو fulfil کرنے کے لئے کوئی emergency plan بنائیں گے کیونکہ جب تک یہ محرومی اعداد و شمار کے تحت ختم نہیں ہوگی اس وقت تک بلوچستان کا یہ معاملہ اسی طرح چلتا رہے گا۔ جناب والا! بنگالیوں کی سی محرومیاں تھیں۔

جناب چیئرمین: تشریف رکھیں۔ منسٹر صاحب کا جواب سن لیں۔ Minister for

Petroleum.

چوہدری نوریز شکور خان: جناب چیئرمین! جہاں تک OGDC کا تعلق ہے، میں گیس کے سلسلے میں تھوڑی سی clarification for the information of House کر دینا چاہتا ہوں۔ اب گیس اس ملک کے ہر صوبے سے نکل رہی ہے۔ اگر ہمیں کوئی major discovery ہوگئی تو اس کے بعد شاید یہی position ہو جائے گی کہ صوبے اپنی اپنی گیس استعمال کیا کریں گے۔ یہ سلسلہ بھی ختم ہو جائے گا کہ ہماری گیس فلان صوبے میں جاتی ہے، اس وجہ سے بڑی problem آ رہی ہے۔ We just need one major discovery. اس وقت گیس چاروں صوبوں سے نکل رہی ہے۔ جہاں تک OGDC کا تعلق ہے، ان کا main operational area that is the Punjab. بلوچستان میں ان کا operational area بہت کم ہے۔ پچھلے مہینے کی بات ہے کہ جندرانہ میں ہم نے یہاں سے بندوں کو بھیجا، یہاں سے ہم نے ٹیمیں بھیجیں اور انہوں نے کام شروع کیا۔ after 4 days sir، وہاں پر firing سے ایک انجنیئر مرا اور ۶ شدید زخمی ہوئے۔ وہاں سے ہم ان کو ہیلی کاپٹروں سے اٹھا کر ملتان کے نشتر ہسپتال میں لے آئے۔ باقی ٹیم وہاں سے بھاگ گئی۔ یہاں پر سینیٹر عباسی صاحبہ کی proposal آئی تھی that is a good proposal لیکن جناب چیئرمین! میری آپ سے ایک submission ہوگی کہ پھر ان لوگوں کو اس چیز کی ذمہ داری اٹھانی ہوگی کہ یہ اپنی ذمہ داری پر کام کروائیں گے۔ یہ نہیں کہ صرف دونوں Houses میں آکر تقریریں کریں۔ وہاں پر جب ہم کام کرنے کے لئے جائیں تو ہمیں وہاں پر support نہیں ملتی۔ ہم تو خود چاہتے ہیں کہ ہم وہاں پر کام کر سکیں۔ یہ بات میں اس floor پر کئی دفعہ گوش گزار کر چکا ہوں۔ سب سے request کر چکا ہوں۔ آئیں مل کر کام کریں۔ صرف یہ نہیں کہنا چاہیے کہ زیادتی ہوتی ہے، کس چیز کی زیادتی ہو رہی ہے؟ میں پہلے بتا چکا ہوں کہ بلوچستان صوبے کا 90% بجٹ گیس کی رائیٹی سے چل رہا ہے۔ آگے کوئی کام نہیں کرنے دیتا ہے۔ دنیا میں سب سے بڑے Copper کے reserves وہاں پر ہیں۔ Zinke and Iron کے ذخائر وہاں پر ہیں۔ گیس ہی

جناب چیئرمین: منسٹر صاحب کا جواب تو سن لیں پھر آپ کو موقع دیتے ہیں۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین: سہم خان صاحب یہ سینیٹ ہے، تشریف رکھیے۔ بلیدی صاحب آپ تشریف رکھیے پہلے جواب تو سنیں۔ اب وہ بیچارے منسٹر صاحب کس کس کو جواب دیں، مجھے یہ تو بتائیں۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین: Rules یہ ہوتے ہیں کہ ہر supplementary کے بعد منسٹر جواب دیتا ہے اور maximum تین ہوتے ہیں، چلیں اب ان کو موقع دیں۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین: بلیدی صاحب آپ کو بھی موقع دیتا ہوں۔ انہوں نے کوئی threat نہیں دی، انہوں نے بتایا ہے کہ possibility کیا ہو سکتی ہے۔ چوہدری نوریز شکور، جناب میں ان کو detail بتاتا ہوں۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین: میں آپ کی طرف آتا ہوں، پہلے سوال کا جواب تو سن لیں۔ جی منسٹر صاحب۔

چوہدری نوریز شکور، جناب چیئرمین! اس میں کسی قسم کی کوئی سیاست کی بات نہیں کی۔ یہ وہ difficulty تھی جو کہ ہمیں وہاں کام کرنے میں آرہی ہے۔ وہاں پر law and order کی problem ہے۔ جناب والا! سیاست نہیں ہے اور نہ میں نے کسی پارٹی کا نام لیا ہے کہ فلاں پارٹی نے کیا، اس میں سیاست کہاں سے آگئی۔ بندے کام کرنے جا رہے ہیں اور اگر وہاں پر difficulty آگئی تو سیاست کیسے آگئی۔ وہاں پر سیاست ہوگی I am sure اس کی وجہ سے جس طریقے سے ----

جناب چیئرمین: بلیدی صاحب interrupt نہ کریں - please let us maintain

the decorum of the House.

چوہدری نوریز شکور: جناب چیئرمین صاحب میں منسٹری کی problem بتا رہا ہوں۔
 کام کرنے والوں کی problem بتا رہا ہوں۔ یہاں پر وہ کہتے ہیں کہ جی سیاست ہو رہی ہے۔ اس
 میں تو کسی قسم کی کوئی سیاست نہیں ہے۔ اگر ایک foreign company وہاں پر کام کرنے
 جاتی ہے۔۔۔

جناب چیئرمین: رضا صاحب بولنے دیں۔ آپ کی عادت ہے جب کوئی بول رہا ہو تو
 اٹھتے ہیں، جب تک Chair permission نہ دے نہ بولیں۔ دوسروں کو بھی موقع دیں۔ تشریف
 رکھیے۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین: رضا صاحب تشریف رکھیے you don't have the permission
 'of the Chair, please sit down.' رضا محمد رضا صاحب تشریف رکھیے۔

(مداخلت)

Mr. Charirman: Raza Muhamad Raza sahib please sit down,
 you do not have the permission to speak when you will have the
 permission, then you can ask and at this moment let the other speak
 please.

پری گل آغا صاحبہ تشریف رکھیے ذرا جواب سن لیں۔ مہربانی کر کے تشریف رکھیے۔ جی منسٹر
 صاحب۔

چوہدری نوریز شکور: جیسے میں بتا رہا تھا کہ میں نے اس میں سیاست کی تو کوئی بات
 نہیں کی۔ یہ تو difficulty ان کمپنیوں کو آتی ہے جو کہ وہاں کام کرنے جاتی ہیں۔ جو بات شور
 میں دوست کہہ رہے تھے اور مجھے پھر repeat کرنا پڑ رہا ہے کہ کوئی تلافی نہیں ہوئی، تمام
 حکومتوں نے پیسے دیئے ہیں۔ گیس اگر نکلی تھی تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ گیس اگر کوئٹہ
 سے چل کر کراچی پہنچی یا کوئٹہ سے چل کر لاہور یا Frontier تک پہنچی تو ان ساروں نے پیسے
 دے کر گیس لی ہے۔ گیس اگر نکلی تھی تو کسی جگہ پر پہنچی بھی تو تھی۔

جناب چیئرمین: جو OGDC کا سوال employment کا تھا اس کا ذرا جواب دے

دیں۔

چوہدری نوریز شکور: اس بات میں کوئی سیاست نہیں ہے اور نہ کسی سیاسی پارٹی کا نام لیا ہے اور نہ سیاست ہے۔ میں تو پہلے بھی کہتا رہا ہوں کہ جناب ہمیں support چاہیے۔ جب سینئر عباسی نے بات کی ان کے جواب میں میں نے کہا کہ کمیٹی اگر بنتی ہے تو یہ ذمہ داری اٹھائیں ہمارے ساتھ تعاون کریں، ہم وہاں کام کرنا چاہتے ہیں we need their support, we are not trying to condemn them. اس میں ان کا اپنا فائدہ ہے۔ میں

نے علیحدہ علیحدہ honourable members of the National Assembly and the

Senate کو بتایا ہے، میں نے بتایا ہے کہ صوبہ بلوچستان کا نقصان ہو رہا ہے، خدا کے واسطے ہماری support کریں، آپ کا اپنا نقصان ہو رہا ہے۔ باقی OGDC کی جہاں تک بات کی ہے ان کا main operational area ہے۔۔۔۔۔

چوہدری محمد انور بھنڈر: Regular question تو آئے گا۔ جناب نے تجویز فرمائی تھی کہ ایک question ہونا چاہیے، جناب! اب دیکھ لیں آدھے کھٹے سے ایک deferred question پر discussion ہو رہی ہے۔ ہمارا نہ کوئی deferred آئے گا، نہ کوئی regular آئے گا۔

جناب چیئرمین: اب time بھی ختم ہو گیا ہے۔

چوہدری محمد انور بھنڈر: جناب کیا کریں؟ Regular ہو یا deferred ہو لیکن یہ بھی دیکھیے کہ ابھی 8 questions نہیں ہوئے ہیں۔ Sir، ساری list پڑی ہوئی ہے، ہمارا بھی تو right ہے۔

جناب چیئرمین: بالکل ہے، اب بتائیں کیا کروں، میں نے supplementaries بھی زیادہ allow نہیں کئے لیکن انہی تین پر اتنی discussion کر رہے ہیں۔ اگر rules سے members abide نہیں کریں گے تو میں کیا کر سکتا ہوں؟ Supplementaries, Question

Hour is a brief discussion, I think, we need, may be to hold a session and

revise this in an agreement with the members کیا کریں۔

مسز آغا پری گل: ہمارے جتنے questions ہیں، please ہمارے questions ہونے دیں کیونکہ ایک سال۔۔۔۔۔۔

جناب چیئرمین: نہیں، ابھی Question Hour ختم ہو گیا ہے، اگر House agree کرے، مجھے اس پر اعتراض نہیں ہے۔ آپ move کریں اگر House agree کرے۔

مسز آغا پری گل: ایک سال ہو گیا ہے، ہم لوگوں کے questions ہی نہیں آ رہے ہیں۔ دو questions آئے ہیں وہ بھی defer ہو رہے ہیں۔

جناب چیئرمین: آغا پری گل صاحبہ! اگر House move کر لے، اگر House کہتا ہے تو مجھے اعتراض نہیں ہے۔ آپ move کر دیں اگر House کہتا ہے تو مجھے اعتراض نہیں ہے۔ نہیں اگر آپ آج کے questions defer کرائیں وہ بھی آپ کے اوپر ہے یا کر لیں that is up to you to decide میں اس پر کیا کر سکتا ہوں۔

مسز آغا پری گل: ایک سال کے بعد دو questions آئے ہیں وہ بھی ختم ہو رہے ہیں۔

جناب وسیم سجاد: میں سمجھتا ہوں کہ ذمہ داری کا احساس کرنا چاہیے، یہ Question Hour بہت اہم ہوتا ہے اور خصوصاً میں سمجھتا ہوں کہ یہ Opposition کے فائدے کا Question Hour ہوتا ہے، جہاں پر یہ اپنے مسائل کو اٹھا سکتے ہیں۔ اگر تین سوالوں میں سارا وقت ضائع کر دیں گے تو یہ نقصان ان کا ہے۔ میں ان سے گزارش کروں گا کہ یہ discussion hour نہیں ہوتا، اس میں سوال پوچھا جاتا ہے، جواب آ جاتا ہے۔ اگر کسی خاص سوال پر مزید discussion کرنی ہو تو Rules موجود ہیں کہ جس پر بھی discussion ہو سکتی ہے۔ میں ان سے ہی درخواست کروں گا، یہاں بڑے experienced لوگ بیٹھے ہیں کہ اس کا پورا فائدہ اٹھائیں اور دو چار سوالوں میں اس وقت کو ضائع نہ کریں۔ اب جناب وقت ختم

let us move on next item. ہو چکا ہے تو جی

جناب چیئرمین: بلوچ صاحب آپ کا item کیا تھا۔

جناب وسیم سجاد: جناب وقت ختم ہو چکا next item پر آئیں۔

جناب چیئرمین: بلوچ صاحب کا آخری سوال ہے، 'then we will finish but

please, it is a Question Hour, be very brief, no statements

کو اور کوئی چاہیے nothing except questions please and they will be

addressed accordingly. Mike on کریں۔

Mr. Sanaulah Baloch: Thank you Mr. Chairman. Sir,

وفاقی وزیر چوہدری نوریز شکور صاحب نے ایک statement دی جو over all federation کے spirit کے against ہے کہ 53 سے gas نکل رہی تھی۔ لہذا اب ہم خود کفیل ہو رہے ہیں تو آپ جانیں اور آپ کا کام جانے۔

جناب چیئرمین: ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ ایسی کوئی بات نہیں ہے کہ انہوں نے۔

جناب منشاء اللہ بلوچ: Sir، دیکھیں، وہ statement یہ تاثر دیتی ہے کہ اب ہماری ضرورت اس federation میں نہیں رہی ہے، جب تک gas تھی، ہماری ضرورت تھی۔

جناب چیئرمین: ایسی کوئی بات نہیں ہے، آپ دوسری طرف جا رہے ہیں۔ اگر آپ نے supplementary سوال پر بات کرنی ہے تو کریں، کوئی information ہے تو ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ I think تشریف رکھیے the Question Hour is over اگر آپ نے اس پر کچھ پوچھنا ہے تو پوچھ لیں، یہ ایسی کوئی بات نہیں ہے۔

جناب منشاء اللہ بلوچ: OGDC کے حوالے سے میں نے یہ پتا کیا کہ OGDC میں آپ دیکھ رہے ہیں کہ اس طرح کی جو disparity ہے، زیادتی ہے، provinces کو accommodate نہیں کیا گیا ہے، اس کو کس طریقے سے Minister صاحب، کیسے پورا کریں گے۔

جناب چیئرمین: اچھا تشریف رکھیے۔ نوریز شکور صاحب OGDC پر بتائیں۔ جواب سن لیں، ابھی کوئی سوال نہیں ہے، یہ آخری ہے پھر Question Hour ختم ہو گیا ہے۔

تشریف رکھیے، مہم صاحب تشریف رکھیے اور کوئی سوال نہیں ہے۔ آپ اپنا دوسرا سوال پوچھیں، آپ نے ممبروں کے جذبات سن لئے ہیں۔ Minister صاحب مہربانی کر کے OGDC پر جواب دیں۔

چوہدری نوریز شکور: جناب پہلا جو سوال تھا، 'ثناء اللہ بلوچ صاحب نے بات کی میں record کی درستگی کے لئے کرنا چاہوں گا' میں نے قطعاً کوئی ایسی بات نہیں کی ہے اور sir، وہاں پر صرف gas نہیں اور بڑی بڑی قیمتی چیزیں ہیں جن کی قیمت gas سے بھی زیادہ ہے۔ جناب چیئرمین، آپ نے ان کا ذکر نہیں کیا ہے۔

چوہدری نوریز شکور: اس لئے پورے ملک کو بڑی ضرورت ہے اور ہم سب پاکستانی ہیں اور پاکستان Federation ہے اور ہم سب اس کا حصہ ہیں۔ جہاں تک highly technical staff کا تعلق ہے تو sir، اس میں تھوڑی سی problem آتی ہے کیونکہ وہ merit پر ہوتا ہے، اس میں بلوچستان کے کم لوگ ہیں۔ OGDC کا زیادہ operational area جو ہے that is Punjab اس کی وجہ سے وہاں پر پنجاب کے بندے زیادہ ہیں کیونکہ Head Office وغیرہ بھی یہاں ہیں جو employees locally hire کئے گئے ہیں، وہ بھی پنجاب سے ہیں۔ اگر آپ اس میں دیکھیں تو اس کے باوجود جو officer cadre میں ہمارے پاس 52 لوگ ہیں جن کا تعلق بلوچستان سے ہے۔ 15 grade سے نیچے جو لوگ ہیں they are about 884 from Balochistan. Work charge اور اس وقت جو یہاں پر locally کام کر رہے ہیں، ان میں سے بھی 13 لوگ ایسے ہیں جن کا تعلق صوبہ بلوچستان سے ہے۔ اس لئے جو لوگ یہاں آ کر Head Office میں یا جو پھوٹے پھوٹے ان کے offices ہیں، وہاں پر کام کرنا چاہتے ہیں، کام کر رہے ہیں اور جناب چیئرمین! نوکری بھی مل رہی ہے۔ اس لئے جس صوبے میں کام ہوتا ہے جو labour یا non-technical staff ہوتا ہے، وہ locally hired ہوتا ہے۔ ہمارے بلوچستان میں جتنے بھی fields ہیں، وہاں پر جتنا بھی staff ہے، وہ locally hired ہے کیونکہ دوسرے جو لوگ ہیں وہ کم ہوں گے۔

Mr. Chairman: The Questions Hour is over. The rest of

the answers will be taken as read.

Note: - The reserves position is based on the information furnished by the producers in the light of reservoir studies as of July 1st. 2003.

122. *Mr. Sanaullah Baloch: (Notice received on 23-01-2004 at 1.15 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) *the number of employees working in OGDC with province-wise and grade-wise break-up; and*
- (b) *the budget allocated for OGDC for the current financial year?*

Ch. Nouraz Shakoore Khan: (a) Lists with number of employees working in OGDC with province-wise and grade-wise break-up are at Annex-I, II and III.

(b) The OGDC is a self-financing Company and no budget was allocated to OGDC for the current financial years by the Government of Pakistan.

ANNEX-I

DOMICILE AND GROUP-WISE STATISTICAL SUMMARY
OF OFFICERS

PAY GROUP	D O M I C I L E									TOTAL IN THE GROUP
	MERIT	PUNJAB	S I N D H			NWFP	BALUC- HISTAN	FATA	AK	
			URBAN	RURAL	TOTAL					
E-9	0	2	1	0	1	0	1	0	0	4
E-8	2	4	1	1	2	1	0	0	0	9

E-7	2	22	1	0	1	7	1	0	0	33
E-6	11	111	24	12	36	34	9	5	3	209
E-5	17	115	36	44	80	25	10	6	6	259
E-4	23	108	22	36	58	25	8	17	4	243
E-3	33	149	42	41	83	33	7	8	4	317
E-2	23	245	37	44	81	40	9	8	4	410
E-1	14	103	28	14	42	22	6	2	2	191
E-0	1	4	1	1	2	1	1	0	0	9
TOTAL	126	863	193	193	386	188	52	46	23	1684

ANNEX-II

PERSONNEL DEPT
COMPUTER SECT.

OIL AND GAS DEVELOPMENT COMPANY LTD
DOMICILE AND SCALE-WISE STATISTICAL SUMMARY
OF OVERALL STAFF WORKING IN OGDCL

Date: 24/01/2004

DOMICILE										
SCALE	S I N D									TOTAL STAFF IN THE SCALE
	MERIT	PUNJAB	URBAN	RURAL	TOTAL	NWFP	BALUCHISTAN	FATA	AK	
16	2	130	55	9	64	14	1	1	4	216
15	5	135	13	31	44	22	0	0	6	212
14	1	249	61	125	186	57	6	4	13	516
13	0	8	3	1	4	1	1	0	0	14
12	15	480	47	39	86	84	9	4	23	701
10	4	166	26	52	78	32	7	2	10	299
9	1	425	49	67	116	87	16	4	16	665
8	5	132	27	66	93	21	7	1	4	263
7	0	97	10	16	26	5	8	0	2	138
6	5	618	92	166	258	103	58	7	20	1069
5	0	53	17	2	19	23	3	0	15	113
4	0	249	26	74	100	37	67	0	17	470
3	0	252	42	39	81	26	31	3	26	419
2	0	282	68	219	287	35	129	1	12	746
1	0	939	96	505	701	108	541	2	32	2323
TOTAL	38	4215	632	1511	2143	655	884	29	200	8164

Annex-III

Date :24/01/04

PERSONNEL DEPT
PS-HOIL AND GAS DEVELOPMENT COMPANY LTD
PROVINCE AND GRADE-WISE STATISTICAL SUMMARY
OF WORKCHARGE/MANDAYS EMPLOYEES

SCALE	DOMICILE									TOTAL STAFF IN THE SCALE
	HERIT	PUNJAB	SIND			NWFP	BALUC- HISTAN	FATA	AK	
			URBAN	RURAL	TOTAL					
15	0	3	0	1	1	0	0	0	0	4
14	0	9	2	8	10	0	1	0	0	20
13	0	4	0	0	0	0	0	0	0	4
12	0	22	4	2	6	1	0	0	1	30
10	0	20	4	10	14	1	0	1	3	39
9	0	40	1	16	17	5	0	0	1	63
8	0	12	2	9	11	2	0	0	0	25
7	0	1	0	0	0	1	0	0	1	3
6	0	331	29	70	99	45	6	2	9	492
5	0	1	0	1	1	0	0	0	0	2
4	0	80	7	8	15	10	0	0	1	106
2	0	109	7	77	84	3	1	0	5	202
1	0	661	47	147	194	52	5	2	22	936
TOTAL	0	1293	103	349	452	120	13	5	43	1926

123. *Mrs. Abida Saif (Advocate): (Notice received on 23-01-2004 at 1.28 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

(a) *whether it is a fact that natural gas has been supplied to Tehsil Dhurki District Ghotki, Sindh from Mari Gas field; and*

- (b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to supply natural gas to tehsil Obaro and its adjacent villages such as Ranoti, Kumoo Shaheed, Mureed Shaikh and Rati, of the same district, if so, when?*

Ch. Nouraz Shakoor Khan: (a) Yes, it is a fact that Natural Gas has been supplied to Tehsil Dharki, District Ghotki, Sindh from Mari Gas field.

(b) Supply of gas to Tehsil Obaro is feasible and pipeline construction work has since commenced. However, presently no proposal is under consideration for gas supply to the adjacent villages of Ranwati, Kumoo Shaheed, Mureed Shaikh and Reti of the said District and Company has been asked to carry out fresh survey of these villages. Thereafter supply of gas to the said villages will be considered on the basis of the feasibility of supply of gas and availability of funds.

124. ***Mr. Muhammad Akram:** (Notice received on 23-01-2004 at 1.30 p.m.)

Will the Minister for Minorities, Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs be pleased to state the details of income and expenditure of the Pakistan Cricket Board during the last five years?

Rais Munir Ahmed: The details of income and expenditure of the Pakistan Cricket Board in Pak Rupees (in million) as under:—

Year	Income	Expenditure	Net
1998	305.728 (m)	225.897 (m)	79.83 (m)
1999	445.259 (m)	217.844 (m)	227.415 (m)
2000	241.962 (m)	242.585 (m)	0.623 (m) (deficit)
2001	669.562 (m)	452.216 (m)	217.346 (m)
2002	378.530 (m)	423.831 (m)	45.301 (m) (deficit)

125. ***Mr. Muhammad Akram:** (Notice received on 23-01-2004 at 5.10 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state the steps taken by the Government to increase the production of electricity in the country during the last three years?

Reply not received.

126. *Mr. Muhammad Akram: (Notice received on 23-01-2004 at 1.30 p.m.)

Will the Minister for Minorities, Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs be pleased to state the steps being taken by the Government to attract foreign tourists in the country?

Rais Munir Ahmed: The Ministry of Tourism takes all necessary steps as and when required to attract foreign tourists to Pakistan Important ones are as under:—

- (i) Development Coordination and Cooperation in the fields of tourism in collaboration with the tourism organizations all over the world as active government member of international tourism organizations/bodies comprising of World Tourism Organization (WTO), Indian Ocean Tourism Organization (IOTO), Pacific Asia Travel Association (PATA) and some other organizations like Organization of the Islamic Countries (OIC), SAARC and ECO.
- (ii) Pakistan have signed 13 Agreements/MOUs with different countries/organizations for development of cooperation in the field of tourism while another six Agreements/MOUs are in process.
- (iii) Around 213,700 tourism information brochures were distributed free of cost to the tourists during 2003 through Pakistani Missions abroad, PIA Offices abroad, Foreign Missions in Pakistan and through a network of 18 tourist information centres in Pakistan.
- (iv) Pakistan was represented in 13 tourism promotional meeting/events during 2003 through delegations from Pakistan or through our missions abroad.
- (v) Royalty charged from Mountaineers for climbing mountain peaks in Pakistan was reduced upto 50% for the years 2003-2004.
- (vi) Trekking limit was increased for the years 2003-2004 from 6000 meter to 6500 meter.
- (vii) Resumption of Lahore-Delhi Bus Service from 11th July, 2003 and followed by air and rails links with India.
- (viii) Arranging of fam trips.

- (ix) Sponsorship of advertisements.
- (x) In addition to the 27 Motels, Restaurants and Road-side facilities, being run by PTDC at the tourist attracting places of Pakistan, 13 more motels are in progress.
- (xi) Arranging of group tours.
- (xii) Running of Bus services to Xinjiang (China) and other tourist attracting places like Swat, Naran etc. in summer.
- (xiii) Introduction of UAN number 111555999 for reservation in PTDC Hotels/Motels.
- (xiv) Establishments of Tourism Web-Site, www-tourism.gov.pk
- (xv) Putting up of stall at International events.
- (xvi) Presentation of Pakistan's image as a safe, secure and as an ideal tourist destination in international for a.
- (xvii) Installation of Bill Board/Hoarding outside the Airports at Karachi and Multan with sponsorship of National Bank of Pakistan, Karachi and Holiday Inn Multan respectively.
- (xviii) Pakistan Tourism Convention is planned to be held in Pakistan.
- (xix) A guide book on Pakistan is being published.
- (xx) Discount Card of PTDC for PTDC Hotels/Motels is being introduced.

127. ***Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder:** (Notice received on 23-01-2004 at 1.35 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) *the income and expenditure of the Karachi Electric Supply Corporation during financial years 2001-2002;*
- (b) *the profit earned or loss suffered by the said Corporation during the said period;*
- (c) *the number of employees of the Corporation with grade-wise break-up and the amount paid to them as salary and allowances during that period;*

(d) the functions of the Corporation; and

(e) the grant received by the Corporation from the Federal Government during the said period?

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: (a) The income and expenditure of the Corporation during the year 2001-2002 is as under:—

	<u>Rs. Million</u>
Total Income	30,868
Total Expenditure	48,609

(b) The loss suffered by KESC during 2001-2002 is Rs. 17,741 Million.

(c) Grade-wise No. of staff and officers as on 30-6-2002 are as under:—

Grade	Staff	Officers	Total
I	299	739	1,038
II	1,595	279	1,874
III	817	278	1,095
III-A	1,825	—	1,825
IV	2,303	108	2,411
V	1,534	23	1,557
VI	959	13	972
VII	324	—	324
Total:	9,656	1,440	11,096

The amount of salary wages and other benefits paid/provided to the staff and officers during 2001-2002 is as under:—

Salary and Wages	Rs. 1,936 Million
Other Benefits	Rs. 947 Million
Total	Rs. 2,883 Million

(d) The functions of the Corporation are Generation, Transmission and Distribution of electricity in its licensed area.

(e) Federal Government has not provided any grant to KESC during the year 2001-2002. However, all GOP Guaranteed Loans and GOP Loans outstanding on 30-6-2002 have been converted into Government Equity amounting to Rs. 83.175 billion.

128. *Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder: (Notice received on 23-01-2004 at 1.35 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) *the income and expenditure of the State Petroleum Refining and Petro Chemical Corporation during financial years 2001-2002;*
- (b) *the profit earned or loss suffered by the said Corporation during the said period;*
- (c) *the number of employees of the Corporation with grade-wise break-up and the amount paid to them as salary and allowances during that period;*
- (d) *the functions of the Corporation; and*
- (e) *the grant received by the Corporation from the Federal Government during the said period?*

Ch. Nauraiz Shakoore Khan: (a) Income	Rs. 094.640 million
Exp.	Rs. 685.626 million

(details are at (Annex-I).

(b) Net loss after taxation: Rs. 592.538 (details are at Annex-I).

(c) Total Employees	24
Officers	18
Staff	06

Salary and allowances paid Rs. 13.094 Million.

(d) The principal activity of the Corporation is to manage operate oil refineries and other Petrochemical manufacturing companies under its control besides putting up new projects and revamp of existing units.

(e) No grant was paid to PERAC however, an amount of Rs. 20.179 million was released by the Government of Pakistan during 2001-2002 through Budgetary allocation for payment of loan installments to World Bank.

Annex-I

REPLY OF THE QUESTIONS IN RESPECT OF PERAC ARE SUBMITTED AS UNDER :

FINANCIAL RESULTS FOR THE YEAR 2001-02

a) INCOME & EXPENDITURE OF THE CORPORATION

<u>INCOME</u>	(Rs. in million)
Dividend & Other Income	94.640
<u>EXPENDITURE</u>	
i) Normal	31.863
ii) Extra ordinary charges booked	653.763
Total expenditure & charges	685.626

b) PROFIT / (LOSS) FOR THE YEAR

Income	94.640
Expenditure (inclusive of extraordinary charges of Rs.653.763 booked)	685.626
Net Loss Before Tax	(590.986)
Income Tax	1.552
Net Loss After Tax	(592.538)
Dividend on Preference Shares	4.489
Less: Extraordinary gains	
Gain in Investment Securities	493.364
Profit from PETROMAN (former division of PERAC)	14.013
Net Loss Transferred to Reserve	(89.013)

129. *Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder: (Notice received on 23-01-2004 at 1.35 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) *the income and expenditure of the Pakistan Mineral Development Corporation during financial year 2001-2002;*
- (b) *the profit earned or loss suffered by the said Corporation during the said period;*
- (c) *the number of employees of the Corporation with grade-wise break-up and the amount paid to them as salary and allowances during that period;*
- (d) *the functions of the Corporation; and*
- (e) *the grant received by the Corporation from the Federal Government during the said period?*

Ch. Nauraz Shakoore Khan: (a) Total income Rs. 422.085 million
(42 Crore, 20 Lac and 85 thousand)
Total expenditure Rs. 404.437 million
(40 Crore, 44 Lac and 37 thousand)

(b) Net profit Rs. 17.648 million
(01 Crore, 76 Lac and 48 thousand)

(c) Total 849 regular employees as per following break-up:

Managing Director	=	M-II	01
General Manager	=	BPS-20	04
Dy. General Manager	=	BPS-19	14
Managers/Dy. Manager	=	BPS-18	33
Assistant Manager	=	BPS-17	24
Supervisors Grade-I	=	BPS-16	10
Supervisors Grade-II	=	BPS-15	25
Staff and Workers	=	BPS-I-14)	738

Salary and allowances paid during the year-	
Salary and Allowances	Rs. 72.412 million (07 Crore, 24 Lac and 12 thousand)
-Excavation charges to Piece rated workers	Rs. 145.627 million (14 Crore, 56 Lac and 27 thousand).
Total:	Rs. 218.039 million (21 Crore, 80 Lac and 39 thousand)

(d) Exploration, exploitation and extraction of minerals as assigned by Federal Government from time to time.

(e) Nil.

130. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi:** (Notice received on 23-01-2004 at 1.40 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state the time by which the Buleda-Turbat 33 KV line will be completed in Balochistan?

Reply not received.

131. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi:** (Notice received on 23-01-2004 at 1.40 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state the number of villages electrified in the country and the expenses incurred on it during the last five years with province-wise break-up?

Reply not received.

132. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi:** (Notice received on 23-01-2004 at 1.40 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) *the number of recruitments made in the P.S.O during the last three years with province-wise break-up;*
- (b) *the details of the recruitments made in SNGPL, SSGPL and OGDCL during the said period; and*

(c) whether it is a fact that the said recruitments were made despite ban on recruitments?

Ch. Nauriz Shakoor Khan: (a) Total 206 persons were recruited by PSO during the period January 2001 to December 2003. Province-wise break-up may be perused at Annexure-I.

(b) (i) Total 123 persons were recruited by SNGPL during the period January 2001 to December 2003. Details are at Annexure-I.

(ii) Total 112 persons were recruited by SSGCL during the period January 2001 to December 2003. Details are at Annexure-I.

(iii) Total 463 persons were recruited by OGDCL during the period January 2001 to December 2003. Details are at Annexure-I.

(c) In a joint meeting of the National Security Council and the Cabinet held on 11th December, 1999 it was decided that non-funded public limited companies in the oil and gas sectors would be restructured and the Board of Directors would be allowed to fully exercise the statutory powers available to them under the Companies Ordinance, 1984.

ANNEXURE-I

PAKISTAN STATE OIL COMPANY LIMITED

Sindh Urban	Punjab	NWFP	Sindh Rural	Balochistan	Azad Kashmir	FATA	Total
148	40	9	6	2	1	-	206

SUI NORTHERN GAS PIPELINES LIMITED

Sindh Urban	Punjab	NWFP	Sindh Rural	Balochistan	Azad Kashmir	FATA	Total
1	98	12	2	9	1	-	123

SUI SOUTHERN GAS COMPANY LIMITED

Sindh Urban	Punjab	NWFP	Sindh Rural	Balochistan	Azad Kashmir	FATA	Total
5	1	1	96	8	-	1	112

OIL AND GAS DEVELOPMENT COMPANY LIMITED

Sindh Urban	Punjab	NWFP	Sindh Rural	Balochistan	Azad Kashmir	FATA	Total
15	271	58	37	62	8	12	463

133. ***Mr. Muhammad Azam Khan Swati:** (Notice received on 23-01-2004 at 1.40 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that hydro power profit for year 2002—2004 under AGN Kazi formula has not so far been released to N.W.F.P., if so, its reasons;*
- (b) *the time by which the said profit will be released; and*
- (c) *the procedure adopted for calculation of the said profit?*

Reply not received.

134. ***Mr. Muhammad Azam Khan Swati:** (Notice received on 23-01-2004 at 1.45 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state the time by which electricity will be supplied to the remaining areas of district Mansehra particularly to the areas where electric poles have already been installed?

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: The following villages of District Mansehra where electric poles have been installed are likely to be completed by 30 June 2004 subject to availability of material:—

1. Bela Sucha.
2. Bunja Farid Abad.
3. Khalari Ghazi Kot.
4. Harbatangi Qumar Mari.
5. Shungali (Shungal Bandi) Ogi.
6. Haryala Binseri.

135. *Mr. Muhammad Abbas Komaili: (Notice received on 23-01-2004 at 2.00 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to refer to the Senate Starred Question No. 131 replied on 23rd January, 2004 and state whether there is any difference in load regularization charges of WAPDA and K.E.S.C., if so, its details with reasons?

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: There are no such charges in the name of Load Regularization Charges in WAPDA & KESC Tariffs. However, in case the consumer is utilizing load in excess of the sanctioned load, he is required to get it regularized and pay the following charges:

- The additional security in respect of the extended load. A comparison of the security deposit rates, as applicable in WAPDA and KESC are given as Annex-A.
- The cost of additional material/equipment required to meet with the additional load demand.

As regards the reasons for difference between the Security Deposit Rates of WAPDA and KESC, the rates of Security Deposit are relatively high in KESC as they have been fixed recently keeping in view the current tariffs whereas the rates of Security Deposits being charged by WAPDA were fixed in October, 1997 and since then electricity tariffs have been revised a number of times but the Security Deposit rates have not been updated accordingly.

COMPARISON OF SECURITY DEPOSIT RATES OF WAPDA & KESC					
Sl. No.	Tariff Category	Particulars	WAPDA Existing Rates Effective Nov-1997	Particulars	KESC Existing Rates Effective Sep-2001
1	2	3	4	1	2
1	<u>Residential</u> Tariff A-1			<u>Upto 4 kW</u>	
		(Single-Phase Supply)		a) Urban:	Fixed 500
		b) Rural:	Fixed 400 Fixed 200	b) Rural:	Fixed 300
		(3-Phase Supply)	1,500 Plus Rs 400/KW for loads above 5 KW	<u>4.1 KW to 20 KW</u> Plus Rs 600/KW for loads above 4 kW.	Fixed 500
2	<u>Commercial</u> Tariff A-2			<u>Above 20 kW</u>	Fixed 8,500
		(Single-Phase Supply)		Plus Rs 800/KW for loads above 20 KW.	
		a) Urban:	Fixed 770	<u>Upto 4 kW</u>	
		b) Rural:	Fixed 390	c) Urban:	Fixed 1,600
		(3-Phase Supply)	4,600 Plus Rs 800/KW for loads above 5 KW	b) Rural:	Fixed 900
				<u>Above 4 kW</u> Plus Rs 1500/KW for loads above 4 kW.	Fixed 1,600

Industrial Tariffs						
3	P-1 (Load upto 40 KW) 400 V subject to a minimum of Rs 6400/-	320	per KW	B-1	900	per KW
4	P-2 (Load 41-500 KW) 400 V	550	per KW	B-2	1,200	per KW
5	B-3 (Load upto 5000 KW) 11/33 KV	910	per KW	B-3	1,500	per KW
6	B-4 (All Loads) 66/132/220 KV Supply	930	per KW	B-3 & B-5	2,000	per KW
High Supply Tariff						
7	C-1 (Load upto 500 KW) 400 V subject to a minimum of Rs 6400/-	520	per KW	C-1	600	per KW
8	C-2 (Load upto 5000 KW) 11/33 KV	910	per KW	C-2	1,600	per KW
9	C-3 (All Loads) 66/132/220 KV	930	per KW	C-3	2,000	per KW
Other Categories						
10	Agri. T/well Tariff - D	8,000	Fixed	Same Rates as applicable to Residential Consumers		
11	Seasonal Industrial Tariff - F	Double the Rates of Corresponding Regular Industrial Tariffs		Same Rates as applicable to Residential Consumers		

136. *Sahibzada Khalid Jan: (Notice received on 23-01-2004 at 2.05 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that Malakand Mardan Road is being built over the main gaspipe line in certain areas; and*
- (b) *whether it is also a fact that the said road after its completion will have to be dugged out in order to provide new gas connections to the prospect consumers; if so, the measures taken to avert such situation by constructing the terminals outside the road areas for new connections?*

Ch. Nauraiz Shakoor Khan: (a) Yes.

(b) Information is being collected from the concerned quarters and position will be tabled before the House.

137. *Sahibzada Khalid Jan: (Notice received on 23-01-2004 at 2.05 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state whether it is a fact that the Prime Minister of Pakistan announced that in the next five-year Plan every district will be having gas facility within its five kilo meter radius; if so, the steps taken to implement the said announcement?

Ch. Nauraiz Shakoor Khan: Ministry of Petroleum and Natural Resources had not received any such directive that in the next five year plan every district will be having gas facility within its five kilometer radius.

138. *Mr. Muhammad Amin Dadabhoy: (Notice received on 23-01-2004 at 2.05 p.m.)

Will the Minister for Minorities, Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs be pleased to state:

- (a) *the steps being taken by the Government for publicity abroad in connection with Pakistani tourism; and*
- (b) *the number of tourists centres established by the Government in Pakistan and abroad?*

Rais Munir Ahmad: (a) The Ministry of Tourism takes all necessary steps for publicity abroad publicity abroad within available resources in connection with Pakistan's tourism. In this regard following network is existing:—

- (i) Developing Coordination and Cooperation in the field of tourism with the tourism organizations all over the world as an active government member of international tourism organizations/bodies comprising of World Tourism Organization (WTO), Indian Ocean Tourism Organization (IOTO), Pacific Asia Travel Association (PATA), and some other organizations like Organization of the Islamic Countries (OIC), SAARC and ECO.
- (ii) Pakistan have signed 13 Agreements/MOUs with different countries/ organization for development of bilateral cooperation in the field of tourism while another six Agreements MOL's are in process.
- (iii) Around 213,700 tourism information brochures were distributed free of cost to the tourists during 2003 through Pakistani Missions abroad, PIA Offices abroad, Foreign Missions in Pakistan and a network of 18 tourist information centres in Pakistan.
- (iv) Pakistan was represented in tourism promotional meetings/events during 2003 through delegations from Pakistan or through the Pakistani missions abroad.
- (v) Arranging of Fam Trips.
- (vi) Sponsorship of advertisements.
- (vii) Establishment of Tourism Web-Site.
- (viii) Putting up of stall at International events.
- (ix) Introduction of UAN number 111555999 for reservation in PTDC Hotels/Motels.
- (x) Establishment of Tourism Web-Site. www.tourism.gov.pk.
- (xi) A guide book on Pakistan is being published.
- (xii) Discount Card of PTDC for PTDC Hotels/Motels is being introduced.

Pakistan

(b) There are 18 Tourist Information Centres at different tourist attracting places in Pakistan.

Abroad

Through Pakistani Missions abroad.

139 *Mr. Muhammad Amin Dadabhoy: (Notice received on 23-01-2004 at 2.05 p.m.)

Will the Minister for Minorities, Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs be pleased to state:

(a) *the estimated number of foreign tourists visited Pakistan during the last five years; and*

(b) *the steps being taken by the Government for providing modern means of communications for tourist sports in the country?*

Rais Munir Ahmad: (a) Required information/statistical data is as under:—

Year	No. of foreign tourists visited Pakistan
1998	428,800
1999	432,217
2000	556,707
2001	499,719
2002	498,059

(b) Basically the subject relates to the Ministries of Communication and Information and Technology, which are provided necessary funds to develop Roads, Railways, Airports, Sea-Ports, telecommunication facilities. Ministry of Tourism, however, conducts guided tours and runs bus services to the tourist attracting area like Narān/Kaghan, Swat, Kalam and upto China, in summer season besides running Lahore-Delhi Bus Service. While NETCO runs its bus services to Northern Areas in addition to the PIA flights available to Swat and Northern Areas.

140. *Prof. Ghafoor Ahmad: (Notice received on 23-01-2004 at 2.10 p.m.)

Will the Minister for Religious Affairs, Zakat and Ushr be pleased to state:

- (a) *the number of Pakistani Pilgrims died in road accidents in Saudi Arabia, so far, during the current Haj Season; and*
- (b) *the steps taken by the Government for the safety of Pakistani pilgrims and to avoid deaths in road accidents?*

Mr. Mohammad Ijaz-ul-Haq: (a) 12 Pakistani pilgrims died in road accidents in Saudi Arabia during Hajj-2004.

(b) The matter has been taken up in a meeting held with Saudi Transport Syndicate and it has been suggested that two drivers be detailed in each bus, particularly on Makkah-Madina Road. Saudi Authorities have promised to look into the issue and take remedial measures to avoid such incidents in future.

141. *Professor Muhammad Ibrahim Khan: (Notice received on 23-01-2004 at 2.15 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state the details of the areas in the country not electrified so far and the time by which these will be electrified?

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: Province-wise detail of un-electrified villages/Mouzas/Azafi Abadies alongwith tentative completion period is given below. Electrification work of these villages will be completed subject to the provision of required funds.

Province	Un-electrified Villages/Abadies	Funds required (Rs. Million)	Period of Completion
Punjab	23397	28086.00	10 years
Sindh	3250	3910.00	10 years
NWFP	5762	6925.00	10 years
Balochistan	15066	18054.00	15 years
Total:	47475	56975.00	

Power infrastructure in certain areas of Balochistan is not yet available and as such, additional funds will also be required which can be determined after preparation of feasibility reports for providing power infrastructure in un-electrified areas.

142. ***Professor Muhammad Ibrahim Khan:** (Notice received on 23-01-2004 at 2.15 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state the increase made in the electricity tariff during the last four years?

Reply not received.

143. ***Dr. Muhammad Said:** (Notice received on 23-01-2004 at 2.20 p.m.)

Will the Minister for Minorities, Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs be pleased to state:

- (a) *the Islamic historical monuments under the care of the Department of Archeology; with province-wise detail; and*
(b) *the funds allocated for their protection and preservation during the last five years?*

Rais Munir Ahmad: (a) Presently 175 Islamic historical monuments are under the care of the Department of Archaeology and Museums, Government of Pakistan. Their province-wise detail is given as under:—

S. No.	Name of Province	Number of Islamic historical monuments
1.	Balochistan	5
2.	N.W.F.P.	6
3.	Sindh	77
4.	Punjab	87

(b) The Department is responsible for Maintenance/Preservation/Restoration/Development of the protected Islamic historical monuments under its

charge. The funds allocated for normal and development programmes of the monuments during the last five years are given below:—

Financial Year	(Rs. in million)	
	Funds	Allocated
	Normal Budget	Development Budget
1999-2000	2.376	62.115
2000-2001	2.575	19.199
2001-2002	3.114	16.450
2002-2003	2.537	65.833
2003-2004	2.780	39.342
	13.382	202.939

144. *Dr. Muhammad Said: (Notice received on 23-01-2004 at 2.20 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) the potential sites for the generation of hydro-electricity on the Indus River above Kalabagh; and

(b) the steps taken by the Government for their development?

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: (a) The potential sites for hydro electric generation on Indus River and its tributaries above Kalabagh are as under:—

S #	Potential Site	Capacity (MW)	River	Status
1.	Thakot HPP	1043	Indus	Identified
2.	Patan HPP	1172	Indus	Identified
3.	Dasu	3700	Indus	PC-II approved for preparation of feasibility study & detailed design of the project.

4.	Basha Dam Project	3600	Indus	Updation of feasibility study in progress.
5.	Rakhoit HPP	670	Indus	Identified
6.	Doyan HPP	425	Astore	Feasibility study at final stage.
7.	Sher Qila HPP	88	Gilgit	Identified
8.	Kanch HPP	122	Gilgit	Identified
9.	Phandar HPP	87	Gizer	Feasibility study at final stage.
10.	Bunji HPP	4710	Indus	Pre-feasibility study in progress.
11.	Yulbo HPP	710	Indus	Identified
12.	Tungas HPP	625	Indus	Identified
13.	Skardu Dam Project	2500	Indus	Identified

(b) Following Hydropower Projects are under implementation under Vision-2025 Programme.

S #	Potential Site	Capacity (MW)	River	Status
1.	Allal Khwar HPP	121	Allal	Contract agreements signed for construction of the projects. Detailed design is in progress.
2.	Khan Khwar HPP	72	Khan	
3.	Duber Khan HPP	130	Duber	
4.	Keyal Khwar HPP	130	Keyal	ECNEC recommended PC-I of the project for approval by Prime Minister.

145. *Dr. Muhammad Said: (Notice received on 23-01-04 at 2.20 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state the revenues collected from the power generation at the Warsak, Kurram-Garhi, Malakand and Dargai hydro-electric stations during the last four years?

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: Electricity generated at Hydel Power Stations Warsak, Kurram Garhi, Malakand and Dargai like other Power Stations is transmitted through National Grid System for further distribution to the consumers. Sale of power and billing to the consumers is being carried out at distribution level. Revenue billing and collection is not determined at power station level as such it is not possible to give revenue collected from the power generation at these Hydro-electric Stations during last four years.

146. *Dr. Azizullah Satakzai: (Notice received on 23-01-04 at 2.30 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether unscheduled load-shedding of electricity is being done in Nasirabad Division, Balochistan, if so, why?

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: No load-shedding of electricity is being done in Nasirabad Division. However, break-down have occurred due to sabotage activities. The detail of sabotage activities in Nasirabad is attached as Annexure-A.

ANNEXURE-A

SABOTAGE ACTIVITIES

- 22x220 KV TOWERS DAMAGED
24 MAY 03 NASEERABAD DIVISION
- 1X220 KV TOWER DAMAGED-
23 DEC 03 NEAR KILLI MAIN BANGULZAI
NASEERABAD DIVISION
- 1x132 KV TOWER DAMAGED-
23 Dec 03 NEAR KILLI MAIN BANGULZAI
NASEERABAD DIVISION.

147. *Dr. Azizullah Satakzai: (Notice received on 23-01-04 at 2.30 p.m.)

Will the Minister for Minorities, Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs be pleased to state:

- (a) *the main functions of the Ministry of Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs; and*
- (b) *the names of areas earmarked as tourist spots by the Ministry during the last two years?*

Rais Munir Ahmad: (a) Annexed.

(b) 13 areas have been earmarked by this Ministry as tourist spots during the last 2 years:—

- (i) Gupis.
- (ii) Phandar.
- (iii) Bahawalpur.
- (iv) Hunza.
- (v) Koh-e-Taftan.
- (vi) Rama Lake.
- (vii) Saidu Sharif Swat.
- (viii) Chail Mankial.
- (ix) Reception Unit at Chaman.
- (x) Astak.
- (xi) Hawks Bay.
- (xii) Bunni.
- (xiii) Baran Kalay.

ANNEXED

***FUNCTION OF THE MINORITIES, CULTURE, SPORTS,
TOURISM AND YOUTH AFFAIRS DIVISION AS PER
RULES OF BUSINESS, 1973.***

MINORITIES AFFAIRS WING

- 1. Safeguarding the rights of minorities.
- 2. Promotion of welfare of minorities.
- 3. Protection of minorities against discrimination.
- 4. Representation of Pakistan in international bodies and conferences relating to minorities, including U.N. Sub-Commission on Prevention of Discrimination to Minorities.
- 5. International Agreements and commitments in respect of minorities and their implementation.

6. All other matters relating to minorities.
7. Evacuee Trust Properties.
8. Major Policy and legislation with regard to Evacuee Property.

CULTURE WING

9. Financial assistance to arts organizations, artists and journalists and their bereaved families.
10. Pride of performance awards in the field of arts.
11. Archaeology, national museums and historical monuments declared to be of national importance.
12. Promotion of education in arts and culture including all matters pertaining to the privately sponsored dancing and cultural troupes going abroad on commercial basis; development of arts councils, institutions and galleries, Pakistan National Council of Arts, National Institute of Folks and Traditional Heritage of Pakistan.
13. Cultural pacts and protocols with other countries and their implementation.
14. Development and control of film industry.
15. Administration of the Censorship of Films Act, 1963.
16. Establishment of Cultural Centres.

ARCGAEOLOGY WING

17. Administrative control of Quaid-e-Azam Academy.
18. Authority for Preservation of Mohenjodaro.
19. Aiwan-e-Iqbal.

SPORTS WING

20. Sports Organizations and grants-in-aid to them.
21. Pride of performance awards in the field of sports.
22. National Sports Trust.
23. International exchange of sports teams.

TOURISM WING

24. National Policy, promotion and development in Pakistan and coordination of Federal and Provincial tourism plans and activities.
25. Pakistan National Tourism Council.
26. Publicity and establishment of tourists centers in Pakistan and abroad.
27. Publicity within the country and establishment of tourism information centers for the promotion and guidance of domestic tourists and for the guidance of foreign tourists visiting Pakistan.
28. Development of tourist facilities in areas with tourist potential where private sector is shy to invest.
29. Pakistan Tourism Development Corporation.
30. International organizations and agreements relating to tourism.
31. Tourism and hotel training institutes.
32. Facilitation of travel in Pakistan for tourists.
33. Training and research in tourism in Pakistan and abroad.
34. Control and regulation of tourist industries and allied services.
35. Organized foreign tours for Pakistanis.

YOUTH AFFAIRS WING

36. Policy on all aspects of Youth Affairs in conformity with national objectives and laws.
37. Legislation covering all aspects of Youth Affairs and matters ancillary thereto, in consultation with the concerned Ministries and Divisions.
38. All international aspects of Youth Affairs including negotiations for bilateral and multi-lateral agreements for mutual assistance and cooperation in this field.
39. Coordination of aid and assistance from foreign countries for Youth Affairs.
40. Inter-Provincial coordination on all aspects of youth Affairs.
41. Monitoring of the Implementation of policies on all aspects of Youth Affairs.

42. Regulation of administrative, budgetary and other matters of Organizations dealing in Youth Affairs.
43. Youth activities and movements pertaining to youth outside educational institutions.
44. Youth Exchange Programme (External) excluding students.
45. Youth Centres (excluding students).
46. All Youth Organizations and Forums (excluding students and Youth Investment Promotion Society).

148. *Dr. Azizullah Satakhzai: (Notice received on 23-01-04 at 2.30 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) *the number of WAPDA divisions and sub-divisions in Balochistan, with district-wise break-up; and*

(b) *the number of persons working in the said divisions and sub-divisions with province-wise break-up?*

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: (a) There are eleven (11) Operation Divisions with its forty-three (43) Sub-Divisions, three (3) Constructions Divisions with its 15 Construction Sub-Divisions and one (1) M&T Division with its 2 Sub-Divisions in Balochistan. Detail attached. (Annex. I).

(b) 5203 persons are working in the said Divisions and Sub-Divisions. Province-wise break-up also attached. (Annex. II).

(Annexures have been placed on the table of the House as well as Library).

149. *Miss. Saadia Abbasi: (Notice received on 23-01-04 at 3.00 p.m.)

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state the names of the owners of the hired houses in Sector I-10/1, Islamabad whose cases for enhancement of rent are lying pending indicating also the reasons for pendency and the time by which these cases will be disposed off?

Syed Safwanullah: No case in pending.

150. ***Maulana Rahat Hussain:** (Notice received on 23-01-04 at 3.05 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to supply natural gas to village Lugman Koreijo, Tehsil Hala, District Hyderabad, if so, when?

Ch. Nouraz Shakoore Khan: Per consumer cost for supply of gas to the said village is Rs. 67,561/- as against Rs. 20,000/- which is much higher than the approved criteria for province of Sindh. The company, therefore, has no plan to extend gas facility to this village unless funds are provided.

151. ***Dr. Muhammad Akbar Khawaja:** (Notice received on 23-01-04 at 3.55 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state the comparative position of subsidies and losses of public enterprises like WAPDA, KESC and Other as of December, 2001 to December, 2003?

Reply not received.

152. ***Mir Wali Muhammad Badini:** (Notice received on 23-01-04 at 11.15 a.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to supply Natural Gas to Noshki, District Chaghi, if so, when?

Ch. Nouraz Shakoore Khan: Yes. Noshki, District Chaghi is included in Sui Southern Gas Company Limited's Five years Gas Distribution Development Plan and will be considered during financial year 2004-05 subject to availability of funds.

153. ***Mir Wali Muhammad Badini:** (Notice received on 24-01-04 at 11.5 a.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to supply electricity to Dalbadeen, District Chaghi, if so, when?

Reply not received.

154. *Mrs Mumtaz Bibi: (Notice received on 24-01-04 at 12.50 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to supply natural gas to villages Bhirreh and Baghpurdehry, District Haripur, if so, its details?

Ch. Nouraz Shakoar Khan: Presently there is no proposal under consideration of the Government to supply natural gas to villages Bhirreh and Baghpurdehry, District Haripur as the cost per consumer is much higher than the cost criteria fixed by the Government for supply of gas to new towns/villages for NWFP.

155. *Maulana Rahat Hussain: (Notice received on 24-01-04 at 1.15 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) whether it is a fact that the Government released huge amount for electrification of the District Nowshera, if so, the details of this amount and names of the villages approved for electrification out of the said amount;*
- (b) the names of the said villages electrified/not electrified so far; and*
- (c) the time by which remaining villages will be electrified?*

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: (a) It is a fact that Government has released funds for various electrification schemes in District Noshara under Khushal Pakistan and Tameer-e-Pakistan Programmes. As per details in Annexure-A.

(b) List showing names of villages electrified and under electrification along with their expenditure is, is placed at Annexure-B.

(c) The remaining works are likely to be completed by 30 April, 2004.

DEVELOPMENT ACTIVITIES

IN DISTRICT NOWSHERA

Description	2002-03			2003-04 (Up to 31-01-2004)			Cost		
	Completed No.	Cost (Rs. In Million)	Completed No.	In-Progress No.	Cost (Rs. In Million)	Balance No.	(Rs. In Million)	Total No.	(Rs. In Million)
RUP	49	15,806	4	19	6,828	1	0,000	23	7,349
TUP	0	0,000	4	8	1,787	0	0,000	12	2,249
TUP	0	0,000	3	2	0,647	0	0,000	5	1,807
TOTAL	49	15,806	11	29	9,261	0	0,000	40	11,404

Annex- B

STATUS OF VILLAGE ELECTRIFICATION OF TAMEER-E-PAKISTAN PROGRAMME
(MNA GRANT)

NAME OF MNA MRS. JAMILA AHMAD NA-328
 DISTRICT NOWSHERA
 FUNDS RELEASED Rs. 2,154 Million

SERIAL NUMBER	NAME OF VILLAGE / SCHEME	ESTIMATED COST	STATUS	REMARKS
1	EXT. AT HAKIM ABAD AMAN KOT	127583	COMPLETED	
2	EXT. AT DAG BESOOD	322809	COMPLETED	
3	EXT. AT WAZIR GARHI	708722	COMPLETED	
4	EXT. AT KHAT KILLI	111884	IN PROGRESS	
5	EXT. AT VILLAGE AZA KHEL	534703	IN PROGRESS	
	TOTAL	1806501		

STATUS OF VILLAGE ELECTRIFICATION OF TAMEER-E-PAKISTAN PROGRAMME
[MNA GRANT]

NAME OF MNA QAZI HUSSAIN AHMAD NA - 5
DISTRICT NOWSHERA
FUNDS RELEASED Rs. 2,355 Million

SERIAL NUMBER	NAME OF VILLAGE / SCHEME	ESTIMATED COST	STATUS	REMARKS
1	SAIDU GARI KHUZRIZAI PABBI	65865	COMPLETED	
2	RAJA MUHAMMAD GARI RAILWAY STATION PABBI	190082	COMPLETED	
3	GHANI-UR-RAHMAN GARI MIRAJ GUL	165148	COMPLETED	
4	BANARAS KHAN GARI NEAR RAILWAY STATION PABBI	41367	COMPLETED	
5	VILLAGE KHALIL UR RAHMAN AT KHWESHKI MAIRA NO	616489	IN PROGRESS	
6	SAID ABAS KORONA KHWESHKI	129791	IN PROGRESS	
7	SHIEKHAN PABBI	58751	IN PROGRESS	
8	KHER ABAD ABDUL KARIM BABAJI KHWESHKI MAIRA	235594	IN PROGRESS	
9	GUL ABAD HAJI NAZIR GUL MANDI	155584	IN PROGRESS	
10	JAMAL ABAD NEW LALI KHEL	154968	IN PROGRESS	
11	MANAI	191207	IN PROGRESS	
12	GUL DEHRAI	244282	IN PROGRESS	
TOTAL :-		2248926		

DATE = 23/02/04

LIST OF K.P.P WORKS FOR 2003-04 IN DISTRICT NOWSHERA

SR NO.	LOCATION	ESTIMATED COST	STATUS
1	LT EXT. & T/F AT WSS SHREEN BAGH SHAIDU NOWSHERA	101875	10/2003
2	HT EXTEN. & T/F AT TUBE WELL NO 3 JALIOZAI NOSHERA	170282	10/2003
3	HT EXTEN. & T/F AT TAJ ABAD DORANDI JEHANGIRA	191698	11/2003
4	LT EXTEN. AT MOH MALIK ABAD U/C AZA KHEL NOWSHERA	57253	11/2003
5	VARIOUS LOCATION AT MAIRA MISRI BANDA	98973	IN-PROGRESS
6	HT/LT EXTEN. & T/F AT DIFF. LOC OF MARUBAI AREA	583105	IN-PROGRESS
7	LT EXT. & PROVID. T/F AT V. SAIDABAD U/C KAHINPUR	214672	IN-PROGRESS
8	HT/LT EXTEN. & T/F AT NIA HAWAI MERA SAID AGAD AKOR	250175	IN-PROGRESS
9	HT/LT EXTEN. & T/F AT MANDOORI NOWSHERA	403799	IN-PROGRESS
10	LT EXTEN. AT 2 NO. LOC OF V. SPIN KHAK PABBI NSR	105511	IN-PROGRESS
11	LT EXTEN. AT 3 NOS. LOC. OF V. KOTLI KALAN PABBI NSR	164582	IN-PROGRESS
12	LT EXT. AT U/C ZARA MAINA NOWSHERA	666785	IN-PROGRESS
13	HT/LT EXT. & T/F AT GHALA DHER U/C PIR SABAQ NSR	619223	IN-PROGRESS
14	HT EXT. & T/F AT WSS ESA KHELWSS ANWAR COLONY NSR	338898	IN-PROGRESS
15	HT/LT EXT. & T/F KOTLI KALAN ALAM KHAN U/C SHAHKOT	547000	IN-PROGRESS
16	LT EXT. & T/F AT KHUSH MUQAM PABBI	366335	IN-PROGRESS
17	LT EXTEN. AT VILL. MARUBAI U/C NIZAMI PUR	147600	IN-PROGRESS
18	HT/LT EXT. AT MOHL. BAHADAR SHAH BABA AMANKOT	390063	IN-PROGRESS
19	HT/LT EXT. & T/F AT MOHL. SHAHEED BABA AMAN KOT	433281	IN-PROGRESS

20	HT/LT EXT. & T/F FAZAL BADSHAH/BAJAUR ABAD/KURVI	453903	IN-PROGRESS
21	HT/LT EXT. & T/F AT NISARABAD U/C DEHRI KATI KHEL	242323	IN-PROGRESS
22	L3 EXT. & T/F AT KHAT KALI U/C DEHRI KATI KHEL NSR	298472	IN-PROGRESS
23	HT/LT EXT. & T/F AT DREF LOC U/C DAGI JADEED	503188	IN-PROGRESS

DATE = 23/02/04

LIST OF K.P.P WORKS FOR 2003-04 IN DISTRICT NOWSHERA

SIC NO	LOCATION	ESTIMATED COST	STATUS
	TOTAL	73,48,996	

156. *Maulana Rahat Hussain: (Notice received on 24-01-04 at 1.15 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that a number of projects for electrification in shangla district are lying incomplete, if so, the details of such projects and the amount spent on them so far; and*
- (b) *the reasons of not completing these projects so far and the time by which these will be completed?*

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: (a) The following Electrification Projects are lying incomplete in Shangla District. Amount spent is also noted against each:—

Sr. No.	Name of Work	Expenditure
1.	Korora	Rs. 13,63,995
2.	Shumano Kass	Rs. 11,55,572
3.	Kolahi	Rs. 11,55,762
4.	Losar	Rs. 1,78,300
5.	Ranyal	Rs. 21,54,147
6.	Kiri Besham	Rs. 23,99,390
7.	Bamalai	Rs. 4,09,775

(b) Due to termination of IBRD/OECF loan in 1998, the Electrification Projects could not be completed. Government has plan for completion of the partially electrified villages and it is hoped that these projects will be completed by the end of current Financial Year subject to the availability of funds.

157. *Syed Hidayatullah Shah: (Notice received on 24-01-04 at 2.00 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to supply natural gas to Muzaffarabad, A.J.K, if so, when?

Ch. Nouraz Khan: In order to provide gas supply to Muzaffarabad, AJK, transmission/distribution network is required at an estimated cost of Rs. 1747.876 million (One hundred seventy-four crores, Seventy-eight lacs and seventy-six thousands).

SNGPL can undertake laying of gas in Muzaffarabad, AJK during subsequent fiscal years, if an amount of Rs. 1747.876 million (One hundred seventy-four crores, seventy-eight lacs and seventy-six thousands) is provided to SNGPL in the form of grant (non-refundable).

158. ***Syed Hidayatullah Shah:** (Notice received on 24-01-04 at 2.00 p.m.)

Will the Minister Water and Power be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to install a grid station in Tehsil Oghi, District Mansehra, if so, when?

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: There is a proposal for the establishment of a new 132 KV Oghi Grid Station. Possession of land for the grid station has already been taken. The work of construction of grid station is likely to be completed by 30th June 2005.

159. ***Nawab Muhammad Ayaz Khan Jogezi:** (Notice received on 24-01-04 at 2.30 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) whether it is a fact that reservoirs of oil and gas have been discovered in Districts Sui, Loralai, Mosa Khail and Zob, Balochistan, if so, the estimated strength of each reservoir;*
- (b) the names of the companies given contracts for exploration of gas and oil from the said reservoirs;*
- (c) the measures adopted by these companies for providing relief to the natives of the said districts; and*
- (d) the names, domiciles, grades and place of persons recruited by the said companies so far?*

Ch. Nouraz Khan: (a) Yes, it is a fact that reservoir of gas has been discovered in district Sui only by PPL in 1952 while another E&P company

British Gas Company discovered oil and gas in Block-34 located in Musa Khail during 1994 at Savi Ragha well. The recoverable gas reserves of Sui Gas field are 10.780 TSCF, whereas Savi Ragha has the gas reserves of 30 Bscf and 1,350 million barrels of oil.

(b) PPL was granted the Mining Lease over Sui Gas Field. The Savi Ragha discovery is a dormant. The Operator British Gas Company could not develop the field, as it was not economically viable for them. No contract for exploration activities has been awarded to any company in this area.

(c) A list showing social welfare projects undertaken by PPL in district Sui area is attached as Annex-I.

(d) The companies are independent to make employment on their own and does not require Government's approval.

Annexure-I

**WELFARE ACTIVITIES OF PPL WELFARE TRUST
IN SUI/DERA BUGTI AREA**

PPL has formed a Welfare Trust of carrying out social welfare work for the benefit of local people.

Following works have been/are being carried out in Sui area by the Welfare Trust/ by the Company directly.

MOBILE DISPENSARY, SUI

A Custom made air-conditioned Mobile Dispensary, fitted with an x-ray machine, has been acquired and it is functioning for the benefit of local populace of villages around Sui. The Dispensary is manned by a local Doctor, a Dispenser and a Driver and imparts free health care facilities, including dispensing of medicines.

Ever since this service was introduced in July, 2002 a total of 8587 patients were provided free medical facilities (including x-rays where required) at their door step.

RURAL HEALTH CENTRE, SUI

Through an agreement with the Government of Balochistan (GOB), the RHC Sui was adopted and major repairs and renovations were carried out, including the upgradation/air-conditioning of its operation theatre, providing hospital furniture, medical equipment and soft goods, etc. Free medicines etc are also being provided on quarterly basis.

WELFARE HOSPITAL, SUI

Hospital building plans have been approved. The Architects are busy preparing construction drawings etc. It is planned to be a 40-bed hospital with facilities such as an OPD, X-Ray, Laboratory, two OT's, Labour Room with Neonatal Nursery and separate Male and Female Wards etc. 100 beds.

TECHNICAL TRAINING CENTRE, SUI

Some major repairs and renovations of its building and staff quarters were carried out. Some classroom furniture and a water cooler etc were provided for the students. Adoption Agreement was signed at Quetta on 19 November, 2003. To review the affairs and set a mutually agreed course of action for its running and improvement of training facilities, a Center Management Committee (CMC) consisting of officials from PPL and the Labour and Manpower Department GOB has been formed.

TALEEM FOUNDATION SCHOOL BUILDING, SUI

With a view to provide the school a proper and permanent accommodation, it was decided to construct a building. For this purpose, a piece of land was acquired and a boundary wall constructed thereupon. Construction work in the building is progressing.

INTERNAL ROADS OF SUI TOWN

A total of four Water Bound Macadam Roads, measuring in total 5.33 km, have already been built. Work on the fifth road has started.

COMPUTER TRAINING CENTRE/READING ROOM-CUM-LIBRARY, SUI

A piece of land (near Tehsil Bazar Sui), was provided by the District Administration for the establishment of a Computer Training Centre and Reading Room-cum-Library. Boundary wall thereupon has already been built and construction work is starting on the building.

FC SCHOOL at SUI

It is also proposed to finance the construction of yet another school at Sui to be run and managed by the Frontier Constabulary (IGFC), Balochistan.

PROVIDING GAS TO THE RESIDENTS OF SUI TOWN

Major revamping of gas distribution network for Sui Town is being done at a cost of Rs. 45 million. PPL since long is already supplying free gas to Sui Town through an older distribution system.

SUI – KASHMORE ROAD.

Sui – Kashmore road was built by PPL at a cost of Rs. 103 million and its routine maintenance is also carried out as and on when required basis.

Recently repairs of Sui-Kashmore Road were undertaken. However, difficulty is being faced on the repairs due to the law and order situation prevailing in the area as a result of Mazari-Bugti tribal feud.

WATER SUPPLY TO SUI TOWN.

One million gallons per day of water is supplied free of cost to Sui Town from a source near Guddu, 65 kilometers from Sui through a 90 kilometers pipeline distribution network.

160. *Mr. Raza Muhammad Raza: (Notice received on 24-01-04 at 2.30 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) the production of electricity in the country and the source of its generation, with province-wise break-up;*
- (b) the per unit cost of electricity from each source and the average cost and income of the electricity at present; and*
- (c) the present consumption of electricity in the country with province-wise details?*

Reply not received.

161. *Syed Hidayatullah Shah: (Notice received on 27-01-04 at 10.50 a.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to supply electricity to Spina Mora Yousafabad (Hajiabad) village Qamar Dand Narranji Tehsil and District, Swabi, if so, when?

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: There is no proposal of Government under any Programme to supply electricity to Spina Mora Yousafabad Village Qamar Dand Narranji Tehsil and District Swabi.

162. *Hafiz Abdul Malik Qadri: (Notice received on 29-01-04 at 12.55 p.m.)

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

- (a) *the number of hiring cases registered in Rawalpindi Estate Office from 1st January to 31st December, 2003 indicating also the names and addresses of the allottees concerned and the date of registration in each case;*
- (b) *the names and addresses of the owners of the said houses to whom cheques of rent have been issued so far indicating also the amount of cheques; and*
- (c) *the names and addresses of the owners of the said houses to whom cheques of rent have not been issued so far, and the time by which the same will be issued?*

Syed Safwanullah : The information is being collected. It will be placed on the table of the House in due course.

163. *Dr. Muhammad Akbar Khawaja: (Notice received on 30-01-04 at 12.25 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state the salient improvements in the performance of WAPDA and KESC following an increase in subsidies in the current budget for the power sector?

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao:

WAPDA

Operating and financial results of WAPDA during FY 2003 are indicative of improved performance in each area. Management undertook all out efforts to achieve optimal efficiency and meet with the targets set for overcoming the liquidity crunch faced by the utility. Revenue targets were achieved and expenses were contained within budgetary limits. WAPDA discharged all of its dues of IPPs and fuel and gas suppliers.

With better management of water resources, hydel share in total generation rose to 35% as compared to target of 32% for the year. Generation from WAPDA thermal plants was a record high during previous five years. WAPDA thermal generation remained 19,584 Mkw as compared to targeted 18,706 Mkw representing 31% share in total generation. Record availability of WAPDA thermal plants and better hydrology made possible lesser purchases from IPPs and resultantly reduced payments on this account as compared to projections. Remarkable performance of WAPDA thermal plants with restricted expenses of operation and maintenance is in itself an achievement.

During the current fiscal year for the period July 2003 to January, 2004 the performance of WAPDA is appreciable as there is considerable reduction of line losses i.e. from 25.1% to 24.2%, increase in revenue from 125.9 billion to 137.3 billion (9.1%). Recovery position from private consumer during the aforesaid period is commendable but the payment of utility dues by public sector consumers is not satisfactory. They utility is facing acute difficulty in recovery of electricity dues from public sector. The gray areas in this regard are FATA (32.734 Billion), Azad Jammu and Kashmir 0.677 Billion, Federal Government 1.448 Billion Agricultural Tubewell in Balochistan 1.935 Billion and KESC 3.923 Billion. Meetings were held at various levels in the past and decisions taken regarding recovery from TATA but these efforts did not materialize with the result that receivables against FATA continued piling up. Performance of WAPDA could further improve if public sector consumers pay their dues regularly.

KESC

Under the Financial Improvement Plan of KESC Government has taken many steps for improvement of KESC, with following strategy:

- (1) Improvement in Generation Capacity 1,364 MW to 1,507 MW.
- (2) Reduction in T&D Losses from 41% to 25%.
- (3) Improvement in Recovery Ratio from 90% to 100%.
- (4) Reduction in Cost of Inputs by substitution of Furnace oil with gas at Bin Qasim Power Station 80 MMCFD to 176 MMCFD from March 2003.
- (5) Implementation of Theft Reduction Plan.

(6) Improvement in Transmission System to reduce losses.

(7) And ensure operational efficiency.

The above steps are aimed at improving performance of KESC.

164. ***Professor Khurshid Ahmed:** (Notice received on 31-01-04 at 8.15 a.m.)

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

(a) *whether it is a fact that the employees of the Federal Government and Semi-Government departments posted in various cities of the country other than Islamabad and Rawalpindi, were allotted plots by the Pakistan Housing Foundation in Sector G-13 and G-14 of Islamabad, if so, its reasons; and*

(b) *the number of the said plots and the number of plots out of these, sold or transferred so far?*

Syed Safwanullah: (a) Yes, the plots were allotted in G-13 and G-14/4 Islamabad to all the Federal Government Employees on age-wise seniority irrespective of their place of posting and on the terms and conditions laid down for the said housing scheme.

(b) 6620 plots were allotted in Sector G-13 and G-14/4 Islamabad to all the employees of Federal Government and Semi-Government Departments and 2498 plots have been transferred so far in the names of transferees on the request of the allottees.

165. ***Professor Khurshid Ahmed:** (Notice received on 31-01-04 at 8.15 a.m.)

Will the Minister for Minorities, Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs be pleased to state:

(a) *the number of international Hockey and Cricket matches played so far in Balochistan;*

- (b) *the number and locations of Hockey and Cricket stadiums of international standard in Balochistan and the steps being taken by the Government to increase the number of such stadiums; and*
- (c) *whether it is a fact that very few international hockey and cricket matches have been played in Balochistan so far; if so, its reasons and the steps being taken in this regard?*

Rais Munir Ahmed: (a) Due to lack of facilities no international Hockey match has been played in Balochistan during the recent years. However, three (03) One day international Cricket matches have been played in Balochistan (Quetta).

(b) There is one Hockey Stadium of International standard at Quetta (Balochistan), where the turf (Desso turf) was laid in 1987 which has outlived its utility.

A new Synthetic turf by the Federal Government in 2004 is being laid. The work will be completed on 30-06-2004. An additional Hockey turf is also being laid at Quetta. A Synthetic Hockey field has been approved by the Prime Minister of Pakistan for Ziarat. The project will be completed 2004.

Pakistan Cricket Board had taken urgent steps to upgrade and completely rebuild Bugti Stadium at Quetta, to conform to the international standards, as previously there was no facility available which met the prescribed stringent international standards as laid down by ICC. The work at Quetta was taken up on urgent basis and the new stadium with all modern facilities is nearing completion to be ready within this year.

(c) Due to lack of facilities no international hockey match has been played in the recent past in Balochistan. While a few cricket matches have been played at Quetta, but due to inadequate facilities, few foreign team were willing to play at Quetta before. Now the completion of new modern stadium at Quetta, it would be possible to host foreign teams there in future whenever possible as the main hurdle of lack of infrastructure has been removed.

166. ***Professor Khurshid Ahmed:** (Notice received on 31-01-04 at 8.15 a.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) *the number of dams to be constructed during the next five years, with details thereof; and*

(b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to reduce the rates of electricity, if so, when?*

Reply not received.

167. *Prof. Ghafoor Ahmad: (Notice received on 09-02-04 at 11.05 a.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) *whether it is a fact that power supply from four units of Ghazi Barotha Hydro power Project remained suspended during the month of January, 2004, if so, its reasons;*

(b) *the steps taken by the Government in this regard; and*

(c) *the loss caused to the national exchequer due to the said suspension?*

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: (a) The Barotha Hydropower Station remained shut from 24 January to 15 February 2004 due to dewatering of Power Channel. This dewatering was contractually required for inspection of the channel after full dynamic flow for a period of over 6 months. Following factors were kept in view to determine the period of said closure:—

* Low water releases from Tarbela Dam as per IRSA Indents during the month of January to February, 2004.

* Well before the onset of summer and moon soon season.

* Within the defect liability period of the contractor ending in July 2004.

(b) Not applicable.

(c) the dewatering/inspection of Power Channel was contractually essential and un-avoidable. The time selected for this activity was during the Lean Flow Period i.e. January and February which resulted in minimum reduction of power generation.

168. *Prof. Ghafoor Ahmad: (Notice received on 09-02-04 at 11.05 a.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state whether it is a fact that armed clashes between the Bhootani and Jamali tribes have affected the work for exploration of oil and gas in Lasbela district?

Ch. Nouraz Shakoor Khan: No. The work for exploration of oil and gas in district Lasbela has not been affected and the drilling is planned as per schedule.

169. *Mrs. Kalsoom Perveen: (Notice received on 10-02-04 at 12.20 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to supply electricity to village Tarkhanawali, District Narowal, if so, when?

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: Village Tarkhanawali, P/o. Qila Ahmad Abad, Tehsil and District Narowal, has never been approved for electrification under any scheme.

However, this village can be electrified. If funds amounting to Rs. 3,82,000/- are provided to WAPDA/GEPCO.

170. *Mrs. Kalsoom Perveen: (Notice received on 10-02-04 at 12.20 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

(a) *whether there is any proposal under consideration of the Government to supply natural gas to the Villages Dhaliala, Gokina, Talhar and Matore, District Islamabad, if so, when; and*

(b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to supply natural gas to Qila Abdullah and Chamman, Bacoistan, if so, when?*

Ch. Nouraz Shakoor Khan: (a) The survey of Village Dhaliala, Gokina, Talhar and Matore, District Islamabad has been carried out which indicated that 28.8 KMs distribution network is required for supply of gas to these villages at an estimated cost of Rs. 71.330 million (Seven Crores thirteen lacs and thirty thousands).

The per consumer cost works out to be Rs. 731,590 which is much higher than the cost criteria of Rs. 20,000 approved by the Government. As such presently laying of gas main is not envisaged from Company's resources.

(b) The Supply of gas to Qila Abdullah involves laying of gas supply network of 82.25 KMs at the cost of Rs. 281.338 million (Twenty eight crores thirteen lacs and thirty eight thousand). The per consumer cost works out to Rs. 8,34,831 which exceeds the cost criteria of Rs. 100,000 approved by the Government for towns/village/areas of Baluchistan. The Company, therefore, cannot lay the pipeline under OGRA Ordinance unless the cost over and above the criteria is provided to the Company.

The gas supply to Chamman is not feasible on technical grounds because of treacherous route to cross the Khojak pass, which is about 9000 ft above the sea level.

171. *Mr. Hameed Ullah Jan Afridi: (Notice received on 10-02-04 at 3.00 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

(a) *the time by which natural gas will be supplied to villages Alam Gudar, Bara (Khajori), and Jamrud in Khyber Agency (FATA); and*

(b) *whether it is a fact that Hayatabad having gas facility is located within 2 to 5 K.M. radius of these villages and the reasons for not supplying the same nearby village?*

Ch. Nouraiz Shakoore Khan: (a) The villages Alam Gudar, Bara (Khajori) and Jamrud in Khyber Agency (FATA) are not located on Company's existing distribution network and presently the Company has no plans to supply gas to the above areas. The Company can however undertake laying of gas in Alam Gudar, Bara (Khajori) and Jamrud in Khyber Agency FATA, if an amount of Rs. 169.46 million (Rupees sixteen crores, ninety four lacs and sixty thousand) is provided to SNGPL in the form of grant (Non-refundable).

(b) Yes it is a fact that Hayatabad is having gas facility and is located with 2 to 4 KM radius of these villages. However, gas supply to Hayatabad has been provided on receipt of Rs. 90.9 million (Rupees nine crores and nine lacs) being

100% cost of line pipe, from Peshawar Developing Authority during fiscal years 1984-85, 1987-88, 1990-91 and 2000-01.

172. ***Professor Muhammad Ibrahim Khan:** (Notice received on 12-02-04 at 11.10 a.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) whether it is a fact that the affectees of Turbella Dam were allotted 10667 acres of land in Sindh 1981 but its possession has not so far been handed over to them, if so, its reasons; and*
- (b) the time by which the possession of that land will be handed over the said allottees?*

Reply not received.

173. ***Dr. Safdar Ali Abbasi:** (Notice received on 13-02-04 at 5.40 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) the names of the Management Trainees/Officers employed in PSO from 1994 to 1996 who were dismissed from service after November, 1996; and*
- (b) the names of the said trainees/officers who were reinstated by the department and those on court orders, separately?*

Ch. Nouraz Shakoore Khan: (a) 488 Management Trainees were employed during the years 1994—96, the services of 147 were subsequently terminated during the year 1997/98. Details are given in Annex-I.

(b) While none of the trainees/officers were reinstated by the PSO, 43 have been re-instated under the orders of Court. Details are given in Annex-II. 41 of them have joined the job and 2 have yet to report for duty.

Annex-1

EMPLOYEES APPOINTED FROM 1994-1996 AND TERMINATED AFTER NOVEMBER 1996

UNDER REGULAR SCHEME

SNO	CODE	NAME	JOINING DATE	TERMINATION DATE
1	59584	SUKHIAL BHANGWAR BALOCH	19/12/1993	19/09/1997
2	59527	IRFAN AHMED MEMON	09/01/1994	19/09/1997
3	81067	TANVEER AHMAD JUMANI	10/01/1994	28/04/1998
4	59253	IRSHAD ALI SHAIKH	03/04/1994	19/09/1997
5	59261	NOOR MUSTAFA KHURO	03/04/1994	19/09/1997
6	59626	SHAH DOST BAJKANI	03/04/1994	19/09/1997
7	58958	SHABBIR AHMED SAMEJO	03/04/1994	19/09/1997
8	60202	MIR SHAHZAD A.K. TALPUR	01/02/1995	19/09/1997
9	60319	NAZIA USMAN	13/06/1995	19/09/1997
10	60624	MANSOOR ZAMAN	16/08/1995	19/09/1997
11	60814	SOHAIB AHMED KHAN	01/10/1995	03/10/1997
12	60897	HAMID ULLAH KHAN	16/10/1995	19/09/1997
13	60921	MOHAMMAD KHALID ASLAM	16/10/1995	19/09/1997
14	60913	MUHAMMAD IRFAN SHARIF	22/10/1995	19/09/1997
15	61341	ARIF RASHEED KHAN	16/11/1995	19/09/1997
16	61382	GULZAR ALI LAKHAR	30/11/1995	29/08/1997
17	61499	ZAFAR ALI ARBAB	01/01/1996	19/09/1997
18	61473	MUHAMMAD NAWAZ PANWAR	01/01/1996	19/09/1997
19	81216	LT.COL(R) MAHBOOB SHAH	10/01/1996	19/09/1997
20	61531	EJAZ AHMAD QURESHI	01/02/1996	29/08/1997
21	61572	ALLAH DINO MIRANI	18/02/1996	19/09/1997

22	61689	MUHAMMAD KASHIF ZIA	01/03/1996	19/09/1997
23	61663	SIKANDAR ALI SAHITO	01/03/1996	19/09/1997
24	61655	ABDUL HAMEED SHAIKH	01/03/1996	19/09/1997
25	61895	SHAFQAT HUSSAIN MAHESAR	01/03/1996	19/09/1997
26	61853	FAZLE MANSOOR KHAN	01/03/1996	19/09/1997
27	61820	JOHN GEORGE	01/03/1996	19/09/1997
28	61911	S. ABBAS HYDER MASHIHADI	01/04/1996	19/09/1997
29	61978	IMDAD HUSSAIN TUNIO	01/05/1996	19/09/1997
30	61986	GHULAM RAZA CHANDIO	16/05/1996	19/09/1997
31	62109	ALTAF AHMED RIND	16/05/1996	19/09/1997
32	62489	MUNAWWAR IQBAL	16/05/1996	19/09/1997
33	62091	SHAHAN KHAN MAGSI	01/06/1996	19/09/1997
34	62315	AZIZ AHMED ABBASI	10/06/1996	19/09/1997
35	62224	MUHAMMAD TAJIR	01/07/1996	19/09/1997
36	62174	IMTIAZ A. MOGHUL	01/07/1996	19/09/1997
37	62307	SAFDAR ALI CHANNA	01/07/1996	19/09/1997
38	62240	NAEEM GUL	01/07/1996	19/09/1997
39	62539	NOORULLAH SOOMIRO	01/07/1996	19/09/1997
40	62331	GABRIEL EMMANUEL	01/07/1996	19/09/1997
41	62349	MUHAMMAD SIBTAIN	01/07/1996	19/09/1997
42	62364	SHAHID MAHMOOD	01/07/1996	19/09/1997
43	62257	ABDUL JABBAR JAMALI	01/07/1996	19/09/1997
44	62521	JAM NIAZ ALI	16/07/1996	19/09/1997
45	62323	MALIK AHSAN QADEER	16/07/1996	19/09/1997
46	62604	ISHFAQ HUSSAIN	01/08/1996	19/09/1997
47	62893	ABDUL SAMAD	01/09/1996	19/09/1997

48	62711	SHANKAR LAL	01/10/1996	19/09/1997
49	62687	MUHAMMAD AZAM KHAN ODHO	01/10/1996	19/09/1997
50	62810	MOHAMMAD TAHIR KHAN	01/10/1996	19/09/1997
51	62828	MUHAMMAD AKRAM KHAN	01/10/1996	19/09/1997
52	62901	SAEED KARIM PATHAN	01/10/1996	19/09/1997
53	62869	SYED ALI NAQI SHAH	25/10/1996	19/09/1997
54	62877	MOHD. SADDIQUE MIRANI	01/11/1996	19/09/1997
55	62968	SAEED AHMED ANSARI	01/11/1996	19/09/1997
56	62927	SAJID AHMED	01/11/1996	19/09/1997
57	63040	ABDULLAH YOUSUF	01/11/1996	19/09/1997
58	63131	RATAN	01/11/1996	19/09/1997
59	63073	KAMAL MUSTAFA	01/11/1996	19/09/1997
60	63180	GHULAM QADIR ZARDARI	01/11/1996	19/09/1997
61	63081	MUHAMMAD AMJAD MALIK	01/11/1996	19/09/1997
62	63115	AURANGZEB	01/11/1996	19/09/1997
63	63107	IMTIAZ ALI ABRO	01/11/1996	19/09/1997
64	63263	GHIASUDDIN SHAIKH	16/11/1996	19/09/1997

UNDER TALENT POOL SCHEME

65	77685	MUNAWAR AHMED SHAIKH	22/09/1994	28/08/1997
66	77941	MATIULLAH KHAN	01/01/1995	20/08/1997
67	78139	MUHAMMAD NAEEM	16/03/1995	20/08/1997
68	78261	SHAKEEL AHMED	16/04/1995	03/09/1997
69	78303	ASGHAR KHAN	18/04/1995	28/08/1997
70	78428	SHAH NAWAZ	02/05/1995	01/09/1997
71	78477	KHADIM HUSSAIN	04/05/1995	20/08/1997
72	78360	ALI ASGHAR	16/05/1995	28/08/1997

73	78535	SHAH MUHAMMAD	01/06/1995	28/08/1997
74	78675	ASIF RAZA KHAN	19/06/1995	20/08/1997
75	78717	NASIR ALI KHAN	02/07/1995	20/08/1997
76	78808	USMAN SABIR KHAN	04/07/1995	03/09/1997
77	78758	NAEEMULLAH	16/07/1995	20/08/1997
78	78816	MOHD. FARMANULLAH KHAN	26/07/1995	20/08/1997
79	78865	S. RAZA SHAH	01/08/1995	20/08/1997
80	78949	SAIFULLAH	16/08/1995	20/08/1997
81	78899	JAVAID KAMAL	16/08/1995	20/08/1997
82	78907	NAUMAN ULLAH K. CHATTHA	16/08/1995	20/08/1997
83	78956	MANZOOR AHMED	20/08/1995	28/08/1997
84	78923	RASHEED AHMED	22/08/1995	01/09/1997
85	78980	SHAH MUHAMMAD	04/09/1995	27/08/1997
86	79004	MOHAMMAD AKHTAR	12/09/1995	28/08/1997
87	79079	ARBAB NAJEEBULLAH	17/10/1995	20/08/1997
88	79087	GHULAM FAROOQUE	17/10/1995	20/08/1997
89	79129	SALIM ULLAH KHAN	02/11/1995	20/08/1997
90	79111	IQBAL BADSHAH	08/11/1995	27/08/1997
91	79145	MUHAMMAD RAMZAN MAHERI	05/12/1995	01/09/1997
92	79152	ANJUM JAVAID	17/12/1995	20/08/1997
93	79210	RAHIL A. MEMON	07/01/1996	27/08/1997
94	79236	ZULFIQAR ALI SHAH	01/02/1996	27/08/1997
95	79264	MALIK M. FAROOQ BHUTTA	05/03/1996	27/08/1997
96	79251	MOHAMMAD TARIQ	05/03/1996	27/08/1997
97	79301	ABDUL QADIR	07/03/1996	27/08/1997
98	79350	AHMAD NAWAZ KHAN	07/03/1996	27/08/1997
99	79293	MUHAMMAD AZAM	07/03/1996	28/08/1997

100	79285	ZULFIQAR ALI MEMON	07/03/1996	28/08/1997
101	79368	ASAD ULLAH	07/03/1996	27/08/1997
102	79376	AMNA QAYYUM	17/03/1996	27/08/1997
103	79392	RIAZ AHMED SOOMRO	01/04/1996	28/08/1997
104	79442	RIZWAN ULLAH KHAN	02/05/1996	28/08/1997
105	79459	SYED SOHAIL H SHAH	02/05/1996	28/08/1997
106	79517	SYED SIKANDAR ALI SHAH	06/05/1996	28/08/1997
107	79509	MUJAHID HUSSAIN MEMON	06/05/1996	29/08/1997
108	79491	ALI BUX RATHU	06/05/1996	28/08/1997
109	79483	KARAMULLAH RATHU	06/05/1996	28/08/1997
110	79541	AMANULLAH BHAYO	16/05/1996	28/08/1997
111	79574	MUKHTIAR HUSSAIN JUNEJO	16/06/1996	03/09/1997
112	79566	IKRAM ULLAH KHAN	18/06/1996	28/08/1997
113	79657	AIJAZ ALI SOOMRO	09/07/1996	03/09/1997
114	79632	YAR MUHAMMAD MAHAR	16/07/1996	28/08/1997
115	79699	NAVEED SATTAR	18/07/1996	01/09/1997
116	79764	JAVED IQBAL	01/08/1996	03/09/1997
117	79848	ANIVAR HAYAT KHAN	19/08/1996	27/08/1997
118	79855	NOBAT KHAN	19/08/1996	29/08/1997
119	79871	NADEEM MEMON	19/08/1996	01/09/1997
120	79947	USMAN GUL	10/09/1996	27/08/1997
121	79921	MOHAMMAD NAIVAZ MAHAR	16/09/1996	29/08/1997
122	79905	KHAWAR ABBAS K. BALOCH	18/09/1996	29/08/1997
123	79939	FURQAN HABIB	19/09/1996	27/08/1997
124	79897	AMJAD NASEER KHAN	19/09/1996	27/08/1997
125	79962	ZAHOOR AHMED	26/09/1996	28/08/1997
126	75028	MUZAFFAR HUSSAIN CHHENA	01/10/1996	27/08/1997

127	75077	ALTAF AHMED QAZI	01/10/1996	28/08/1997
128	75051	AIJAZ ALI MAKHDOOM	01/10/1996	27/08/1997
129	79996	IFTIKHAR ALI KHAN SIHAR	03/10/1996	27/08/1997
130	79988	NASSAR ABBAS	03/10/1996	28/08/1997
131	79970	IMRAN MUJTABA	03/10/1996	27/08/1997
132	75119	DEEDAR HUSSAIN QURESHI	08/10/1996	27/08/1997
133	75101	ABU BAKAR SIDDIQUE	08/10/1996	27/08/1997
134	75135	ABDUL HAMIED	10/10/1996	29/08/1997
135	75143	AL KHALID KHENCH	10/10/1996	29/08/1997

136	75150	MEHTAB AHMED LUHAR	10/10/1996	01/09/1997
137	75127	SYED GHULAM ASGHAR SHAH	10/10/1996	01/09/1997
138	75234	ABDUL HUSSAIN	16/10/1996	01/09/1997
139	75192	JALILUR-REHMAN KHONBATI	17/10/1996	01/09/1997
140	75200	SAEEDULLAH MEMON	17/10/1996	01/09/1997
141	75226	MUKHTIAR AHMED KHUDAI	17/10/1996	29/08/1997
142	75176	FAZLE RABBI	22/10/1996	01/09/1997
143	75242	M. HAFEEZ-UR-REHMAN	03/11/1996	01/09/1997
144	75333	RAZA HUSSAIN	03/11/1996	29/08/1997
145	75275	ALTAF AHMED	03/11/1996	01/09/1997
146	75267	AHMED KHAN	03/11/1996	01/09/1997
147	75283	SYED MUJEEB HYDER SHAH	04/11/1996	01/09/1997

Reinstated Employees (Regular)

SNO	NAME	JOINING DATE	TERM. DATE	REINSTATEMENT DATE
1	MUHAMMAD IRFAN SHARIF	22/10/1995	19/09/1997	20/06/2001
2	MOHAMMAD KHALID ASLAM	16/10/1995	19/09/1997	21/06/2001
3	SOHAIB AHMED KHAN	01/10/1995	03/10/1997	20/06/2001
4	IRFAN AHMED MEMON	09/01/1994	19/09/1997	25/06/2001
5	SAJID AHMED	01/11/1996	19/09/1997	25/06/2001
6	MALIK AHSAN QADEER	16/07/1996	19/09/1997	29/06/2001
7	MANSOOR ZAMAN	16/08/1995	19/09/1997	23/06/2001
8	SYED ALI NAQI SHAH	25/10/1996	19/09/1997	31/08/1998
9	ABDUL SAMAD	01/09/1996	19/09/1997	22/06/2001
10	MUHAMMAD SIBTAIN	01/07/1996	19/09/1997	26/06/2001
11	SHAHID MAHMOOD	01/07/1996	19/09/1997	23/06/2001
12	MUHAMMAD NAWAZ PANHWAR	01/01/1996	19/09/1997	14/05/2001
13	ALLAH DINO MIRANI	18/02/1996	19/09/1997	25/06/2001

14	IRSHAD ALI SHAIKH	03/04/1994	19/09/1997	25/06/2001
15	JOHN GEORGE	01/03/1996	19/09/1997	23/06/2001
16	NOOR MUSTAFA KHURO	03/04/1994	19/09/1997	26/06/2001
17	SHAH DOST BAJKANI	03/04/1994	19/09/1997	25/06/2001
18	ZAFAR ALI ARBAB	01/01/1996	19/09/1997	22/06/2001
19	ABDUL JABBAR JAMALI	01/07/1996	19/09/1997	26/06/2001
20	SIKANDAR ALI SAHITO	01/03/1996	19/09/1997	26/06/2001
21	SHABBIR AHMED SAMEJO	03/04/1994	19/09/1997	25/06/2001
22	SHAFQAT HUSSAIN MAHESAR	01/03/1996	19/09/1997	25/06/2001
23	FAZLE MANSOOR KHAN	01/03/1996	19/09/1997	22/06/2001
24	M. SADDIQUE MIRANI	01/11/1996	19/09/1997	25/06/2001
25	KAMAL MUSTAFA	01/11/1996	19/09/1997	15/05/2001
26	MOHAMMAD TAHIR KHAN	01/10/1996	19/09/1997	04/09/1998
27	MUHAMMAD AKRAM KHAN	01/10/1996	19/09/1997	21/06/2001
28	ISHFAQ HUSSAIN	01/08/1996	19/09/1997	05/04/2004

Reinstated Employees (TPS Trainees)

29	MATIULLAH KHAN	01/01/1995	20/08/1997	25/06/2001
30	NASIR ALI KHAN	02/07/1995	20/08/1997	22/06/2001
31	MOHD.FARMANULLAH KHAN	26/07/1995	20/08/1997	31/08/1998
32	S. RAZA SHAH	01/08/1995	20/08/1997	22/06/2001
33	ARBAB NAJEEBULLAH	17/10/1995	20/08/1997	22/06/2001
34	MOHAMMAD TARIQ	05/03/1996	27/08/1997	22/06/2001
35	MUNAWAR AHMED SHAIKH	22/09/1994	28/08/1997	14/05/2001
36	MUHAMMAD AZAM	07/03/1996	28/08/1997	16/05/2001
37	M. HAFEEZ-UR-REHMAN	03/11/1996	01/09/1997	14/05/2001
38	NAEEMULLAH	16/07/1995	20/08/1997	05/04/2004
39	SALIM ULLAH KHAN	02/11/1995	20/08/1997	NOT JOINED
40	IKRAM ULLAH KHAN	18/06/1996	28/08/1997	01/04/2004
41	ANWAR HAYAT KHAN	19/08/1996	27/08/1997	NOT JOINED
42	AMJAD NASEER KHAN	19/09/1996	27/08/1997	05/04/2004
43	IMRAN MUJTABA	03/10/1996	27/08/1997	08/04/2004

174. *Dr. Safdar Ali Abbasi: (Notice received on 13-02-04 at 5.40 p.m.)

Will the Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat be pleased to state:

- (a) the names of KRL scientists held for debriefing with reasons thereof; and*
- (b) the names of those who have been released?*

Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat:

Minister for Information and Broadcasting

KRL scientists/individuals held for debriefing:—

1. Dr. Farooq.
2. Brig. Sajawal.
3. Maj. Islam-ul-Haq.
4. Engr. Dr. Nazir.

Reasons of Detention

Allegations of proliferation in varying degrees.

Scientists/Individuals Released.

1. Mr. Mansoor.
2. Dr. Majeed.
3. Dr. Ashraf Atta.
4. Dr. Yasin Chohan.
5. Mr. Saeed.
6. Dr. Zubair.
7. Mr. Nasimuddin.
8. Brig. Tajwar.
9. Mr. Izaz Jaffery.

175. *Mr. Ilyas Ahmad Bilour: (Notice received on 16-02-04 at 6.30 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state the causes of K.E.S.C's losses and the measures adopted by the Government to reduce these losses?

Reply not received.

176. *Mr. Ilyas Ahmad Bilour: (Notice received on 18-02-04 at 10.00 a.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to whether there is any proposal under consideration of the Government to construct Katazarah dam?

Reply not received.

177. *Mr. Shuja-ul-Mulk: (Notice received on 18-02-04 at 12.25 p.m.)

Will the Minister for Minorities, Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs be pleased to state the time by which Pak Australian Institute for Tourism and Hotel Management (PAITHOM) would be commissioned?

Rais Munir Ahmad: Shortly.

178. *Haji Liaquat Ali Bangulzai: (Notice received on 18-02-04 at 7.25 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state the time by which electricity will be provided to Haji Usman Ali Khottee Spina Mora Qammardand Narranji. Tehsil and District Swabi?

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: Cost estimate amounting to Rs. 2,01,257 for electrification of village Haji Usman Khottee Spina Mora, Dand Naranji Tehsil & District Swabi has been given to Mr. Usman Khan, MNA (NA-12) but so far,

funds have not been provided to WAPDA/PESCO as such time schedule for electrification cannot be given till required funds are provided.

179. ***Mr. Hameed Ullah Jan Afridi:** (Notice received on 20-02-04 at 11.45 a.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that natural gas has not been supplied to FATA particularly to Tehsil Bara, Khyber Agency, if so, the time by which the same will be supplied; and*
- (b) *whether it is also a fact that the said facility has been provided to some houses in Khyber Agency next to Hayatabad, if so, the authority under which it has been done and the reasons for not supplying Natural Gas to the adjacent villages?*

Ch. Nouraz Shakoore Khan: (a) It is correct that natural gas has not been supplied to FATA particularly to Tehsil Bara of Khyber Agency, as the same does not meet the cost per consumer criteria of Rs. 40,000 fixed by the Government for supply of gas to new towns/villages/areas for the Province of NWFP. To supply gas to Bara and Jamrud of Khyber Agency the estimated required cost is Rs. 169.46 million (Sixteen crore, ninety four lac & sixty thousands). The gas company would undertake laying of gas main in the said localities of FATA during subsequent fiscal years upon availability of requisite funds.

(b) It is correct that distribution network in parts of Khyber Agency adjacent to Hayatabad Industrial Estate, have been laid. To supply gas to the adjacent villages, 6.8 KMs linepipe extension is required at an estimated cost of Rs. 9.256 million (Ninety two lacs & fifty six thousands). The gas company would undertake laying of gas main in the adjacent villages during subsequent fiscal years upon availability of requisite funds.

180. ***Mr. Rehmatullah Kaker Advocate:** (Notice received on 23-02-04 at 12.05 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state the time by which Grid stations at "Naal" and "Zehri" in Balochistan will be established?

Reply not received.

181. ***Dr. Safdar Ali Abbasi:** (Notice received on 23-02-04 at 12.10 p.m.)

Will the Minister for Religious Affairs, Zakat and Ushr be pleased to state:

(a) *the names and addresses of Ulemas who participated from each province in Ulemas Convention held on 18th February, 2004;*

(b) *the name of places where the Ulemas were lodged?*

Mr. Mohammad Ijaz-ul-Haq: (a) The list containing names and addresses of Ulema and Mashaikh is annexed at A.

(b) The list of hotels/motels, where the Ulema were lodged is annexed at B.

(Annexures have been placed on the Table of the House as well as Library).

182. ***Mr. Amanullah Kanrani:** (Notice received on 27-02-04 at 4.30 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether it is a fact the electricity has been supplied to village Jabri-Kaleesh, Balakot, District Mansehra but 12 houses of village Dheri in the vicinity of Jabri-Kaleesh have been deprived of this facility, if so, the time by which the same will be supplied to these houses?

Reply not received.

183. ***Ms. Agha Pari Gul:** (Notice received on 28-02-04 at 2.07 p.m.)

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to establish official residential colonies for the employees of National Assembly and Senate Secretariat like the presidency colony, Islamabad?

Syed Safwanullah: No. There is no such proposal under consideration.

184. ***Ms. Agha Pari Gul:** (Notice received on 28-02-04 at 2.07 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the

Government to supply natural gas to village Chak Beli Khan, Tehsil and District Rawalpindi, if so, when?

Ch. Nouraz Shakoore Khan: Presently, no proposal is under consideration to supply natural gas to village Chak Beli Khan, Tehsil and District Rawalpindi. The gas Company has however, been advised to carry out survey and prepare cost estimates in respect of Chak Beli Khan which is expected to be completed by 30-04-2004.

185. ***Ms. Agha Pari Gul:** (Notice received on 28-02-04 at 2.07 p.m.)

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

(a) *whether it is a fact that federal lodges in the provinces have been privatised, if so; and*

(b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to re-establish them in the provinces?*

Syed Safwanullah: (a) Federal Lodges in the provinces have not been privatised, except Federal Lodges at Murree.

(b) No.

186. ***Mrs. Rukhsana Zuberi:** (Notice received on 03-03-04 at 6.25 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether it is a fact that WAPDA and KESC have recently adopted several measures to reduce the line losses, if so, the results thereof?

Reply not received.

187. ***Dr. Muhammad Ali Brohi:** (Notice received on 10-03-04 at 7.00 p.m.)

Will the Minister for Minorities, Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs be pleased to state the steps taken by the Government to promote various women sports in the country?

Rais Munir Ahmad: The information is being collected and will be placed on the table of the House on next Rota Day.

188. ***Dr. Muhammad Ali Brohi:** (Notice received on 10-03-04 at 7.00 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to supply Natural Gas to villages Haji Khuda Bakhsh Brohi, Mehboob Brohi, Ahmed Brohi, Qulli, Mehrab Sandello, of UC Garella and Qaim Mangan, UC Pathan, Tehsil Dokri, District Larkana, Sindh, if so, when?

Ch. Nouraz Shakoore Khan: At present no proposal is under consideration to supply Natural Gas to the said Villages, as the expenditure involved exceed the criteria of Rs. 20,000 per customer approved by the Government for the Province of Sindh.

189. ***Dr. Muhammad Ali Brohi:** (Notice received on 10-03-2004 at 7.00 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) the losses of WAPDA and KESC throughout the country with year-wise break-up;*
- (b) the main causes of these losses; and*
- (c) the steps taken by the Government to reduce these losses?*

Reply not received.

190. ***Dr Muhammad Akbar Khawaja:** (Notice received on 10-03-2004 at 7.10 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state the salient improvement in the performance of WAPDA and KESC after an increase in subsidies from Rs. 20 Billion to Rs. 64 billion in the current budget for the power sector?

Reply not received.

191. ***Mr. Muhammad Amin Dadabhoy:** (Notice received on 10-03-2004 at 7.30 p.m.)

Will the Minister for Minorities, Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs be pleased to state:

(a) the number of Pakistani women sent abroad to participate in various tournaments during the last five years; and

(b) the names of countries where the said tournaments were held?

Rais Munir Ahmad: The information is being collected and will be placed on the table of the House on Next Rota Day.

192. *Mrs. Gulshan Saeed: (Notice received on 10-03-2004 at 9.00 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state the profit earned or loss suffered by Sui Northern Gas Pipelines (Ltd.) during the last three years with year-wise break-up?

Ch. Nouraz Shakoore Khan: No loss has been suffered by Sui Northern Gas Pipelines Limited (SNGPL) during the last three years. The year-wise break-up of the profit after tax earned by SNGPL during the last three years is as under:

<i>Financial Years</i>	<i>(Rupees in Billion)</i>
2000-2001	1.337
2001-2002	1.887
2002-2003	2.014

193. *Mrs. Gulshan Saeed: (Notice received on 10-03-2004 at 9.00 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state the profit earned or loss suffered by oil and gas development corporation during the last three years with year-wise break-up?

Ch. Nouraz Shakoore Khan: No loss has been suffered by OGDCL during the last three years. Year-wise profit after tax during the last three years is as follows:

<i>Years</i>	<i>Amount (Rupees in Billion)</i>
2000-2001	17.378
2001-2002	17.529
2002-2003	20.848

194. *Mrs. Gulshan Saeed: (Notice received on 10-03-2004 at 9.00 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state the profit earned or loss suffered by Sui Northern Gas Pipelines (Ltd.) during the last three years with year-wise break-up?

Ch. Nouraz Shakoore Khan: No loss has been suffered by Sui Northern Gas Pipelines Limited (SNGPL) during the last three years. The year-wise break-up of the profit after tax earned by SSGCL during the last three years after tax is as under:

<i>Financial Years</i>	<i>(Rupees in Billion)</i>
2000-2001	1.292
2001-2002	1.435
2002-2003	1.448

195. *Mr. Muhammad Amjad Abbas: (Notice received on 11-03-2004 at 10.30 a.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) the details of benefits and incentives provided to the natives of Muzaffargarh on the establishment Thermal Power Projects at Kot Addu, Mehmood Kot and Muzaffargarh City; and*
- (b) the measures adopted to protect the soil, fauna, flora and inhabitants from the environmental de-gradation, as a result of these projects?*

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: (a) WAPDA and IPPs (KAPCO and AES) have extended incentives and benefits to the inhabitants of Muzaffargarh, Kot Addu and Mehmood Kot like creation of employment opportunities, promoting and financing social activities etc. as per details attached.

(b) WAPDA and IPPs (KAPCO and AES) have adopted measures for protecting the soil, fauna, flora and inhabitants from the environmental de-gradation as a result of these projects; details are attached.

KAPCO

Details of the benefits and incentives provided to the local inhabitants and the measures taken by the Company for the environmental protection are as follows:

a) Benefits and Incentives

- i) Creation of job opportunities for local people during construction period and operation of the plant.
- ii) Significant boost to local economy in agriculture and commercial activities. Local business improvement brought about by both the power plants and its employees.
- iii) During the past years, many social activities were undertaken by Kot Addu Power Company (KAPCO). KAPCO constructed five toilets in local school and also provided an electric water cooler. In the hospital, KAPCO provided a Linguscopy machine, Phototherapy machine, Anaesthesia machine, Refrigerator for medicine storage, an Air- conditioner for the emergency treatment room. KAPCO plans to continue such social activities in future.

b) Measures to Protect Soil, Fona Flora and Inhabitants from the Environmental De-gradation.

- i) KAPCO maintains compliance to the liquid effluent standards by regular (daily, weekly or monthly) chemical analysis of the effluent water from power station and monthly analysis of the colony affluent. An independent and more detailed analysis of station liquid effluent sources is carried out every six months.
- ii) To control air pollution, compliance with emission standards is checked on daily basis by calculating the quantity of sulphur dioxide emissions. Air emissions remain well within applicable standards to avoid harmful effects on the soil, food, flora and inhabitants from chemical decomposition of LSFO (Low Sulphur furnace Oil) and HSD used.
- iii) The Company plans to achieve full accreditation to ISO 14001 by taking further measures to improve the environment of area.

AES POWER PROJECTS

(a) Benefits and Incentives

1. Jobs for Local Inhabitants

- Offsetting unemployment by creating facilities for technical and vocational education.
- Creating employment for 60 locals almost permanently.

2. EDUCATION

- Donated Boys, Middle School building to the Education Department for the welfare of children in the local villages. AES continue to support and act as a catalyst for the operation of the school.
- AES donated a Girls High School building in Gujrat town to educate 550 girls who were studying under the shade of a tree for the last two years. PARCO helped furnishing and setting up laboratories. The district administration donated land for the purpose.
- Donated a boy's primary school building in Mahmood Kot town to benefit about 300 students in June 1999.
- AES helped ten local schools to augment facilities for nearly 9000 students.
- AES sponsored 376 local students in eight surrounding villages for education. From class 1 to 10 catering comprehensively for their needs like books, school fee, uniform, shoes and 60 orphans and child labourers who were bread-winners of their families are paid subsistence to wean them away from doing odd jobs and sending them to school. It is being done in collaboration with Green Thumbs, a local NGO.
- AES helped Umeed Gah (NGO) in Multan to help educate special children.
- Donated 4 Schools to Government of Punjab in 2001
- Donated one Primary school costing nearly Rs.0.5 million.

3. Philanthropy

- Built 10 family homes in SOS Village for about 100 homeless children in Multan. Government of the Punjab province has donated a suitable piece of land measuring 50 Canals in this regard.
- Helped cyclone-hit victims in Thatta Sindh by sending people with medicines and other essential items valuing Rs.1.2 millions in 1998.
- Provided scholarships to poor local children.

- Donated Rs.0.3 million to a local medical student and Engg. Student on matching concept.

4 Health

- Running a free medical clinic for poor local people in the villages around the plant. Opened AES clinic for neighbors four days a week and so far attended more than 20000 local patients in addition to other needy patients in different hospitals. A free dispensary with two doctors is also serving the patients once a week.
- Donated diagnostic center in District Head Quarters Hospital Muzaffar Garh for diagnostic needs with a participatory approach working with Health dept and District administration. Being the only facility in the District, it will cater for the needs of 2.5 millions people in the area.
- Donated Rs.50,000/- to Pediatric Medicine Department Unit-II Nishtar Medical College/Hospital Multan for restoring Oxygen supply in children ward.
- Donated four air conditioners for cancer ward of Nishtar Hospital, Multan to reduce the pain of cancer patients by providing a better environment.

5 Infrastructure

- AES have electrified 22 villages around the plant and brought electricity to the doorsteps of over 500 families. Electrification of ten more villages around the plant is under progress as it is an ongoing project.
- Piped some of the discharge water for local farmers to use for irrigation. More than 50 acres have been reclaimed for agricultural use.
- Built farm to market access roads all around the plant linking villages with the main roads.
- Widened and repaired kilometers long link road between Mahmood Kot town and Lalpir station undertaken during 1999 in association with the district administration.
- Eight bridges have been constructed to facilitate surrounding population.
- Sponsored and repair to a local distributory irrigation canal near the plant over a length of 22000 feet as a joint community welfare project with the Irrigation Department and District administration. To restore water supply at the tail which will help 200 families having an outreach to about 1000 acres of land, and thus triggering a process of sustainable agriculture produce in the area.

(b) Measures to Protect Soil, Fona, Flora and Inhabitants from the Environmental De-gradation

- AES started mass afforestation program on private barren lands around the plant by having signed a 10 years contract with Green Thumbs (NGO). Local

people contract out their lands to the NGO for plantation, do the work and receive other benefits. This is a unique tri-lateral arrangement between AES, Green Thumbs and the local people, which not only meets the Environmental permits requirements to offset CO₂ but is a sustainable rural development program also.

- 1000 acres have been planted.
- Launching a rural support program encapsulating low-cost house, loans for cattle farming and creating health facilities for the community.
- Making marginal land cultivable to arrest loss of farm and to non-agricultural use in Pakistan.
- Completed road and city beautification project in Muzaffargarh district as suggested by the District Administration and the citizens.

Flue Gas Desulphurization System:

At AES Pak-Gen thermal power plant the first ever Flue Gas Desulphurization System (FGDS) has been installed in any developing country to remove SO₂ from the exhaust gases.

AES undertook forestation and preservation of sites under threat at 120 acres at two locations (one in District Chakwal and other in Pir Chinasi Azad Kashmir) in association with WWF-Pakistan.

TPS MUZAFFARGARH

- a) The details of benefits and incentives provided to the natives of Muzaffargarh on the establishment of TPS Muzaffargarh are as under:

- Thermal Power Complex Muzaffargarh is playing a vital role in the development/economy of the country which provides stability to the National Grid by adding a considerable chunk of power in general and by strengthening the voltage level of the system of the District Muzaffargarh in particular.
- This created job opportunity for 10 to 15 thousands local people of Muzaffargarh District during the construction and commissioning phases of the project.
- This Power Station has provided regular employment to 300 employees belonging to District Muzaffargarh and 377 employees from District Multan.
- About 1400 employees and their families are residing in housing colony of Thermal Power Station Muzaffargarh and therefore enhancing the business activities of the District especially trade, transport, education etc.

- The families residing in housing colony TFS Muzaffargarh have been provided better accommodation, medical & educational facilities, transport etc. thus uplifting the overall standard of District Muzaffargarh.

- Construction of new roads and other infrastructure improvement in the area.

- Significant boost to local economy in the form of more installation of industries and agriculture. Therefore manifold benefits in developing this area.

b) The measures adopted to protect the soil, flora & fauna and in-habitants from the environmental impact as a result of this project are as under:

- The aspect of pollution free environment was kept in mind while designing the Power Plant. Chimneys constructed are 200m high due to which emission are further diluted/dispersed such that emission is far below the Standards of World Bank and National Environment Quality Standard (NEQS).

- Air Emissions produced from the power station are regularly monitored and controlled. It is observed that all the air emissions remains well within the Pakistan/World Bank standard due to which the harmful effects on the soil of Muzaffargarh are eliminated.

- M/s International Union of Conservation of Nature (IUCN) were appointed by KfW Germany, the financing agency for the project in 1995 for carrying out environmental study of Muzaffargarh Power Station including impact of emissions on the flora & fauna of the area. The study revealed that there was no impact and crops yield was also not affected. The services of M/s IUCN were again hired by KfW in the year 2000 and they monitored quarterly assessment of the environment for continuously 3 years. According to their reports all the values of emissions are within the National Environmental Quality Standards (NEQS).

- Preventive measures have also been taken to reduce the CO₂ emissions, by plantation. The total area of TPS Muzaffargarh including Thermal Power Complex and residential colony is 1133 Acres, out of which almost half area is covered with 40,000 plants/trees and 5 Nos. parks.

- At Thermal Power Station Muzaffargarh, all boilers are converted to 100% natural gas firing, so the emission of the flue gasses is minimized/negligible and has no effect on soil, fauna flora or inhabitants of Muzaffargarh. Furnace Oil is used only in emergency and for short duration.

- The waste-water produced from the power station containing toxic chemicals/metals is never discharged into the river and it is being stored in the evaporation ponds with impervious lining so that same water cannot contaminate the underground water table. The other waste water like cooling tower blow down which does not contain any toxic matter is used for the plantation of area and is not drained into the river. There is no solid waste which is produced from the power station. All necessary steps have been taken to reduce environmental impact as far as possible.

196. *Syed Murad Ali Shah: (Notice received on 11-03-2004 at 11.00 a.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) the details of the land acquired so far by the Nilab Town Housing Society, for the WAPDA employees of Terbela Dam; and
- (b) the number of the employees who had deposited amount for the plots in the said housing society and the time by which plots will be allotted to them?

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: (a) The details of land acquired so far by the Nilab Town Housing Society for WAPDA employees of Tarbela Dam is as under:

I.	<u>Land Purchased</u> 2721 Kanals	<u>Land Possessed</u> 2654 Kanals	<u>Land Under</u> 186 Kanals
----	--------------------------------------	--------------------------------------	---------------------------------

II.

<u>Land to be purchased</u> 435 Kanals	<u>Land to be possessed</u> 317 Kanals
---	---

(b) the details of employees who have deposited amount for the plots in the said housing society is under:—

Category	Total Member	Full+	Cost of Land		
			3 Inst.+	2 Inst+	1 Inst
20 Marlas	836	558	15	59	204
10 Marlas	1554	1080	38	133	303
5 Marlas	369	185	8	35	41
Total:	2659	1823	61	227	548

The process of allotment is underway, which will take about 2/3 months.

197. *Dr. Kasuer Firdaus: (Notice received on 13-03-2004 at 11.30 a.m.)

Will the Minister for Religious Affairs, Zakat and Ushr be pleased to state whether it is a fact that there are no proper system for the disposal and preservation of sacred books and documents in the country, if so, the steps taken in this regard?

Mr. Mohammad Ijaz-ul-Haq: Appropriate arrangements are being followed in the country for the disposal and preservation of Islamic literature/books which contain text of the Holy Quran, saying of the Holy prophet (SAW) and other sacred material. Main steps are indicated below:-

- (i) Green boxes have been placed in mosques and at public places for the collection of such material.
- (ii) Local Bodies regularly dispose off this material as per guidelines of Shariah.
- (iii) Public opinion is mobilized through print media and the newspaper/journals regularly make appeal to the readers to observe sanctity of the sacred papers.

198. *Mr. Moubim Khan Baloch: (Notice received on 20-03-2004 at 11.50 a.m.)

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

- (a) *the steps being taken by the Government to vacate the Government houses under illegal occupation of the employees of Police Department Islamabad; and*
- (b) *the number, names and designation of the said employees indicating also the numbers of the houses in their occupation?*

Syed Safwanullah: (a) Ministry of Housing and Works moved a summary on 06-03-2002 to the Chief Executive of Pakistan for vacation of government accommodation from the trespassers of Islamabad Police. The Chief Executive Secretariat directed Ministry of Interior to take disciplinary action against them. Ministry of Housing and Works is continuously pursuing the case with Ministry of Interior. Recently a meeting was held in the Interior Divisions on 21-02-2004 under the chairmanship of Additional Secretary Interior wherein following decisions were taken:—

- (i) The Additional Secretary, Interior Division directed the SP (HQs) to shift all the 190 police officials who have un-authorizedly occupied/ trespassed accommodation, to police lines and initiate disciplinary proceedings against them under Removal from Service (Special Powers) Ordinance, 2000 on the charge of in-discipline and violation of Pakistan Allocation Rules, 1993 immediately.
- (ii) ICT Police would submit a report to the Ministry of Interior for shifting of these police officials to Police Lines within 15 days positively.
- (iii) The ICT Police will provide a list of those police officials who have obtained Stay Orders from Courts.
Final outcome from Ministry of Interior is awaited.
- (b) 190 government quarters/flats are under illegal possession of Islamabad Police List is attached.

GOVERNMENT ACCOMMODATION UNDER UN-AUTHORIZED OCCUPATION/TRESPASSED BY POLICE OFFICIALS

S N O	NAME	DESIGNATION	DEPARTMENT	BLK NO	QTR NO	CAT	TYPE	ON IS	SECTOR	SUBJUDICE/ NON SUBJUDICE
1	JAMIL HASHMI	INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	3	5		D		F-6/1	SUBJUDICE
2	SATTAR SHAH	GUNMAN	ISLAMABAD POLICE	7	2		D		F-6/1	SUBJUDICE
3	HAMEED UDDIN	EMPLOYEE OF IP	ISLAMABAD POLICE	12	1		D		F-6/1	NON SUBJUDICE
4	MUHAMMAD NAWAZ JOURA	INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	44	4		D		F-6/1	NON SUBJUDICE
5	IRSHAD AHMAD	DS	M/O INTERIOR	16	5		F		F-6/1	NON SUBJUDICE
6	KHALID SAEED	CHAIRMAN	ICT/CDA	42			H	1	F-6/3	NON SUBJUDICE
7	MUHAMMAD KHALID	DSP	ISLAMABAD POLICE	1	4		E	52	F-6/4	SUBJUDICE
8	M BASHIR	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	1	7	III			G-10/2	SUBJUDICE
9	ZAFAR	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	3	8	III			G-10/2	NON SUBJUDICE
10	MUHAMMAD ILYAS HASHMI	INSPECTOR CIA	ISLAMABAD POLICE	6	7	III			G-10/2	SUBJUDICE
11	MUHAMMAD YOUSAF KHAN	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	9	7	III			G-10/2	NON SUBJUDICE
12	YOUSAF KHAN	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	9	8	III			G-10/2	NON SUBJUDICE
13	IRSHAD MEHMOOD KHAN	DEV OFFICER	ICT	25	6	III			G-10/2	NON SUBJUDICE
14	INYAT ULLAH BALOCH	SUB INSPECTOR MOTOR WAY	ISLAMABAD POLICE	29	6	III			G-10/2	SUBJUDICE
15	M RAMZAN		ISLAMABAD POLICE	12	7	III			G-10/2	SUBJUDICE
16	FAROOQ NIAZI	ASI	ISLAMABAD POLICE	24	8	III			G-10/2	SUBJUDICE
17	MUKHTAR AHMAD	ASI	ISLAMABAD POLICE	2	5	IV			G-10/3	NON SUBJUDICE
18	ABDUL RAZZAQ	SUB INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	4	8	IV			G-10/2	SUBJUDICE
19	KHALID HUSSAIN	SUB INSP	ISLAMABAD POLICE	4	2	IV			G-10/3	SUBJUDICE
20	ASJAD ALTAZ BUKHARI	ASI	ISLAMABAD POLICE	6	2	IV			G-10/3	SUBJUDICE
21	PERVAIZ HAFIZ	GUNMAN	ISLAMABAD POLICE	7	8	IV			G-10/3	SUBJUDICE
22	MUHAMMAD YASIN	SUB INSP	ISLAMABAD POLICE	21	5	IV			G-10/3	NON SUBJUDICE

23	MANZOOR	ASI	ISLAMABAD POLICE	25	5	IV		G-10/3	NON SUBJUDICE
24	CH IRSHAD	ASI	ISLAMABAD POLICE	25	15	IV		G-10/3	NON SUBJUDICE
25	GHULAM SERWAR	SUB INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	26	15	IV		G-10/3	SUBJUDICE
26	GHULAM HUSSAIN	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	26	16	IV		G-10/3	NON SUBJUDICE
27	MUHAMMAD MUMTAZ	INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	30	7	IV		G-10/3	SUBJUDICE
28	KHALID MAHMOOD	STENOTYPIST	ISLAMABAD POLICE	40	12	V		G-10/3	SUBJUDICE
29	FAMILY OF NOOR MUHAMMAD	SPT	M/O INTERIOR	45	1	V		G-10/3	NON SUBJUDICE
30	JAVED IQBAL	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	48	13	V		G-10/3	SUBJUDICE
31	MUSHTAQ HUSSAIN	SUB INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	49	10	V		G-10/3	NON SUBJUDICE
32	TAJAMAL HUSSAIN	SUB INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	50	9	V		G-10/3	SUBJUDICE
33	HAFAEZ AHMED BALOCH	SUB INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	50	10	V		G-10/3	SUBJUDICE
34	ABDUL HUSSAIN	SUB INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	57	15	V		G-10/3	SUBJUDICE
35	ZIA UL HAQ	INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	68	1	V		G-10/3	SUBJUDICE
36	MUHAMMAD SHAFIQUE	ASI	ISLAMABAD POLICE	68	5	V		G-10/3	NON SUBJUDICE
37	GHULAM MOHI UDDIN	ASI	ISLAMABAD POLICE	68	6	V		G-10/3	NON SUBJUDICE
38	CH. SAJJAD ELAHI		ISLAMABAD POLICE	68	8	V		G-10/3	NON SUBJUDICE
39	ALTAF AZIZ KHATTAK	ASI	ISLAMABAD POLICE	68	13	V		G-10/3	NON SUBJUDICE
40	SAFDAR HUSSAIN	ASI	ISLAMABAD POLICE	73	15	V		G-10/3	SUBJUDICE
41	SAJJAD ALI	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	74	16	V		G-10/3	SUBJUDICE
42	MUHAMMAD YOUSAF	HEAD CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	75	4	V		G-10/3	SUBJUDICE
43	NAJEEBULLAH	HEAD CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	75	7	V		G-10/3	NON SUBJUDICE
44	MUHAMMAD JUNAID		ISLAMABAD POLICE	77	9	V		G-10/3	SUBJUDICE
45	HABIB ULLAH NIAZI	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	77	16	V		G-10/3	SUBJUDICE
46	ARSHAD ABBAS	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	78	14	V		G-10/3	SUBJUDICE
47	SHOAIB	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	79	8	V		G-10/3	SUBJUDICE
48	ABDUL RASHEED	HEAD CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	79	13	V		G-10/3	NON SUBJUDICE
49	ZULFIQAR	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	83	16	V		G-10/3	SUBJUDICE
50	AMIR	HEAD CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	85	3	V		G-10/3	NON SUBJUDICE
51	MUHAMMAD AZAM	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	87	6	V		G-10/3	SUBJUDICE
52	MUNEER	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	88	15	V		G-10/3	SUBJUDICE
53	HABIB ULLAH	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	91	12	V		G-10/3	SUBJUDICE
54	ZAKIR ZESHAN	HEAD CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	91	13	V		G-10/3	NON SUBJUDICE
55	KHURSHID AHMED KHAN	SUB INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	98	1	V		G-10/3	SUBJUDICE

56	M. MANSOOR	READER	ISLAMABAD POLICE	99	15	V		G-10/3	NON SUBJUDICE
57	NAZAR AHMAD	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	105	7	V		G-10/3	NON SUBJUDICE
58	SALEEM AKHTER	LADY CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	106	7	V		G-10/3	SUBJUDICE
59	MUHAMMAD NAWAZ	ASI	ISLAMABAD POLICE	108	2	V		G-10/3	SUBJUDICE
60	MEHAR KAHN	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	91	10	VI		G-10/3	SUBJUDICE
61	ANSAR IQBAL	SUB INSP	ISLAMABAD POLICE	2	1	III		G-11/4	SUBJUDICE
62	NAEEM IQBAL	INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	2	7	III		G-11/4	NON SUBJUDICE
63	ASHRAF SHAH	INSPACTOR	ISLAMABAD POLICE	2	8	III		G-11/4	NON SUBJUDICE
64	SHABBIR KHALID	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	7	13	V		G-11/4	NON SUBJUDICE
65	RAHIM DAD	DRIVER	ISLAMABAD POLICE	14	1	V		G-11/4	SUBJUDICE
66	MUKHTAR	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	14	12	V		G-11/4	SUBJUDICE
67	GULZER	ASI	ISLAMABAD POLICE		54		B	G-6/1-1	SUBJUDICE
68	AMAN ULLAH	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE		158		B	G-6/1-1	NON SUBJUDICE
69	MUHAMMAD BASHIR AHMED NOON	SUB INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE		520		C 51	G-6/1-3	SUBJUDICE
70	MUHAMMAD ALI	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE		535		C	G-6/1-3	SUBJUDICE
71	MUQARRAB KHAN	HEAD CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE		75		B	G-6/1-4	SUBJUDICE
72	MUNIB AKHTER		ISLAMABAD POLICE		153		B	G-6/1-4	NON SUBJUDICE
73	HABIB ULLAH KHAN	INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE		281		C	G-6/1-4	SUBJUDICE
74	ABDUL MAJEED BHATTI	DSP	ISLAMABAD POLICE		336		C	G-6/1-4	SUBJUDICE
75	QASIM KHAN	SUB INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE		138		B	G-6/2	SUBJUDICE
76	SABIR HUSSAIN SHAH	ASI	ISLAMABAD POLICE		175		B	G-6/2	SUBJUDICE
77	MUHAMMAD SHAFIQUE	INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE		195		C	G-6/2	SUBJUDICE
78	ABDUL REHMAN	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE		210		C	G-6/2	SUBJUDICE
79	MUHAMMAD ASHRAF	SUB INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE		260		C	G-6/2	SUBJUDICE
80	MUHAMMAD ARSHAD	INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE		637		E	G-6/2	SUBJUDICE
81	FARHAT ABBAS KAZMI	INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE		172		E	G-6/2	SUBJUDICE
82	GULFAM NASIR	INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE		275		E	G-6/2	SUBJUDICE
83	HASHMI	SP TRAFFIC POLICE	ISLAMABAD POLICE		112		G	G-6/3	NON SUBJUDICE
84	MUHAMMAD ALAM	DSP	ISLAMABAD POLICE		135		D	G-6/4	SUBJUDICE
85	MUHAMMAD JAVED	PA	MOTORWAY POLICE		211		E	G-6/4	NON SUBJUDICE
86	AHMED IQBAL	INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE		261		E	G-6/4	SUBJUDICE
87	AMJAD SUFIAN	SECURITY OFFICER	ISLAMABAD POLICE		369		E	G-6/4	NON SUBJUDICE
88	RASHID	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	47	1		B	G-7/1	NON SUBJUDICE
89	MOSSSES SHAFQUAT	STENOTYPIST	DISTRICT COURTS	1	2		E 14	G-7/2	NON SUBJUDICE
90	MUHAMMAD RIAZ	ASI	ISLAMABAD POLICE	9	3		B 15	G-7/2	SUBJUDICE

91	MUHAMMAD ASLAM	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	2	6		B	19	G-7/2	SUBJUDICE
92	FAIZ MUHAMMAD	ASI	ISLAMABAD POLICE	1	4		B	23	G-7/2	SUBJUDICE
93	AMIR SAJJAD	HEAD CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	6	5		B	56	G-7/2	NON SUBJUDICE
94	LIOAT HAYAT NIAZI	INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	2	2		E	20	G-7/2	SUBJUDICE
95	IBRAR AHMAD	LDC	FIA	120	1		E		G-7/2	NON SUBJUDICE
96	M. SHAMRAIZ KHAN	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE		31		A		G-7/3-1	SUBJUDICE
97	ARIF HUSSAIN SHAH	INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE		10		E		G-7/3-2	SUBJUDICE
98	ASHIQ HUSSAIN	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE		46		A		G-7/3-3	SUBJUDICE
99	ASHIQ ALI ZAHID		ISLAMABAD POLICE		66		A		G-7/3-4	SUBJUDICE
100	SOFI ILYAS	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE		239		A		G-7/3-4	SUBJUDICE
101	OASIM	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE		258		A		G-7/3-4	SUBJUDICE
102	M. ILYAS AWAN		ISLAMABAD POLICE		446		A		G-7/3-4	SUBJUDICE
103	MUHAMMAD ASLAM	HEAD CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	26	6		A		G-7/4	SUBJUDICE
104	MUHAMMAD SALEEM	DRIVER	ICT	11	3		B		G-7/4	NON SUBJUDICE
105	MUHAMMAD BOOTA	ASI	ISLAMABAD POLICE	16	3		B		G-7/4	NON SUBJUDICE
106	BASHIR AHMAD	SI	ISLAMABAD POLICE	32	8		A		G-8/1	SUBJUDICE
107	MUHAMMAD JAMIL	STENOTYPIST	M/O INTERIOR	2	3		B		G-9/2	NON SUBJUDICE
108	ISHTIAQ AHMED QURRISHI		ISLAMABAD POLICE	4	12		A		G-9/2	SUBJUDICE
109	MR. TARIQ KARAMAT	H/CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	10	4		A		G-9/2	NON SUBJUDICE
110	TANVEER AHMAD	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	44	14		A		G-9/2	SUBJUDICE
111	ALTAFULLAH KHAN	LDC	ICT	10	11		B		G-9/2	NON SUBJUDICE
112	MUHAMMAD ASHFAQ	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	10	16		B		G-9/2	NON SUBJUDICE
113	MUHAMMAD ISLAM	SUB INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	21	13		B		G-9/2	SUBJUDICE
114	MUHAMMAD IMTIAZ	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	24	1		B		G-9/2	SUBJUDICE
115	MUAMMAD IQBAL	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	26	5		B		G-9/2	NON SUBJUDICE
116	UNKNOWN	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	26	14		B		G-9/2	NON SUBJUDICE
117	MUHAMMAD MALIK	HEAD CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	33	2		B		G-9/2	NON SUBJUDICE
118	MAJEED AHMAD	H/CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	53	7		B		G-9/2	NON SUBJUDICE
119	RANA MUHAMMAD NASIR AHMAD		ISLAMABAD POLICE	56	14		B		G-9/2	SUBJUDICE
120	NA		ISLAMABAD POLICE	56	16		B		G-9/2	SUBJUDICE

121	M. ARSHAD MASIH	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	59	8		B	G-9/2	SUBJUDICE
122	MUHAMMAD AFZAL	ASI	ISLAMABAD POLICE	62	15		B	G-9/2	NON SUBJUDICE
123	BARKAT ALI HAIDER	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	65	7		B	G-9/2	NON SUBJUDICE
124	RANA M SALEEM	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	65	16		B	G-9/2	SUBJUDICE
125	RASHEED	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	67	15		B	G-9/2	SUBJUDICE
126	SAID ALAM	LDC	ISLAMABAD POLICE	71	12		B	G-9/2	SUBJUDICE
127	ALLAH BUKHSH	ASI	ISLAMABAD POLICE	77	7		B	G-9/2	SUBJUDICE
128	SHOUKAT HUSSAIN	H/CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	80	8		B	G-9/2	NON SUBJUDICE
129	AMANAT ALI		ISLAMABAD POLICE	82	3		B	G-9/2	SUBJUDICE
130	SHAKEEL	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	82	7		B	G-9/2	NON SUBJUDICE
131	MUJHAMMAD MUNIR	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	87	6		B	G-9/2	NON SUBJUDICE
132	MUHAMMAD SARWAR	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	90	16		B	G-9/2	SUBJUDICE
133	UNKNOWN		ISLAMABAD POLICE	98	1		B	G-9/2	NON SUBJUDICE
134	MUHAMMD SIBTAIN	HEAD CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	98	3		B	G-9/2	NON SUBJUDICE
135	MR. MUSHTAQ	H/CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	99	11		B	G-9/2	NON SUBJUDICE
136	BASHIR AHMAD	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	99	16		B	G-9/2	SUBJUDICE
137	ZULFIQAR ALI SHAH	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	100	8		B	G-9/2	NON SUBJUDICE
138	MAJEED AHMAD	HEAD CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	53	7		B	G-9/2	NON SUBJUDICE
139	RANA MUHAMMAD ASLAM	S.I MARGALA POLICE STATION	ISLAMABAD POLICE	1	5		C	G-9/2	NON SUBJUDICE
140	GUL ALAM KHAN	SUB INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	8	15		C	G-9/2	SUBJUDICE
141	LIQUAT ALI	ASI	ISLAMABAD POLICE	10	13		C	G-9/2	NON SUBJUDICE
142	NAIMAT ULLAH KUNDI	SUB INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	15	10		C	G-9/2	SUBJUDICE
143	SABIR HUSSAIN	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	4	6	VI		G-9/2	SUBJUDICE
144	MUHAMMAD MUSHTAQ	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	5	6	VI		G-9/2	SUBJUDICE
145	TARIQ HUSSAIN	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	5	9	VI		G-9/2	SUBJUDICE
146	MUKHATAR	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	91	16	VI		G-9/2	SUBJUDICE
147	ABDUL REHMAN	SUB-INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	5	7	III		I-8/1	SUBJUDICE
148	ABID HUSSAIN	INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	5	8	III		I-8/1	NON SUBJUDICE
149	FAIZ AHMAD	SUB INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	7	8	III		I-8/1	NON SUBJUDICE
150	M YOUNAS	ALMAD	ISLAMABAD POLICE	10	6	III		I-8/1	SUBJUDICE
151	NOT KNOWN		ISLAMABAD POLICE	10	7	III		I-8/1	SUBJUDICE
152	LIAQAT ALI	INSPACTOR	ISLAMABAD POLICE	17	4	III		I-8/1	NON SUBJUDICE
153	LIAQAT ALI	INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	21	8	III		I-8/1	NON SUBJUDICE

154	TARIQ KHAN	ASI	ISLAMABAD POLICE	18	7	IV		1-8/1	SUBJUDICE
155	MUHAMMAD ALTAH	STENOYPIST	CIVIL COURTS ISLD	5	9	IV		1-9/4	NON SUBJUDICE
156	MUHAMMAD ZAHID	ASI	ISLAMABAD POLICE	6	9	IV		1-9/4	SUBJUDICE
157	KHALID JAVED	ASI	ISLAMABAD POLICE	9	7	IV		1-9/4	SUBJUDICE
158	ASHIQ HUSSAIN	ASI	ISLAMABAD POLICE	11	15	IV		1-9/4	NON SUBJUDICE
159	FIDA SATTI	INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	14	5	IV		1-9/4	SUBJUDICE
160	M. IQBAL	ASI	ISLAMABAD POLICE	18	7	IV		1-9/4	SUBJUDICE
161	MUNAWAR ALI SHAH	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	20	15	IV		1-9/4	SUBJUDICE
162	SAJJAD SHAH	SUB INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	20	16	IV		1-9/4	SUBJUDICE
163	AMJAD ALI	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	1	15	V		1-9/4	NON SUBJUDICE
164	UNKNOWN	EMPLOYEE OF IP	ISLAMABAD POLICE	2	2	V		1-9/4	NON SUBJUDICE
165	TARIQ	HEAD CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	2	7	V		1-9/4	NON SUBJUDICE
166	JAVED KHAN	HEAD CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	3	15	V		1-9/4	SUBJUDICE
167	ZAHIR SHAH	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	5	9	V		1-9/4	NON SUBJUDICE
168	HABIB UR REHMAN	ASI	ISLAMABAD POLICE	16	13	V		1-9/4	NON SUBJUDICE
169	M. ARSHAD	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	16	15	V		1-9/4	SUBJUDICE
170	M NASIR	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	26	11	V		1-9/4	NON SUBJUDICE
171	ABDUL MANAN	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	27	7	V		1-9/4	NON SUBJUDICE
172	MUHAMMAD RIAZ	ASI	ISLAMABAD POLICE	28	8	V		1-9/4	NON SUBJUDICE
173	NAIMAT ULLAH	HEAD CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	29	7	V		1-9/4	SUBJUDICE
174	M. NAWAZ	HEAD CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	29	16	V		1-9/4	NON SUBJUDICE
175	UMAR HAYAT	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	34	7	V		1-9/4	SUBJUDICE
176	MUNIR AKHTAR	H/CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	35	8	V		1-9/4	NON SUBJUDICE
177	IKRAM BUTT	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	35	16	V		1-9/4	NON SUBJUDICE
178	ZULQERNAIN	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	36	4	V		1-9/4	SUBJUDICE
179	M. AFZAL	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	37	16	V		1-9/4	SUBJUDICE
180	ABDUL MAJEED	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	42	3	V		1-9/4	NON SUBJUDICE
181	AFZAL CHEEMA	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	44	9	V		1-9/4	NON SUBJUDICE
182	HAQ NAWAZ	HEAD CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	46	14	V		1-9/4	NON SUBJUDICE
183	ABDUL RAUF	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	49	6	V		1-9/4	SUBJUDICE
184	MUHAMMAD NAWAZ	SUB-INSPECTOR	ISLAMABAD POLICE	51	4	V		1-9/4	SUBJUDICE
185	UNKNOWN		ISLAMABAD POLICE	51	8	V		1-9/4	NON SUBJUDICE
186	GHULAM ABBAS	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	53	3	V		1-9/4	NON SUBJUDICE
187	ABDUL SATTAR	ASI	ISLAMABAD POLICE	54	8	V		1-9/4	SUBJUDICE
188	ZAFER IQBAL	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	56	4	V		1-9/4	NON SUBJUDICE
189	M. ANWAR BHATTI	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	57	7	V		1-9/4	SUBJUDICE
190	MUHAMMAD AKRAM	CONSTABLE	ISLAMABAD POLICE	57	9	V		1-9/4	NON SUBJUDICE

199. *Mr. Mouhim Khan Baloch: (Notice received on 20-03-2004 at 11.50 a.m.)

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

- (a) *the amount received under the heads of House rent and Maintenance charges since January, 2000 from the allottees of House Nos. 36/11-A, 17/14-B, 53/7-B, 53/8-B, 46/5-B, 70/7-B, 59/10-B, 60/5-B, 11/16-C, 16/7-C, 27/14-B, 4/15-D, 9/7-D, and 8/5-D, G-9/2, Islamabad, separately; and*
- (b) *the names, designation and names of departments of the allottees and present occupants of the said houses?*

Syed Safwanullah: Information is being collected and will be placed on the table of the House.

200. *Syed Murad Ali Shah: (Notice received on 25-03-2004 at 2.00 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether it is a fact that the electricity in villages Karnal Sher Killi, Ismaila, Kalu Khan, Turlandi, Shews, Dagari and Yar Hussain District Swabi is of low voltage, if so, the time by which the same will be improved?

Reply not received.

201. *Syed Murad Ali Shah: (Notice received on 25-03-2004 at 2.00 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether it is a fact that the Grid Station of Sawabi District is not linked with 132 KV Line Ring System, if so, its reasons and the time by which the said Grid station will be linked with the said system?

Reply not received.

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) the details of cases of adulteration in petroleum products registered during the last three years indicating also the names of the owners and location of filling stations concerned;
- (b) the action taken in each case; and
- (c) the steps being taken by the Government to control the adulteration in petroleum products?

Ch. Nauraiz Shakoor Khan: (a) Detailed information pertaining to adulteration in Petroleum Products during the last three years, in respect of Punjab and NWFP is given in at Annex-I. The summarized position is as under:

Punjab

No. of cases registered	425
No. of cases decided	221
No. of cases under trial	204
Fine imposed	Rs. 221,550

NWFP

No. of cases registered	87
No. of cases decided	33
No. of cases under trial	54
Fine imposed	Rs. 43,000

No case of adulteration has been reported in respect of Petroleum Products during the last three years in Baluchistan. As regards Sindh, requisite information is awaited from their province.

(b) Defaulters are penalized as per Rules/Procedure and fine recovered by the Provincial Governments.

(c) Steps taken by the Government to control the adulteration in POL products is at Annex-II.

Annex-I

DETAILS OF CASES OF ADULTERATION IN PETROLEUM PRODUCTS REGISTERED BY PROVINCIAL GOVERNMENTS DURING THE LAST THREE YEARS

NWFP

<u>S. No.</u>	<u>Name of Petrol Pump and City</u>	<u>Product</u>	<u>Action Taken</u>
<u>PESHAWAR</u>			
1.	Narwat Filling Station, Peshawar	Super	Case under trial.
2.	Sardar Gerhi, F. Station, Peshawar	Engine Oil	-do-
3.	Tufail F. Station, Peshawar	Super	-do-
4.	Road Star F. Station, Peshawar	Engine Oil	-do-
5.	Al-Haleem & Co. Peshawar	Engine Oil	-do-
6.	Zaib Petroleum Service, Peshawar	Engine Oil	-do-
7.	Aryana F. Station, Peshawar	Engine Oil	-do-
8.	Shalimar Grease Factor, Peshawar	Grease	-do-
9.	S. Fazal and Co., Peshawar	Super/Engine Oil	-do-
10.	Haideri F. Station, Peshawar	Engine Oil	-do-
11.	Haji Zar Mohammad, F. Station, Peshawar	Engine Oil	-do-
12.	New Road Star F. Station, Peshawar	Super	-do-
13.	Naveed F. Station, Peshawar	Super	-do-
14.	Shahgai F. Station, Peshawar	Engine Oil	-do-

SWABI

1.	Blue Star F. Station, Swabi	Super Oil	Fine imposed Rs.15000/-
2.	Khyber Auto Store, Swabi	Engine Oil	Case under trial.
3.	Parmoli F. Station, Swabi	Engine Oil	Case decided for retesting for the sample and found standard.
4.	Gul F. Station, Swabi	Engine Oil	Warning issued by court.
5.	Karwan F. Station, Swabi	Engine Oil	Case under trial.
6.	Shaheen F. Station, Swabi	Super	Fine imposed Rs.15000/-
7.	Zia Auto Store, Swabi	Engine Oil	Case under trial.
8.	New Faisal Auto Store, Swabi	Engine Oil	-do-

CHARSADDA

1.	New Shah F.Station, Shabqadar.	Super	-do-
2.	Haleemzai F.Station, Shabqadar.	Super	-do-
3.	Machni F.Station, Machni	Engine Oil	-do-
4.	By Pass F.Station, Charsadda	Super	-do-
5.	Maroof Shah Mian, F.Station, Charsadda	Super	-do-
6.	Gul Wadood F.Station, Charsadda	Super	-do-

KOHAT/KARAK

1.	Aman F.station, Karak	Engine Oil	-do-
2.	Haq F.Station, Takht-e-Nasrati	Engine Oil	-do-
3.	Mahmood F.Station, Karap Karak	Engine Oil	-do-
4.	Hussain F.Station, Karapa Karak	Engine Oil	-do-
5.	Company Own Shell F.Station, Kohat	Diesel	-do-
6.	Bangash Brothers F.Station, Hangu	Petrol	Case decided for retesting.

MARDAN

1.	New Jalala F.Station, Mardan	Engine Oil	Fine imposed Rs.2000/-
----	------------------------------	------------	------------------------

BANNU

1.	Sher Mohammad, Auto Shop Bannu	Engine Oil	Acquitted by the court
2.	Sher Ali, Babri Serai Bannu	Engine Oil	-do-
3.	Mandan F.Station, Bannu	Super	-do-
4.	Sardar F.Station, Bannu	Engine Oil	-do-
5.	Shah Petroleum, Bannu	Super	-do-
6.	Bakhtmal F.Station, Bannu	Super	Case under trial.

SWAT

1.	Taimergara Petroleum Service, Mingora	Engine Oil	Case under trial.
2.	Gulf F.Station, Bandagai Taimergara	Super	-do-
3.	Bandagai F.Station, Swat	Diesel	Warned by the Court
4.	Khawazkhela F.Station, Khwaza Khela	Engine Oil	-do-
5.	Matta F.Station, Matta Swat.	Diesel	-do-
6.	Ali F.Station, Sher Palam	Super	Acquitted by the Court
7.	Saly F.Station, Swat.	Super	Fine imposed Rs.1000/-
8.	Pushkal F.Station, Swat	Diesel	Acquitted by the Court.
9.	Sohrab Khan, F.Station, Swat	Diesel	Case under trial
10.	Shah Automobile Swat.	Diesel	-do-
11.	Al-noor F.station, Swat	Super	Warned by the Court.
12.	-do	Diesel	-do-
13.	Mingora F.Station, Swat	Super	-do-
14.	Manyar F.Station, Swat.	Super	Warned by the Court.
15.	Shah and Co. F.Station, Swat	Diesel	-do-
16.	Bashir and Co. Swat	Super	-do-
17.	Sambat F.Station, Swat	Diesel	-do-
18.	Azi Khel F.Station, Swat.	Super	-do-

D.I.KHAN

1.	Baluch F.Station, DIK	Engine Oil	Case under trial
2.	-do-	Super	-do-
3.	Rehman F.Station, DIK	Engine Oil	-do-
4.	Oil Agency, DIK	Engine Oil	-do-
5.	Bin-Ladin F.Station, DIK	Engine Oil	-do-
6.	New Niaz F.Station, DIK	Engine Oil	-do-
7.	New Waziristan, F.Station, DIK	Engine Oil	-do-
8.	Oil Agency DIK	Engine Oil	-do-
9.	Dilawar and Razi Khan F.Station Tank	Diesel	-do-

10.	Mahmood F.Station, Tank	Diesel	-do-
11.	Aslam Rehman F.Station, DIK	Super	-do-
12.	Kundi F.Station, DIK	Super	-do-
13.	Faiz Mohammad Petrol Agency Tank	Super	-do-
14.	-do-	Super	-do-
15.	Attaulah, Petroleum Agency Tank	Super	-do-

NOWSHERA

1.	Awami F.Station, Pibbi	Engine Oil	Fine imposed Rs.2000/-
2.	Super Star F.Station, Nowshera	Engine Oil	Fine imposed Rs.3000/-
3.	Afridi F.Station, Nowshera	Engine Oil	Fine imposed Rs.3000/-
4.	Auto Store, Nowshera	Engine Oil	Case under trial.
5.	Pirzada F.Station, Nowshera	Super	-do-
6.	-do-	Engine Oil	-do-
7.	Ayub Auto Store, Nowshera	Engine Oil	Fine imposed Rs.1000/-
8.	Noor Habib Auto Store, Nowshera	Engine Oil	Fine imposed Rs.1000/-

HARIPUR

1.	Ch.Aftab Chaudri F.Station, Haripur	Super	Case filed.
2.	Bara Motor Oil, G.T. Road, Haripur	Engine Oil	Case under trial.
3.	New Chaudri Auto, G.T. Road, Haripur	Engine Oil	-do-
4.	Khanpur F.Station, Haripur	Super	Case filed
5.	Tareen F.Station, Darwesh Haripur	Super	-do-

PUNJAB

Gujrat

No. of cases registered	21
No. of cases decided	19
No. of cases under trial	02
Fine imposed	Rs. 9150/-

Khanewal

No. of cases registered	08
No. of cases decided	08
No. of cases under trial	0
Fine imposed	Rs. 40,500/-

Sahiwal

No. of cases registered	21
No. of cases decided	19
No. of cases under trial	02
(legal action taken against the persons involved in illegal sale of Petroleum Products)	

Sialkot

No. of cases registered	82
No. of cases decided	37
No. of cases under trial	45
Fine imposed	Rs. 95,900/-

Lahore

No. of cases registered	18
No. of cases decided	0
No. of cases under trial	18
Fine imposed	(Under trial)

Kasur

Petrol Pumps are being checked regularly.

Jhang

No. of cases registered	24
No. of cases decided	0
No. of cases under trial	24
Fine imposed	Pending in the concerned Court.

Mianwali

Petrol Pumps are being checked regularly.

T.T. Singh

Petrol Pumps are being checked regularly.

Lodharan

No. of cases registered	18
No. of cases decided	18
No. of cases under trial	0
Fine imposed	Rs. 24,500/-

Bahawalnagar

Petrol Pumps are being checked regularly.

Jehlum

Petrol Pumps are being checked regularly.

Vehari

No. of cases registered	12
No. of cases decided	0
No. of cases under trial	0

R.Y. Khan

No. of cases registered	05
No. of cases decided	0
No. of cases under trial	05
Fine imposed	under trial

Layyah

No. of cases registered	18
No. of cases decided	0
No. of cases under trial	0
(HDIP Lab. Report are awaited)	

Bahawalpur

213 raid were conducted. Lab. results are waited.

D.G. Khan

No. of cases registered	12
No. of cases decided	09
No. of cases under trial	03
(Fined by the Court)	

OKARA

Committee constituted under the rules to check adulteration in Petroleum Products.

M.B. Din

No. of cases registered	01
No. of cases decided	0
No. of cases under trial	0
Fine imposed	Rs. 2000/-

Gujranwala

Petrol Pumps are being checked regularly.

Faisalabad

Petrol Pumps are being checked regularly.

Muzaffargarh

No. of cases registered	40
No. of cases decided	12
No. of cases under trial	28
Fine imposed	Rs.49,500/-

Sargodha

No. of cases registered	06
No. of cases decided	0
No. of cases under trial	06
Fine imposed	All the cases are pending in the Court.

Bhakkar

Petrol Pumps are being checked regularly.

Chakwal

Petrol Pumps are being checked regularly.

Narowal

No. of cases registered	04
No. of cases decided	0
No. of cases under trial	04
Fine imposed	Pending in the Court.

Attock

Petrol Pumps are being checked regularly.

Sheikhpura

No. of cases registered	02
No. of cases decided	0
No. of cases under trial	02
Fine imposed	pend' g in the Court.

Rawalpindi

Petrol Pumps are being checked regularly.

Pakpattan

No. of cases registered	10
No. of cases decided	0
No. of cases under trial	10
Fine imposed	Pending in the Court.

Rajanpur

No. of cases registered	38
No. of cases decided	17
No. of cases under trial	21
Fine imposed	Pending in the Court.

Hafizabad

No. of cases registered	02
No. of cases decided	0
No. of cases under trial	02
Fine imposed	Case sent to the concerned Court.

Khushab

Petrol Pumps are being checked regularly.

Multan

No. of samples collected	114
No. of samples on-specs.	82
No. of cases off-specs.	32
(cases sent to concerned Court)	

Annex-II

**STEPS TAKEN BY MINISTRY OF PETROLEUM
& NATURAL RESOURCES TO CONTROL ADULTERATION
IN PETROLEUM PRODUCTS**

- Pakistan Petroleum (Refining, Blending and Marketing) Rules 1971 have been framed under section 2 of the Regulation of Mines and Oil-Fields and Mineral Development (Government Control) Act, 1948 (XXIV of 1948) to regulate the activities relating to refining, blending and marketing of POL products.

- Adulteration in POL products is prohibited under Rule 43 of the Pakistan Petroleum (Refining, Blending and Marketing) Rules, 1971.
- The powers to check adulteration in POL products have been delegated to District Coordination Officer under Rule 43-A of the Pakistan Petroleum (Refining, Blending and Marketing) Rules, 1971.
- The provision for inspection/sampling and testing of POL products has been made under Rules 36, 37 and 38 of the aforesaid Rules. Contravention of the above Rules is punishable under Rule 44 which inter-alia provides for minimum fine of Rs.15,000 or imprisonment upto 3 years or with both.
- POL testing laboratories through Hydrocarbon Development Institute of Pakistan (HDIP) have been established by Ministry of Petroleum and Natural Resources at Islamabad, Karachi, Lahore, Multan, Quetta and Peshawar for quality analysis of POL products.
- Provincial Governments have been requested from time to time under Pakistan Petroleum (Refining, Blending and Marketing) Rules, 1971 to take strict action against all the parties who are engaged in illegal business of selling of POL products as well as adulteration and short Measuring in POL products.
- From October 2000 Mono Grade (Single Grade) Motor Gasoline 87 RON has been introduced and 80 RON Motor Gasoline has been eliminated.
- Mobile Quality Testing Unit (MQTUs) networks to check quality and quantity of Petroleum Products have been established by Oil Marketing Companies since 1998. Details are as under:-

Name of Company	Total Mobile Units	Cities
Pakistan State Oil Co. Ltd	19	Karachi, Hyderabad, Sukkur, Bahawalpur, Multan, Sahiwal, Lahore, Faisalabad, Gujranwala, Jhelum, Rawalpindi, D.I. Khan and Peshawar.
Shell Pakistan Limited	10	Karachi, Hyderabad, Sukkur, Multan, Lahore, Faisalabad, Rawalpindi and Peshawar.
Caltex Oil (Pak) Limited	03	Karachi, Lahore and Islamabad.

27. **Dr. Azizullah Satakzai:** (Notice received on 24-01-2004 at 1.10 p.m.).

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased state:

- (a) *the number of cases of misappropriation and theft from the store of Sui Northern Gas pipelines Sialkot surfaced during the last five years with details thereof; and*
- (b) *the names of the Officers/Officials found involved in the said cases and the action taken against them?*

Ch. Nauraiz Shakoor Khan: (a) No case of misappropriation or theft had been reported from the store of Sui Northern Gas Pipelines Limited, Sialkot during the last five years. However, one case of slackness/negligence came to notice where meters installed but not posted in the relevant Master Register.

(b) Mr. M. Yasin, Sub-Engineer was found responsible for slackness/negligence. He was down-graded from selection grade to grade-VII after due process of inquiry.

28. **Dr. Azizullah Satakzai:** (Notice received on 24-01-2004 at 1.10 p.m.).

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased state:

- (a) *the period normally required to provide new Gas connections to the domestic and commercial consumers after depositing the amount of demand note; and*
- (b) *the names of applicants of Gohd-pur, Sialkot, who deposited the amount of demand note but connections have not been provided to them so far indicating also the dates on which the amount was deposited and the time by which connections will be provided to them?*

Ch. Nauraiz Shakoor Khan: (a) The period normally required to provide new domestic gas connection is 10 weeks from the date of security deposit for normal fee case, while for commercial connection it is 30 days.

(b) A detailed list of applicants who have deposited the amount of demand note but connections have not been provided so far is enclosed as Annex-I. The Company shall provide gas connections to these 103 applicants by 25-04-2004.

PENDING CONNECTIONS AT GOHID PUR, SIALKOT

SR. NO.	NAME	ADDRESS	SECURITY DEPOSIT	
			NO.	DATE
1.	MR. TARIQ MEHMOOD	MOH. GILANI	17544	07.05.03
2.	MR. KARAM HUSSAIN	MOH. SHAH KHAKI	17545	07.05.03
3.	MR. FAZAL AHMED	KOTLI MIANA	17555	08.05.03
4.	MR. MOBEEN AHMED	KOTLI MIANA	17556	08.05.03
5.	MR. GHULAM RASOOL	GOHID PUR	17567	10.05.03
6.	MR. GUL MUHAMMAD	NR. MASJID BEHAR WALI	17916	17.05.03
7.	SYED GHULAM SHEHZAD	NR. EID GAH	18367	12.06.03
8.	MR. MUHAMMAD ASHRAF	NR. BILAL MASJID	19105	16.07.03
9.	MR. WAHEED AHMED	NR. JOHAR SWEET	19123	19.07.03
10.	MR. REHMAT ULLAH	OPP. MASJID NOOR	19164	30.07.03
11.	MR. ZULFIQAR ALI	KOTLI MIANA	19453	12.08.03
12.	MR. ARSHAD MEHMOOD	KOTLI MIANA	19483	13.08.03
13.	MR. MUHAMMAD SADIQ	GOHID PUR	19492	15.08.03
14.	MR. SHAKEEL AHMED	GOHID PUR	19649	20.08.03
15.	MR. HADIAT ULLAH	BALANWALA ROAD	19882	25.08.03
16.	WIRZA NOOR	NR. ISLAMIA GIRLS HIGH SCHOOL	82578	28.08.03
17.	MR. MUHAMMAD ANWAR	KOTLI MIANA	82579	01.09.03
18.	MR. MUHAMMAD LITIF	NR. MASJID NOOR	82589	02.09.03
19.	MUHAMMAD SADIQUE	KOTLI MIANA	82709	03.09.03
20.	MST. FATIMA BANO	KOTLI MIANA	82757	06.09.03
21.	MR. MASGHAR	KOTLI MIANA	82772	27.09.03
22.	MR. LIAQAT ALI	KOTLI MIANA	82778	21.08.03
23.	MR. M. TUFAIL	MAIN RD.	83078	11.09.03
24.	M. ISLAM	MAIN BAZAR	83049	15.09.03
25.	MR. M. MUNIR	KOTLI MIANA	83090	18.09.03
26.	MR. ZAFAR ISLAM	GOHID PUR	83092	18.09.03
27.	MR. M. ISLAM	KOTLI MIANA	83091	18.09.03
28.	MR. GHULAM HASSAN	KOTLI MIANA	83416	20.09.03
29.	MST. FAZILAT BIBI	KOTLI MIANA	83425	22.09.03
30.	MR. M. BOOTA	KOTLI MIANA	83430	22.09.03
31.	MR. AJMAL QAYUM	GOHID PUR	83436	22.09.03
32.	MR. A. QAYUM	NR. MASJID NOOR	83437	22.09.03
33.	MST. PARVEEN AKHTAR	KOTLI MIANA	83436	24.09.03
34.	MST. ZAHIDA FARVEEN	KOTLI MIANA	83478	25.09.03
35.	MR. M. SHARIF	GOHID PUR	83478	25.09.03
36.	MR. M. BOOTA	KOTLI MIANA	83479	25.09.03
37.	MR. M. BASHIR	OPP. FARM CLOTH	83486	26.09.03
38.	MR. M. RASHID	KOTLI MIANA	83735	29.09.03
39.	MR. GHULAM RASOOL	GOHID PUR	83775	30.09.03

40	MR. M. AKRAM	KOTLI MIANA	83794	01.10.03
41	MR. GHULAM MOHAMMAD	KOTLI MIANA	84101	02.10.03
42	MR. M. AKRAM	KOTLI MIANA	84114	03.10.03
43	MR. M. FAROOQ	KOTLI MIANA	84115	03.10.03
44	MR. M. AKRAM	KOTLI MIANA	84115	03.10.03
45	MR. M. ASGHAR	GOHID PUR	84116	03.10.03
46	MR. ZAHID JAVID	SAH KHAKI	84130	04.10.03
47	MR. M. SHAFI	KOTLI MIANA	84131	04.10.03
48	MR. M. JAMIL	KOTLI MIANA	84144	04.10.03
49	MR. NAEEM AHMAD	KOTLI MIANA	84186	20.09.03
50	MR. ARSHAD MEHMOOD	GOHID PUR	84197	09.10.03
51	MR. ZULFIQAR AHMAD	OPP. M. DIN PLAZA	84960	14.10.03
52	MR. ZULFIQAR AHMED	OPP. M. DIN PLAZA	84960	14.10.03
53	MR. PERVAIZ IQBAL	KOTLI MIANA	84410	18.10.03
54	MR. M. RIAZ	KOTLI MIANA	84438	20.10.03
55	MR. M. NAWAZ	GOHID PUR	84916	10.10.03
56	MR. SALEEM AHMED	KOTLI MIANA	84933	11.10.03
57	MIAN IFTIKHAR AHMED	OPP. M. DIN PLAZA	84941	13.10.03
58	MR. SHAHID PERVAIZ	MOD. CENTRE	84942	13.10.03
59	MR. ASHIQ	OPP. MASJID DILAL	84966	16.10.03
60	MR. SARWAR	OPP. MASJID DILAL	84990	16.10.03
61	MR. JAMIL AHMAD	GOHID PUR		22.10.03
62	MR. SHAH JEHAN	EID GAH	85033	25.10.03
63	MR. M. AKHTAR	MARALA ROAD	85113	30.10.03
64	MR. ASHAR ALI	MOH. BOHRI WALA	85137	31.10.03
65	MR. M. SHAKEEL	NR. CH. MUKHTAR ALI PUR ROAD	85146	31.10.03
66	MR. AZHAR SALEEM	MOH. SHAH KHAKHI	85188	03.11.03
67	MR. MUHAMMAD HAFEEZ	EAST GOHID PUR	85200	04.11.03
68	MR. IDREES AHMED	NR. BARKAT STUDIO	85780	06.11.03
69	MR. M. SHAKEEL	KOTLI MIANA	86317	17.11.03
70	MR. M. MUNIR	NR. DARA	86375	14.11.03
71	MR. SHEHZAD IQBAL	RAEES KIRYANA STORE	86630	10.12.03
72	M. SHARIF	MOH. MUNSHIAN	86639	18.11.03
73	MR. JAVED IQBAL	NR. MASJID NOOR	86993	01.12.03
74	MR. ATHAR HABIB	KOTLI MIANA	87214	02.12.03
75	MR. M. SARWAR	KOTLI MIANA	87231	04.12.03
76	MR. MUDASIR HUSSAIN	GOHID PUR WEST	87233	04.12.03
77	MR. SARFRAZ ALI	NR. M. ALAM HOUSE	87298	09.12.03
78	MR. S. SHEHZAD HUSSAIN	DO-	87606	09.12.03
79	MR. M. RIAZ	MOH. BAGHARIAN	87644	18.12.03
80	SOCY MASJID	ITTEQ AHLE-HADEES	87657	19.12.03
81	MR. M. ZIKRIA	GALI GAGH WALI	87662	22.12.03

82	MR. IQBAL BEGUM	GALI NATIONAL BANK WALI	67691	23.12.03
83	MR. TARIQ JAVED	KOTLI MIANA	8805	21.12.03
84	MR. GHULAM ALI	GOHID PUR	88141	27.12.03
85	MST. HAMIDA	NR. MADINA MASJID	8814	10.01.04
86	MST. NASREEN	GOHID PUR	8815	10.01.04
87	MR. SHAHID ALI	GOHID PUR	8823	10.01.04
88	MR. BERHAN ULLAH	KOTLI MIANA	8824	10.01.04
89	MR. RAZZAQ	MOH. SHAH KHAKI	8825	10.01.04
90	MR. M. AKRAM	GOHID PUR WEST	8826	10.01.03
91	MR. MUJAHID IQBAL	NR. JAMIA MASJID	88946	12.01.04
92	MR. SAID-UL-MUKHTAR	BALANWALA ROAD	88947	12.01.04
93	MR. KHALID MUHAMMAD	DARAY WALA MOH.	88965	13.01.04
94	MR. M. YASEEN	DUBAI CHOWK	88982	13.01.04
95	MR. M. FAZAL HUSSAIN	CHOWK OPP. QABRISTAN	8924	14.01.04
96	MOLVI. M. SIDDIQ	EID GAH	89256	16.01.04
97	MR. M. ISMAIL	DR. FRAZ SERGICAL	89547	19.01.04
98	MR. M. HAFEEZ	OPP. SHAKLIAN	89810	28.10.04
99	MR. AKHTAR ALI	GOHID PUR	89850	29.01.04
100	MST. SHUMSA	GOHID PUR	90105	31.01.04
101	MR. AMIR JAVID	MOH. SHEIKIKHAN	90117	31.01.04
102	MR. M. ASLAM	GOHID PUR	90173	11.02.03
103	AMTIAZ AHMED	KOTLI MIANA	90313	13.02.24

29. Dr. Azizullah Satazkai: (Notice received on 24-01-2004 at 1.10 p.m.).

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased state the names and designations of the Officers/Officials of Sui Northern Gas Pipelines working in Sialkot indicating also the date of posting separately in each case?

Ch. Nauraiz Shakoor Khan: The requisite information is given in Annexes-I and II.

ANNEX-I

GOVERNMENT OF PAKISTAN
MINISTRY OF PETROLEUM AND NATURAL RESOURCES

LIST OF CAREER TERM EXECUTIVES WORKING IN SIALKOT

S.NO.	EMPLOYEE NUMBER	NAME	DESIGNATION	DATE OF POSTING IN SIALKOT
1	503888	MR. ZAHID NASEEM	ASSTT BILLING OFFICER	06/05/1997
2	502087	MR. RIAZ AHMAD	ASSTT SALES OFFICER	30/04/2001
3	506230	MR. MURTAZA HUSSAIN FAROOQI	ASSTT TECH OFFICER(D)	18/03/2003
4	508418	MR. OMER MOHY UD DIN	ASSTT ENGINEER (D)	31/01/2004

GOVERNMENT OF PAKISTAN
MINISTRY OF PETROLEUM AND NATURAL RESOURCES

LIST OF SUBORDINATE STAFF POSTED IN SIALKOT

SRL NO.	REQ. NO.	NAME	DESIGNATION	DEPARTMENT	DATE OF POSTING
44	72106	M YOUSAF	STAFF ATTENDANT	BILLING	12/02/1995
45	72593	NISAR AHMAD	HELPER WELDER	DIST	13/04/1995
46	74191	M TANVEER	CHOWKIDAR	ADMIN	19/10/1999
47	74964	FAIZ AHMAD	SUP ACCOUNTS	ACCOUNTS	13/01/1996
48	83227	S SALEEM SHAH	SUP SALES	SALES	05/05/2003
49	83750	M SARWAR	INSPECTOR METER READER	BILLING	26/02/1996
50	83898	ALTAF HUSSAIN	SUP CASH	ACCOUNTS	23/10/1996
51	85905	GULZAR AHMAD	CASHIER	ACCOUNTS	21/08/1998
52	85961	GULZAR AHMAD	HELPER METER MECHANIC	METERING	08/02/1996
53	86568	ASIF INAYAT	HELPER PIPE FITTER	DIST	17/05/2001
54	86715	ZULFIQAR ALI	HELPER PIPE FITTER	DIST	24/07/2001
55	86726	SAIFULLAH	HELPER METER MECHANIC	METERING	14/05/1996
56	86759	IFTIKHAR AHMAD	INSPECTOR METER READER	BILLING	12/05/1996
57	86771	ALI AHMAD CHEEMA	INSPECTOR METER READER	BILLING	12/05/1996
58	86817	MAHMOOD AKHTAR CHEEMA	HELPER PIPE FITTER	DIST	16/05/1996
59	87060	ABDUL REHMAN	HELPER PIPE FITTER	DIST	25/05/1996
60	87956	SHAHID YASEEN AWAN	SUP REVENUE	BILLING	30/05/2003
61	89736	SALJAD AHMAD	SUP RECORDS	DIST	25/06/1996
62	89747	ASMAT ZAIB	METER READER	BILLING	25/09/2001
63	91930	M RASHID NAWAZ KHAN	SUP REVENUE	BILLING	22/05/2000
64	96886	ASIM MEHMOOD KHAN	DRIVER	DIST	07/09/1998
65	98068	ABDUL CHAFOOR	DRIVER	DIST	10/11/1996
66	98204	MALIK EHSAN UL HAQ	FITTER PIPE	DIST	01/09/2000
67	98215	MALIK IZHAR UL HAQ	FITTER PIPE	DIST	10/11/1996
68	100743	GHAFOOR ULLAH	DRIVER	DIST	15/06/2000
69	101893	MALIK MARWAT HUSSAIN	ASSISTANT SALES	SALES	29/01/2004

30. Dr. Azizullah Satazkai: (Notice received on 24-01-2004 at 1.10 p.m.).

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state the item-wise details of material provided to the Sui Northern Gas Pipelines Sialkot during the last five years and its utilization?

Ch. Nauraiz Shakoor Khan: The details of material provided to SNGPL sub-area Sialkot by the Company during the last five years and its utilization is as follows:—

S. No.	Meters	Drawn/ Issued from Store	Consumed
1.	Domestic/ commercial	20041 Nos	20041 Nos
2.	Industrial	02 Nos	02 Nos

S. No.	Pipe	Drawn	Consumed
1.	M.S Pipe 3/4" dia	414902 Meters	414902 Meters
2.	M.S Pipe 1" dia	54814 "	54814 "
3.	M.S Pipe 2" dia	38990 "	38990 "
4.	M. S Pipe 4" dia	34369 "	34369 "
5.	M. S Pipe 6" dia	7200 "	7200 "
6.	M. S Pipe 8" dia	35994 "	35994 "
7.	M. S Pipe 12" dia	3300 "	3300 "

31. **Syed Hidayatullah Shah:** (Notice received on 09-02-2004 at 2.40 p.m.).

Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether it is a fact that electricity poles erected in Doga Waris Khan in the vicinity of village Dheri, Tehsil Ogi, District Mansehra are in-sufficient to meet the requirements of the area, if so, the time by which the required number of poles will be erected there?

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: The existing electric Power Distribution Network at village Dheri Tehsil Ogi District Mansehra consists of 100 MVA 11/4 KV Distribution Transformer and 10 LT Poles and there are about 42 general electricity connections.

2. A person naming Mr. Waris Khan has constructed house at the distance of about 1000 feet away from existing Distribution System. He has named the said location as Doga Waris Khan and wants to electrify this premises, 5 LT

poles along with conductor and allied material are required to electrify his premises i.e. Doga Waris Khan.

3. Hence if he is ready to make payment of estimated cost of material required for electrification of his premises to WAPDA/PESCO, the work will be executed accordingly.

32. **Mr. Sanaullah Baloch:** (Notice received on 10-02-2004 at 1.40 p.m.).

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) *the details of agreements made by the Government with oil, gas and other minerals exploration companies working in each province;*
- (b) *the number of successful oil, gas and mineral fields in the country;*
- (c) *the percentage of the profit which the said companies are investing for the development of the respective locality; and*
- (d) *the monitoring mechanism in place to ensure development of the locality concerned?*

Ch. Nauraz Shakoor Khan: The question is regarding two different independent issues. Part I relates to the oil and gas exploration and Part-II to mineral exploration. Accordingly in Part-I answer is being given for the oil and gas exploration while in Part II for minerals exploration.

Part I relating to Oil and Gas Exploration

(a) Presently there are 59 Petroleum Concession Agreements for undertaking exploration in the country. The province-wise break-up is as under:

Sindh	30
Punjab	10
NWFP	04
Balochistan	15

(b) A total of 166 discoveries have taken place so far, 50 of oil and 116 of gas/condensate.

(c) There is no provision of investment of certain percentage of profit for community development. In fact there is a minimum obligation of US \$ 10,000 per annum in Zones O & I and US\$ 20,000 in Zones II & III during exploration stage for undertaking social welfare programme in their region. After commencement of commercial production there is a sliding scale formula as under:

<u>Production/Rate</u> <u>(BOE/Day)</u>	<u>Amount/Year</u> <u>(US Dollars)</u>
Less than 2000	20,000
2000 than 5000	40,000
5000 than 10,000	75,000
10,000 than 50,000	150,000
More than 50,000	250,000

(d) Social welfare schemes are undertaken in consultation and coordination with the Local, Provincial and Federal Governments.

Part II relating to Mineral Exploration

(a) Following three agreements have been signed by Federal/Provincial Governments with international companies.

(A) Restart the stalled project of Sindak Copper-Gold project Balochistan.

The project has been leased out to Chinese company M/s MCC China for a period of 10 years, on following terms:

- (i) The entire cost of rehabilitation work amounting to \$ 30 million shall be financed by M/s MCC.
- (ii) The project will pay 0.5% of the sale proceeds as EPZA surcharge.
- (iii) 1.25% of the sale proceeds to Federal Government as presumptive tax.
- (iv) The Chinese company will pay 2% of sale proceeds as provincial royalty to Government of Balochistan.
- (v) Share its profit in the ratio of 50:50 with the lesser government company (SML).

(B) Agreement has been signed by Government of Balochistan with an Australian company Tethyan Copper Company Limited (TCCL) for development

of Reko Diq copper deposit at Balochistan. As per request for the company the project has been declared Export Processing Zone (EPZ). The Australian company will pay:

- * Presumptive tax to Government of Pakistan @ 1.25% of sale revenue.
- * EPZA development surcharge @ 0.5% of sale revenue and
- * Royalty to GOB @ 2% of sale revenue.
- * Share 25% profit with Government of Balochistan.

(C) Duddar Lead-Zinc deposit in Balochistan.

Agreement has been signed between Pakistan Mineral Development Corporation (PMDC) and M/s MCC China for the development and commercial exploitation of deposit on following terms:

- (i) The deposit will be leased out to MCC for 16.50 years including 2.50 years construction period.
- (ii) Project will be owned/operated by MRDL in a transparent policy and shall pay:
 - * Presumptive tax to Government of Pakistan @ 1.25% of sale revenue,
 - * EPZA development surcharge @ 0.5% of sale revenue and
 - * Royalty to GOB @ 2% of sale revenue
 - * Shall share profit of the project with PMDC/GOB in 80:20 ratio.
- (b) The number of successful (major) mineral projects are about 7.
 - Saindak Copper-Gold Project;
 - Reko Diq Copper
 - Duddar Lead-Zinc Project,
 - Dilband iron ore,
 - Ghazij basin and Chamlang coal fields in Balochistan.
 - Thar coal field in Sindh.

(c) All these projects are in initial stages and have not started earning profit. However, on commercial production in pursuance of National Mineral Policy the mining companies will contribute to the social uplift of local population by contributing annually an amount in rupees equivalent to US\$ 5,000 per Exploration Licence/Mining Licence and after the commencement of commercial production double that amount for on-the-job vocational training of local population.

Mining companies are also required to pledge annually an amount in rupees equivalent to US\$ 10,000 for construction and self sustained maintenance of welfare projects like schools, dispensaries, supply of drinking water, roads, etc.

Mining companies will supplement the efforts of the government to sustain development level of mineral bearing areas, on depletion of a mineral resource.

(d) Being a provincial subject, monitoring mechanism shall be maintained by Mines and Mineral Development Department, Government of Balochistan.

33. **Engr. Rashid Ahmed Khan:** (Notice received on 13-02-04 at 5.40 p.m.).

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state the number of houses hired by the Estate Office Rawalpindi from 1-1-1998 to 1-12-2002 for the Government employees in BPS 5 to 15 indicating also the names of the employees, their departments, names of the owners of the houses, rent of the house and amount of rent with dates paid to the owner of the houses separately?

Syed Safwanullah: Information is being collected. It will be placed on the Table of the House as soon as it is prepared.

34. **Syed Dilawar Abbas:** (Notice received on 03-03-04 at 9.50 p.m.).

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

(a) *the number of private houses hired by the Government in Islamabad and Rawalpindi since 12-10-1999 for the officers in BPS 17 and above indicating also the House Nos. and the names, designations and names of departments of these officers; and*

(b) *whether it is a fact that recent increase of 15% in the house rent ceiling has not been granted in some cases of the said houses, if so, the details of the same?*

Syed Safwanullah: Information is being collected. It will be placed on the Table of the House as soon as it is prepared.

35. Dr. Muhammad ALi Brohi: (Notice received on 10-03-04 at 7.00 p.m.).

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) *the names of villages in districts Larkana and Dadu, Sindh, where Natural Gas has not been supplied so far; and*
- (b) *the names of the villages in the said area where it was supplied during the current year?*

Ch. Nauraiz Shakoor Khan: (a) The company does not maintain such details. It is difficult to provide the names as there are hundreds of villages of varying sizes located in the said Districts. However, in case the honorable Senator desires information about some particular locality, its name may please be indicated for a specific reply.

(b) The names of the villages, which have been supplied gas in the said districts, are given in Annexure-I. In district Larkana four (4) villages and in district Dadu twenty-nine (29) villages have been approved for supply of gas during 2003-04 and 2004-05. The relevant details are given in Annexure-II.

Annex-"I"

LIST OF VILLAGES ON GAS FOR LARKANA DISTRICT		
1	PIR BUX BHUTTO/ MIRPUR BHUTTO	LARKANA
2	CHAJINA MACHI	LARKANA
3	WAKRO	LARKANA
4	DARA HEAD QUARTER	DOKRI
5	KHAN WAH	RATODERO
6	GHARI KHUDA BUX	RATODERO
7	BANGAL DERO	LARKANA
8	DHAMRA	LARKANA
9	KHOKHAR	RATODERO
10	GULI O WAH	MIRO KHAN
11	KARIRA	MIRO KHAN
12	GHULAM ALI MAGS	MIRO KHAN
13	HAKIM SHAH	MIRO KHAN
14	MUBARAK KALHORO	MIRO KHAN
15	BHARAM	MIRO KHAN
16	BHATTI HAKRA	MIRO KHAN
17	BHUTTI	MIRO KHAN
18	KO BHUTTO	RATODERO
19	MOHOTA	LARKANA
20	DODAI	LARKANA
21	CHOKHPIJR	LARKANA

22	SHER MUHAMMAD SAMALI	ILARKANA
23	NEVITHARO	ILARKANA
24	SHAMPUR	ILARKANA
25	ABHI	KATODERO
26	KODERA	KATODERO
27	AGHARI	KATODERO
28	IZATJAWAND	KATODERO
29	RAHUA	KATODERO
30	BHAMPUR	KATODERO
31	AGHARI	LARKANA
32	KEMAR	LARKANA
33	MATELO	LARKANA
34	PANJDERO	LARKANA
35	PHULPOTA	KATODERO
36	JAMELA	KATODERO
37	AGHARI	KATODERO
38	NIJAB KHAN DOCHA	KATODERO
39	SYED KHAN DOCHA	KATODERO
40	AYD PHULPOTA	KATODERO
41	THAKRI NARA	KATODERO
42	HATIMSONO	KATODERO
43	HABIB KHAN	KATODERO
44	MUHAMMAD KHAN DOCHA	KATODERO
45	BHAGDO ARAI	KATODERO
46	QUSAR KHAN DOCHA	KATODERO
47	QUSAR KHAN DOCHA	KATODERO
48	SHAL KHAN DOCHA	KATODERO
49	IMAM KHAN DOCHA	KATODERO
50	KHAKHO DERO	KATODERO
51	USMAN UNAR	KATODERO
52	THUL	KATODERO
53	LASHARI (DOON)	KATODERO
54	JARA WAHDOCHA	WARAH
55	KACHI UNAR	KATODERO
56	BILAWAL SOHU	WARAH
57	JAMIL KHAN TUNIC	WARAH
58	MURADI	WARAH
59	FAIZ MOHD KHOKHAR	WARAH
60	SYED KHAN PANWHAR	WARAH
61	MUNDAR LAKHO	WARAH
62	SAEED KHAN PHULPOTO	WARAH
63	PATHAN	DOKRI
64	UMER BHAYO	DOKRI
65	NEW GUD	DOKRI
66	CHITTO WAHAN	DOKRI
67	BAKRANI	DOKRI
68	AL'ABAD	DOKRI
69	KHAIR MOHD AREEJA	DOKRI
70	MEHRABPUR	DOKRI
71	BAKHO DERO	DOKRI
72	KANDHAR SEHRA	DOKRI
73	MEHRANI	DOKRI
74	TAYYAB	DOKRI
75	AITBAR KHAN CHANDIO	SHAHADKOT
76	DARYA KHAN MASTOI	SHAHADKOT
77	QAIM KHAN MAGSI	SHAHADKOT
78	FAZAL MOHD BROHI	WARAH

79	ALI HASSAN BROHI	IVAR/JH
80	CHAKRANI	SHAHADKOT
81	MAD BAHU	DOKRI
82	SAIDO DERO	RATC DERO
83	KUBRO	RATC DERO
84	BACHOO WAHAN	RATC DERO
85	SUHRAB MACHI	RATC DERO
86	CHANDIO PITAFI	RATC DERO
87	HALEPO'A	LARKANA
88	WADA/PALIO KHAN GOPANG	LARKANA
89	FATEH PJR	LARKANA
90	SACHO BUX JAGIRANI	LARKANA
91	DRIB JAFI	LARKANA
92	PIR MUHAMMAD METLO	LARKANA
93	HAJI KHAN URIRANI	LARKANA
94	SULTAN BUGTI	LARKANA
95	MITHO CERO	LARKANA
96	BIRO CHANDIO	LARKANA
97	MUHAMMAD NURAD JAGIRANI	LARKANA
98	NAURANG KHAN JAGIRANI	LARKANA
99	SERAI GARP MUHAMMAD NAWAZ	LARKANA
100	KOOK	SHAHADKOT

LIST OF VILLAGES ON GAS FOR DADU DISTRICT

S.NO	NAME	TALUKA
1	THAFI MOHADAT	MEHAR
2	EETO	MEHAR
3	GHAIRI MEHSSAR	MEHAR
4	BAKHITPUR	SEHWAN
5	MALIN MOTAN	SEHWAN
6	PARA	K.N. SHAH
7	RADHAN	MEHAR
8	PAJARA	SEHWAN
9	SINHI BOHRA	K.N. SHAH
10	BUX LAKHAR	MEHAR
11	FEROZ SHAH	MEHAR
12	SHAH PANIO	MEHAR
13	SOLHO KHAN MANGSI	MEHAR
14	KH. MISO AWAN	MEHAR
15	IKHAD GOTH	MEHAR
16	AGHAMANI	MEHAR
17	KOT KHODIAR	MEHAR
18	BALISHA	MEHAR
19	MASU SEHAR	MEHAR
20	ISKAIL ACHRA	DADU
21	IMAM BUX JANWARI	MEHAR
22	KHAN MUHAMMAD ABAD (PIARO GOTH)	DADU
23	M. RAD CHANDIO	K.N. SHAH
24	LOLJA (GP)	K.N. SHAH
25	YOUSUF NAICH (GP)	K.N. SHAH
26	SARA (GP)	K.N. SHAH
27	FATEH PUR (GP)	K.N. SHAH
28	JUMHO LAKHAR (SAINDAD) GP	K.N. SHAH
29	LADHAN (GP)	K.N. SHAH
30	KHASKHELI (GP)	K.N. SHAH
31	KHANPUR (GP)	K.N. SHAH
32	KAKAR (GP)	K.N. SHAH

33	JHANGARA	ISEHWAN
34	ODDOKHAN LECHARI	K.N. SHAH
35	KUGHORI	K.N. SHAH
36	GAN DINO MALAH	KOTRI
37	BEHRYA NAKH JAMSHORO	KOTRI
38	PIR ABUL WAPAB SHAH	K.N. SHAH
39	QADIR BUX	K.N. SHAH
40	MULLAN RASOOL BUX	K.N. SHAH
41	MULAN LANCHAR	K.N. SHAH
42	PIPRI	DADU
43	PIPRI (MEHAR)	MEHAR
44	MORHA	MEHAR
45	SOZO	K.N. SHAH
46	RAWAT KHAN LECHARI	K.N. SHAH
47	THANG AMRSE KHAN	THANG KOKHISTAN
48	ARZI	SL. TIVAN
49	BECO KHAN MIRJAT	KOTRI
50	CHAKAR KHAN RAJAH	KOTRI
51	CANJA	KOTRI
52	BUHRA	KOTRI
53	PATEJI	KOTRI
54	BERG KHAN GADHI	KOTRI
55	MUNSAINANI GADHI	KOTRI
56	BUHA LAKHAI	KOTRI
57	JHUNDO KHAN GADHI	KOTRI
58	DAIRYA KHAN SACHESHER MOHD	KOTRI
59	THALHO	KOTRI
60	JANTHUPHAT, AKHAIK	KOTRI
61	ATREKHAN SAL	KOTRI

Annex-II

SUI SOUTHERN GAS COMPANY LIMITED

SENATE QUESTION NO 17

MOVED BY DR. MOHAMMAD ALI BROHI

LIST OF TOWNS/VILLAGES APPROVED FOR DADU DISTRICT FY. 2003-04 2004-05

S.NO	NAME OF VILLAGE	TALUKA
1	DUR MOHAMMAD ABRO	MEHAR
2	ANDIL TUNIO	MEHAR
3	DARO KANDHRO	MEHAR
4	BOTHRO	MEHAR
5	BORIRI	K.N. SHAH
6	MISRI CHANDIO	K.N. SHAH
7	VEER NATH	K.N. SHAH
8	MUHRAI	K.N. SHAH
9	ALI BUX MUHRAI	K.N. SHAH
10	SAHIB KHAN KHOSO	K.N. SHAH
11	IBRAHIM CHANNA	K.N. SHAH
12	KOMI CHARO	K.N. SHAH
13	DHANI BUX BUGHIO	K.N. SHAH
14	PIR BUX KHASKHELI	THANG BULA KHAN
15	LAKHO FAQIR	KOTRI
16	DARO PANJABI	MEHAR
17	MOULVI TAJ MOHAMMAD	MEHAR

18	RUKAN	MEHAR
19	NEW KALRI	MEHAR
20	OLD KALRI	MEHAR
21	MITHI WAHAN	MEHAR
22	DATANI CHANDIO	MEHAR
23	PAT	MEHAR
24	GHAZI PALH	MEHAR
25	DUBI	MEHAR
26	KHAT KOLACHI	MEHAR
27	SITA NANDI	MEHAR
28	SITA VILLAGE	MEHAR
29	YAR MOHAMMAD KACHILO	KOTR.
LIST OF VILLAGES APPROVED FOR LARKANA DISTRICT FY.2003-04 + 04-05		
S.NO	NAME OF VILLAGES	TALUKA
1	CHAJRA	KAMBAR
2	BHARMI	KAMBAR
3	BHAWANDA LAKHA	KAMBAR
4	CHODHA	RATO DERO

36. **Dr. Muhammad Ali Brohi:** (Notice received on 10-03-04 at 7.00 p.m.).

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) *whether it is a fact that electricity wires in Ali Ghor Abad, Lahori Muhallah and Rehmat Pur, Larkana are very old and defective; and*

(b) *the time by which the said wires will be replaced?*

Reply not received.

37. **Dr. Muhammad Ali Brohi:** (Notice received on 10-03-04 at 7.00 p.m.).

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) *whether it is a fact that 11000 KVA electricity wires are passing over the residential areas in Lahorei Muhallah, Larkana; and*

(b) *the time by which the said wires will be removed?*

Reply not received.

38. **Mr. Muhammad Amin Dadabhoy:** (Notice received on 10-03-04 at 7.30 p.m.).

Will the Minister for Minorities, Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs be pleased to state:

(a) whether the Government has launched any scheme for the welfare of the ex-players of Pakistan Cricket Team and Pakistan Hockey Team; and

(b) the names of said players given financial Assistance during the last five years and the amount given in each case?

Rais Munir Ahmed: (a) No scheme has been launched by the Government of Pakistan exclusively for the Welfare of ex-players of Hockey and Cricket. However, some of the deserving Hockey Players have been accommodated from the fund namely Pakistan Culture, Arts and Sports foundation Fund. The Fund provides financial assistance, either in lump-sum or in the shape of monthly stipend to Artists, artisans and Sports persons and their dependents in the event of their death, disability and serious illness as well as scholarship for educational purposes.

(b) Details of financial assistance provided to Hockey Players out of the Foundation Fund by the Committee of Administration are given at Annex-A.

Annex-A

NAMES OF BENEFICIARIES OF PAKISTAN HOCKEY TEAM FROM PAKISTAN CULTURE, ARTS AND SPORTS FOUNDATION FUND		
S.No.	Name	Amount of Monthly stipend is for one year only
1997-98		
1.	Mr. Noor Alam	Rs. 2500/-
2.	Qazi Mohibur Rahman	Rs. 50,000/- (Lump-sum)
1999-2000		
3.	Mr. Saeed Anwar	Rs. 10,000/- (lump-sum)
4.	Mr. Noor Alam	Rs. 3750/- p.m.
5.	Mst. Sikandar Jan W/O of Mazhar Hussain (Late)	Rs. 3750/- p.m.
2000-2001		
6.	Mr. Parvez Akhtar	Rs. 2500/- p.m.
7.	Mr. Noor Alam	Rs. 3750/- p.m.
2001-2002		
8.	Mst. Sikandar Jan W/O Mazhar Hussain (Late)	Rs. 3500/- p.m.
2003-2004		
9.	Mr. Rajab Ali	Rs. 2000/- p.m.
10.	Mr. Saeed Anwar	Rs. 3000/- p.m.
11.	Mst. Sikandar Jan W/O Mazhar Hussain (Late)	Rs. 2500/- p.m.

39. Syed Hidayatullah Shah: (Notice received on 11-03-04 at 9.15 a.m.).

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

- (a) *the number of plots to be allotted to the Federal Government employees in three sub-sectors of G-14, Islamabad;*
- (b) *the reasons for not including the fourth sub-sector of G-14, in the scheme;*
- (c) *the criteria and procedure being adopted for the allotment of said plots;*
- (d) *the reasons for allocation of quota to the journalists in such schemes of the Federal Government employees; and*
- (e) *the number and names of the constitutional bodies which have been allocated 5% quota in the said Housing scheme?*

Syed Safwanullah: (a) the number of plots is likely to be in the range of about 4500—5000.

(b) The sub sector G-14/4 has already been allotted to the employees of Quaid-i-Azam University, Islamabad.

The plots will be allotted as per following criteria/procedure:—

- | | |
|--|--|
| (c) For serving employees Quota 75% | According to age-wise seniority. |
| For Autonomous/Semi Autonomous bodies Quota 8% | As above. |
| For Retired employees quota 5% | As above. |
| For Constitutional Bodies/Professionals Quota 5% | As above. |
| For Widows Quota 2% | In terms of the length of service of the deceased F.G. employee. |

For Journalists Quota 3%

Ministry of Information and Broadcasting will decide the criteria.

For Disabled Quota 1%

A committee will examine all the cases.

For hardship Quota 1%

As above.

(d) Journalist quota has been included as per decision of the Federal Government.

(e) 5% Quota has been made for the employees of Constitutional Bodies/ Professionals. Constitutional Bodies include the employees of:—

- (i) Supreme Court.
- (ii) High Court (Rawalpindi Bench).
- (iii) Federal Shariat Court.
- (iv) Election Commission.
- (v) Senate Secretariat.
- (vi) National Assembly Secretariat.

40. **Mr. Muhammad Amjad Abbas:** (Notice received on 11-03-04 at 10.30 a.m.).

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that inhabitants of Muzaffargarh, particularly those belonging to adjacent areas of Kot Addu, Mehmood Kot and village Gujrat were not provided low grade jobs in PARCO, if so its reasons;*
- (b) *the names, designations and place of domicile of the employees in grade 1 to 15, working in PARCO; and*
- (c) *whether it is further a fact that vacant posts of PARCO are advertised only in those newspapers of Karachi which have no subscription in Muzaffargarh, if so, its reasons?*

Ch. Nauraiz Shakoor Khan: (a) As per Company's Policy, jobs requiring unskilled manpower are out sourced to service contractors. Personnel for these jobs are hired mostly from the areas/districts around the Refinery. Presently, out of a total of 596 such individuals working in low grades for PARCO refinery, 587 belong to the following districts in the area as under:

Muzaffargarh	:	480
Multan	:	60
Layyah	:	15
D.G.Khan	:	29
Bahawalpur	:	03
Total	:	587

(b) As PARCO does not get involved in their selection, hiring and administration, which is done by the service contractors, themselves, the personal particulars of the individuals are not immediately available with PARCO. However, if desired, the contractors can be asked to provide the same.

(c) It is not a fact that vacant posts of PARCO are advertised only in those news papers of Karachi which have no subscription in Muzaffargarh. The fact is that, to have maximum response, vacant posts are advertised in the national newspapers which have wide circulation and reach throughout the country, like Dawn, Jang, News and Nation. These newspapers are also very easily available in Muzaffargarh.

41. **Mrs. Mumtaz Bibi:** (Notice received on 11-03-04 at 10.50 a.m.).

Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the PESCO to install two more transformers in village Bhirreh, PESCO sub division Khanpur, distt. Haripur, NWFP, if so, when?

Reply not received.

42. **Syed Hidayatullah Shah:** (Notice received on 12-03-04 at 9.40 a.m.).

Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether it is a fact that the 25KV transformer installed in village Phaldar, Tehsil Ogi, District Mansehra is not powerful to meet the requirement of the area, if so, is there a proposal for its replacement?

Reply not received.

43. **Dr. Safdar Ali Abbasi:** (Notice received on 18-03-04 at 1.05 p.m.).

Will the Minister for Minorities, Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs be pleased to state:

(a) *whether the accounts of the PCB are audited annually, if so, the audit reports of the Pakistan Cricket Board from July, 1999 till date; and*

(b) *the name of its auditing firm?*

Rais Munir Ahmad: The information is being collected and will be placed on the Table of the House on next Rota Day.

44. **Mr. Hamced Ullah Jan Afridi:** (Notice received on 29-03-04 at 9.20 p.m.).

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

(a) *the number, names and place of domicile of the persons appointed in the corporations and departments under the administrative control of the Ministry of Petroleum and Natural Resources since January, 2003; and*

(b) *the criteria/procedure adopted for the said appointments?*

Ch. Nauraiz Shakoore Khan: (a) Details are given as per following Annexes:

(A) **Attached Department**

1. Geological Survey of Pakistan—

Annex-I

(B) **Organizations/Corporations/Companies**

1. Oil and Gas Development Co. Ltd.—
2. Sui Northern Gas Pipelines Ltd—
3. Sui Southern Gas Company Ltd—
4. Pakistan Petroleum Limited—
5. Pakistan State Oil Company Ltd—
6. Pak Arab Refinery Limited—
7. National Refinery Limited—

Annex-II
Annex-III
Annex-IV
Annex-V
Annex-VI
Annex-VII
Annex-VIII

8.	Hydrocarbon Development Institute of Pakistan	Annex-IX
9.	Pakistan Mineral Development Corporation	Annex-X
10.	Lakhra Coal Development Co.	Annex-XI
11.	Saindak Metals (Pvt.) Limited—	Annex-XII
12.	Government Holdings (Pvt.) Limited.	Annex-XIII

(b) The requisite information is given in the column 5 of the Annexures.

(Annexures have been placed on the Table of the House as well as Library.

45. Mr. Hameed Ullah Jan Afridi: (Notice received on 29-03-04 at 9.20 a.m.).

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

(a) the number, names and place of domicile of the persons appointed on daily wages and contract basis in OGDC since January, 2003; and

(b) the criteria/procedure adopted for the said appointments?

Ch. Nauraiz Shakoor Khan: No person has been appointed on daily wages since January, 2003. 28-persons were appointed on contract basis. The requisite information is given in Annex-I.

Annex-I

DETAILS OF EMPLOYEES APPOINTED ON CONTRACT SINCE JANUARY, 2003

SERNO	NAME	DESIGNATION	PLACE OF DOMICILE	CRITICIA/PROCEDURE FOR APPOINTMENT
1	COL MANSOOR AZAM	MANAGER (REG)	PUNJAB	HE WAS ON SECONDMENT FROM PAK ARMY. ON ATTAINING THE AGE OF RETIREMENT FOR HIS RANK (52 YEARS) ON MARCH 02, 2004, HE WAS APPOINTED ON CONTRACT FOR ONE YEAR W.E.F 28/02/2004 AS PER APPROVAL OF BOARD OF DIRECTORS
2	LT COL(R) MUHAMMAD ANWAR KHAN	SECURITY CONSULTANT	PUNJAB	HE WAS WORKING IN OGDCL AS DY CHIEF SECURITY OFFICER ON CONTRACT BASIS. ON EXPIRY OF CONTRACT APPOINTED AS CONSULTANT SECURITY FOR 04 MONTHS FROM 11/12/2003 TO 10/04/2004
3	ZAHOR AHMED	LAB TECHNICIAN (MED)	PUNJAB	POST ADVERTISED ON 22/03/2002 IN THE PRESS & APPOINTMENT HAS BEEN MADE AFTER TEST/INTERVIEW.
4	MUHAMMAD HANIF	DISPENSER CL-IV	PUNJAB	- do -
5	KHALID JAVED IQBAL	DISPENSER CL-IV	PUNJAB	- do -
6	KHALID MEHMOOD	DISPENSER CL-IV	PUNJAB	- do -
7	MUHAMMAD RAMZAN ARIF	DISPENSER CL-IV	PUNJAB	- do -
8	AFTAB AHMED	DISPENSER CL-IV	PUNJAB	- do -
9	MUHAMMAD AFTAZAL	DISPENSER CL-IV	PUNJAB	- do -
10	MUHAMMAD RAMZAN	DISPENSER CL-IV	PUNJAB	- do -
11	ATTIQUE-UR-REHMAN	DISPENSER CL-IV	PUNJAB	- do -
12	ZULFIQAR ALI	DISPENSER CL-IV	PUNJAB	- do -
13	MALIK M. ALI AWAN	DISPENSER CL-IV	PUNJAB	- do -
14	VINJHRAJ	DISPENSER CL-IV	SINDH (R)	- do -

DETAILS OF EMPLOYEES APPOINTED ON CONTRACT SINCE JANUARY, 2003			
SRNO	NAME	DESIGNATION	CRITERIA/PROCEDURE FOR APPOINTMENT
		PLACE OF DOMICILE	
15	MUHAMMAD RAMZAN	DISPENSER CL-IV	SINDH (R)
16	NOOR MUHAMMAD	DISPENSER CL-IV	- do -
17	AMAN ULLAH	DISPENSER CL-IV	SINDH (R)
18	MUHAMMAD AYAZ KHAN	DISPENSER CL-IV	- do -
19	LAIQ ZAMAN	DISPENSER CL-IV	SINDH (R)
20	DR CAPT ABID RAHIM (R)	DISPENSER CL-IV	- do -
		FIELD MEDICAL OFFICER	- do -
21	DR AMIR KARIM	FIELD MEDICAL OFFICER	PUNJAB
22	DR AMAN ULLAH BHUTTO	FIELD MEDICAL OFFICER	SINDH (R)
23	DR IMRAN AHMAD SIDDIQUE	FIELD MEDICAL OFFICER	SINDH (R)
24	DR GHAZI MUHAMMAD NAEEM	FIELD MEDICAL OFFICER	SINDH (R)
25	DR NASIR ALI KHAN	FIELD MEDICAL OFFICER	SINDH (R)
26	DR MANZOOR HASSAN	FIELD MEDICAL OFFICER	SINDH (R)
27	DR MUHAMMAD ISMAIL	FIELD MEDICAL OFFICER	SINDH (R)
28	DR MUHAMMAD ALI	FIELD MEDICAL OFFICER	SINDH (R)
		FIELD MEDICAL OFFICER	SALON
		FIELD MEDICAL OFFICER	FATA/N. AREA
		FIELD MEDICAL OFFICER	FATA/N. AREA

POST ADVERTISED ON 01/12/2002 IN
THE PRESS AND APPOINTMENT HAS BEEN
MADE AFTER TEST/INTERVIEW

جناب چیئرمین - Leave applications لیتے ہیں۔۔۔۔۔

جناب محمد اسلم بلیدی، انہوں نے غلط جواب دیا ہے کہ وہاں سے ملازمین کو بھرتی کیا گیا ہے اور اس سلسلے میں انہوں نے غلط figures یہاں پیش کی ہیں۔

جناب چیئرمین، انہوں نے کہا ہے کہ وہ اسے rectify کریں گے۔

جناب محمد اسلم بلیدی، 1700 ملازمین میں سے صرف بلوچستان کے 57

ملازمین ہیں۔ کیا یہ بلوچستان کے ساتھ مذاق نہیں ہے؟ میں اس پر ایوان سے token walk out کرتا ہوں کیونکہ یہ ظلم ہے۔

(اس موقع پر تمام اراکین اپوزیشن، ایوان سے واک آؤٹ کر گئے)

جناب نثار احمد میمن: جناب چیئرمین Point of Information

مسز آغا پری گل، جناب والا! میں آپ سے ایک request کرتی ہیں کہ میں نے آج تک جتنے سوالات دیے ہیں، ان میں سے میرے صرف دو سوال آج آئے ہیں۔ ان کو بھی سیکرٹری صاحب آخر میں لے آئے ہیں۔ میں آپ سے request کرتی ہوں۔۔۔

جناب چیئرمین، وہ آخر میں نہیں آتے۔ میں نے اس کے لئے ایک order maintain کیا ہوا ہے۔

مسز آغا پری گل، میں آپ سے request کرتی ہوں کہ ان کو defer کر دیا جائے۔

جناب چیئرمین، یہ جس order میں آتے ہیں، ان کو ایسے ہی لیتے ہیں۔ ان کی تاریخ لکھی ہوئی ہوتی ہے۔

مسز آغا پری گل، مہربانی کر کے انہیں defer کر دیا جائے۔

جناب چیئرمین، یہ House پر ہے۔ اگر House decide کرتا ہے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

مسز آغا پری گل، مہربانی کر کے میرے ان سوالات کو defer کر دیں۔

جناب چیئرمین، کس کو defer کر دوں۔

مسز آغا پری گل: میرے ان سوالات کو۔

جناب چیئرمین: یہ فیصلہ تو House نے کرنا ہے۔ آپ میرے پاس آ جائیے۔ وزیر صاحب کو ساتھ بٹھا کر آپ کی discussion کرا دیں گے۔

مسز آغا پری گل: چیئرمین صاحب! ایک سال ہو گیا ہے اور میرے دو سوالات آئے ہیں اور وہ بھی ختم ہو رہے ہیں۔

جناب چیئرمین: یہ فیصلہ تو House نے کرنا ہے۔

مسز آغا پری گل: پھر ہم کہاں جائیں۔ کس سے بات کریں۔

جناب چیئرمین: آپ آئیے۔ سیشن کے بعد آج ہی آ جائیے یا کل آ جائیے۔ بیٹھ کر اس کو دیکھ لیتے ہیں کہ اس کا کیا حل ہو سکتا ہے۔

مسز آغا پری گل: آپ ابھی اس کا فیصلہ کریں۔ میرے سوال نمبر 182, 183 ہیں۔

جناب چیئرمین: جناب نثار میمن صاحب۔

Mr. Nisar Ahmad Memon: Mr. Chairman! my point of order

is on the point of information. The honourable Member. ...

(مداخلت)

جناب نثار احمد میمن: میں جانتا ہوں کہ مجھے floor مل چکا ہے۔

جناب چیئرمین: نثار میمن صاحب۔ آپ کا کیا point ہے۔

Mr. Nisar A Memon: Senator Abbasi mentioned about the Committee on Balochistan and I would like to draw the attention of the House that there is already a Functional Committee on Problems of the Less Developed Areas. Therefore, there is no need to make these committees.

Mr. Chairman: I have this in my mind. Let's have the Standing Committees. *Insh Allah* after this we will see that what is required. Now we take up the Leave Applications.

Leave of Absence.

جناب چیئرمین: جناب ساجد میر گذشتہ دسویں اجلاس کے دوران مورخہ 26 فروری تا 10 مارچ اور موجودہ گیارہویں اجلاس کے دوران 9 اپریل کو علالت کی وجہ سے اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے۔ اس لئے انہوں نے ان تاریخوں کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا ایوان ان کی رخصت منظور کرتا ہے؟
(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: نواب ایاز خان جوگرنی ناسازی طبیعت کی بنا پر مورخہ 12 اپریل کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے۔ اس لئے انہوں نے اس تاریخ کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا یہ ایوان ان کی رخصت منظور کرتا ہے؟
(رخصت منظور کی گئی)

(اس موقع پر اراکین اپوزیشن ایوان میں واپس تشریف لے آئے)

جناب چیئرمین: سردار ممتاز احمد خان اسلام آباد سے باہر ہونے کی بنا پر مورخہ 12 اپریل کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے۔ اس لئے انہوں نے اس تاریخ کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا یہ ایوان ان کی رخصت منظور کرتا ہے؟
(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: جناب امان اللہ کترانی نے ناسازی طبیعت کی بنا پر مورخہ 12 اپریل تا حالیہ مکمل اجلاس کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا یہ ایوان ان کی رخصت منظور کرتا ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

Mr. Chairman: Now we take up next item, there is an

Adjournment Motion No. 7 in the name of Mian Raza Rabbani, Mr. Muhammad Ishaq Dar, Mr. Amanullah Kanrani, Dr. Saifdar Ali Abbasi and Mr. Raza Muhammad Raza on the Statement of U.S. Secretary of State, Mr. Collin Powell to offer to Dr. Abdul Qadir Khan a conditional amnesty which means that it can be taken away. Will you please read out the Motion

Mian Raza Rabbani: Sir, the Senate do adjourn to discuss the interview of U.S. Secretary of State Collin Powell, wherein he has stated"--to offer to Dr. Khan a conditional amnesty, conditional, meaning that it can be taken away". This has appeared in the Daily Dawn dated 10th March, 2004. This is a matter of urgent public importance.

Mr. Chairman: Does the Minister oppose the Motion?

Mr. Khurshid Mahmud Kasuri: Opposed, sir.

Mian Raza Rabbani: This is a very important question sir, because it deals with direct interference in the internal affairs of a sovereign country, which is Pakistan and we have been unfortunately witnessing that for the last few days. There has been an increasing surrender of political sovereignty of Pakistan, in particular, an open and blatant interference by Washington. As far as this motion is concerned, sir, I would like to draw your attention and through you the attention of the Honourable Minister for Foreign Affairs that he would recall that on the 5th of February General Musharraf addressed the Press Conference and in that Press Conference General Musharraf made a categorical

statement that a pardon has been granted to Dr. Khan. There were no ifs and buts or conditionalities that were attached to that statement of General Musharraf made on the 5th of February. Then it would also be recalled Mr. Chairman that on the 6th of February and this is a reported matter, there was a telephone call from Collin Powell, on the 7th of February, the spokesman for the Foreign Office made a statement stating that the pardon granted to Dr. Khan was a conditional pardon. Not only that, on the 9th of February, the Foreign Office made another statement in which he stated that the pardon granted to Dr. Khan pertains only to the offences of that particular time and that it is not a blanket pardon that has been granted.

Now here Mr. Chairman. I would like to draw your attention that these two statements of the Foreign Office originating after the telephone call of Collin Powell are in total contradiction to the statement that was made by General Musharraf on the 5th. Now, in support of and how my contention is further borneout that the 'Foreign Office acted under pressure of the telephone call of Collin Powell on the 6th, in support of that Mr. Chairman here is the transcript which hasnot been denied till today, either by the Foreign Office or by Collin Powell himselfin which he gave two separate Television and Radio interviews in the United States. He has said a number of things but I will just go to the relevant four or five lines which deal with him and it says " And so President Musharraf, having destroyed the Khan Network and causing Dr. Khan to acknowledge his efforts, has decided that he had to offer to Dr. Khan a

conditional amnesty , conditional meaning that it can be taken away" he added . So the point here is sir , that first of all if the inquiry into the affairs of Dr. Khan had not been completed then why was a pardon given in such haste No.1.

No.2. It would become a protracted matter which I would not like to , at this stage but it would become a protracted debate on the legal play whether a pardon could have been granted by General Musharraf in his capacity as the President to Dr. Khan at that stage , under the Constitution or under the Law whether it was permissible or not, that in itself is a very big question mark? But I am not going into that for a moment . My major concern here today is that General Musharraf , on the 5th makes a statement that pardon has been granted , on 6th there is a telephone call from Collin Powel and then the matters begin to change , the unconditional pardon becomes a conditional pardon , the unconditional pardon becomes a pardon that is not a blanket pardon and finally in the words of Collin Powel it becomes the pardon that can be withdrawn.

تو ڈاکٹر قدیر کی pardon نے یہ جو سفر شروع کیا ہے اور یہ آکر کولن پاول پر ختم ہوا ہے تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا ہم ایک colonial state ہیں کہ United State کا Secretary of State ہماری internal policies کو dictate کرے گا ۔ میں proliferation کے issue کو support نہیں کرتا ، نہ ہی ہماری جماعت support کرتی ہے لیکن مسئلہ یہ ہے کہ جہاں پر پاکستان کی political sovereignty کی بات آنے لگی وہاں پر ہم اس بات کو برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں کہ ہم کسی سے اس مسئلے پر dictation لیں ۔ شکریہ ۔

Mr. Chairman: Other movers want to speak also?

ٹھیک ہے بات کر لیں۔ اسحاق ڈار صاحب
Minister. Let the other movers also speak
پھر وزیر صاحب آپ جواب دے دیں۔

Mr. Muhammad Ishaq Dar: Thank you Mr. Chairman, just adding to what my honourable colleague has said, sir, it is certainly an intervention in the political sovereignty of Pakistan and it is a fundamental mistake on our part, the way we have handled the situation. To begin with, I would like to once again put on the record of the Senate, if there was anything which was illegal, any act which was not according to the laws of Pakistan, the way we handled the situation and took the dictation from overseas, particularly the United States of America on this issue, I think, that was not desirable role. We don't support proliferation at all. Our party does not support it. The consensus of both the Houses is that no one supports the proliferation in any part of the world but there is a great under world, there is a great black market, you know, in the entire world of activity. I am sure there must be proliferation from the West, from the United States, their scientists must have been involved. They must have undertaken investigation, debriefing but the world does not know what happens in those countries. We take dictation from them whatever we are told, the way we are told and we saw the way we handled the situation in the press and not less than the President, himself on 5th of February sir this year and thereafter look at the callous attitude of the United States of America. A man who has recently

admitted that he acted on fraud intelligence and they had aggression against the Muslim country - Iraq and he confessed because they can not testify wrongly and he confessed that it was fraud intelligence. Sir, this guy must not be allowed to interfere in our political sovereignty. The honourable Minister will give his whatever interpretation he has or whatever the message he would like to give us but sir, the government must react. There has not been any reaction to the 10th of March to the press reporting. Thank you very much sir.

Mr. Chairman: Yes Kasuri Sahab.

Mr. Khurshid Mahmud Kasuri: Thank you very much. Sir, the honourable Senator has made two points which I have noted down. One of the major point is interference in our internal affairs. Two is that general points about proliferation and of course the honourable mover Mr. Raza Rabbani spoke of it becoming conditional whereas originally it was not. So, I would like to sir, make one or two points. Sir, we guard our independence very very seriously. We don't tolerate any interference by anybody and sir, this is not mere rhetoric. I would like to draw your attention to one or two events which, all the honourable members remember, occurred for example, a statement was reported allegedly having been made by Mr. Wolf Forverts, it was about one month ago, I did not wait. At 9.30 in the morning there I was a meeting at the Muslim League House, I think, many of my colleagues were present and was asked this question by newsmen there. I said this is

unacceptable and it is incorrect and Pakistan does not stand for such things. I went on record. This is a different matter. We subsequently learned that he had not made that statement and so the matter became very clear.

Another instance sir, on the issue of Iraq which is a fundamental importance to the United States of America. We are member of the Security Council. The United States wanted a resolution passed, sir it is no secret we did not support. They wanted troops sent, we did not support. We have to look after our own public opinion, was that not important for United States. Yes, there are areas where we do support. There are of course commonalities of interest. United States is a super power, only a very foolish government would like to make it a straight policy to go on confrontation path. So, there are areas where we agree and where we do support, where interests are common. The areas where we don't agree and we don't support and I have given you many instances and I can go on to give many instances on the issue of Kashmir, on nuclear roll back, I have never hidden my views. The President has not hidden his views, the Prime Minister has never hidden his views. we speak our mind out. So, there is no question of taking dictation from anybody whatsoever. That is the first point sir.

Interference sir, coming specifically to the point that the honourable Senator has made that what about the pardon granted to Dr. A. Q. Khan Sir, when you talk of the word "condition" then the honourable member, a distinguished lawyer, also made a point and you

know about the legality. Sir, we were so careful about legality that normally meetings of Nuclear Command Authority are very limited. Only the persons concerned are invited but it was telecast that day. Televised all over that we had taken precaution of asking the honourable Attorney General of Pakistan to be present in that meeting to advise us. He, like the honourable mover, is a very distinguished lawyer and he had case law with him. The world authorities from India, from Britain, from all over sir, said that pardon could be granted even before the case going to court and so I am not going to talk on that issue sir.

Now, the honourable members spoke specifically of conditional pardon sir, and then the pardon being limited to the offences mentioned in the FIR. I am very surprised such a distinguished lawyer ---- Of course, sir, anything or pardon can only relate to what is mentioned in the FIR, if not in this case sir, in any other case, if somebody is pardoned by the Head of State and he goes on to commit another crime, that is not a blanket pardon. So, of course sir, it is limited to what is mentioned in the FIR and when you talk over conditional pardon, when Mr. Collin Powell was talking about this ---- naturally they are also under pressure from their own media and their Congress. I have been sir, abroad, I have been repeatedly asked in Europe and in America, why has he been pardoned and I have never hidden my views. I have given them my views and I would like to state them here, we faced a big problem. It was not an easy thing sir, and a lot of people feel and correctly in many cases that he has made contribution to Pakistan's Nuclear Programme. Some people feel

that he has made a vital contribution. There may be differences in

Mr. Chairman: Order please.

Mr. Khurshid Mehmud Kasuri: There may be differences in the scientific community but nobody has said that his contribution.....

Mr. Chairman: Order please. Hear the honourable Minister.

Mr. Khurshid Mehmud Kasuri: But nobody has said sir, that his contribution is paltry. Everybody has said that he made immense contribution to Pakistan's achieving strategic parity with India. So, here is a man who has a certain stature in our country. It was a very difficult proposition for us. We only acted when you were confronted with direct evidence sir, and it was evidence which was not of over generalized nature, it was a very specific type of evidence and Secretary of State was asked as what I am asked. I am asked repeatedly, now I am a Pakistani and Pakistani Foreign Minister, I go along and say, "yes, we have to keep up a public opinion and view but we are sir, mindful of our international obligations, as member of the International Atomic Energy Agency, in fact, as being on the Governing Board of International Atomic Energy Agency." So, we have to sir, balance out. Now, he was pardoned and when you talk over conditional pardon, it is conditional to his continuing to cooperate, this is what we mean by a conditional pardon and he is cooperating. Sir, as a result of his efforts, even today there is a news in newspaper about Korea in which his statement has been quoted which the United States is now quoting in its own favour, as an effort against

non-proliferation. So, sir, what the Secretary of State had meant I can only presume. He is the best person to respond. I can't respond on his behalf but I can understand what was meant and that is what we mean by conditional pardon. I don't know what he means, but we mean sir, that it is conditional to his continuing to cooperate and he is still cooperating with us. Thank you sir.

Mr. Chairman: Is the Motion pressed? Yes, Mian Raza Rabbani.

Mian Raza Rabbani: Sir, I would request you to read Rule 77 and it says that if the Chairman is of the opinion that the matter proposed to be discussed is in order, he shall ask whether the member has the leave of the Senate to move the Motion and if objection is taken, he shall request such of the members as may be in favour of leave being granted to rise in their seats. No. 2, if less than one fourth of the total membership of the Senate rises, the Chairman shall inform the member that he has not the leave of the Senate.

(2) If less than one-fourth of the total membership of the Senate rises, the Chairman shall inform the member that he has not the leave of the Senate but if such membership rises, the Chairman shall announce that leave is granted and that the motion shall be taken up as the last item for discussion for not more than two hours on such day, as soon as possible, as the Chairman may fix.

Mr. Chairman: But I feel if the Chair is satisfied with the

answer given, he can rule it out of order also.

Mian Raza Rabbani: ---Sir, the question of the Chair being satisfied by the answer given, it is the Chair being satisfied that the motion meets the requirements of an adjournment motion which obviously you have been satisfied because that is how the motion has been placed in the House. So, if the objection has come from the honourable minister, therefore, I would request that under Rule 77 you ask those members who are in favour of the motion to rise, let the Secretariat carry out the count, if we are less than one-fourth, the motion will stand defeated, if we are one-fourth, it will be admitted and then you fix a time for its discussion.

Ch. Muhammad Anwar Bhinder: First, your honour has to give a ruling whether the motion is in order in accordance with the rules of procedure and after that if your honour holds that the motion is in order then the stage of the leave will come. It is up to your honour to hold whether it is in order or out of order, whether your honour wants to think over it. This is upto your discretion sir.

Mr. Wasim Sajjad: Sir, the confusion is arising because the honourable Senator feels that because the motion was put before the House, therefore, you have finally decided it is in order. No, sir. This has come before you under Rule 76 for leave of the House and of the Chairman and you have to decide whether it is in order or not. If you decide, it is in order then you seek permission of the House to place it

before the House for discussion. As a first step, if you decide it is not in order then the further procedure is not required.

Mian Raza Rabbani: Mr. Chairman, I have great respect for Bhinder Sahib and undoubtedly even more respect for the honourable Leader of the House. But that is not the correct position as far as the rules are concerned. I would like to draw your attention--- let us go to the beginning of Rule 74 and it says, "Notice of a motion under rule 73, explaining the matter proposed to be discussed, shall be delivered to the Secretary in quadruplicate not less than two hours before the commencement of the sitting in which the motion is proposed to be moved, and the Secretary shall thereupon bring the notice to the knowledge of the Chairman, the Leader of the House, the Minister concerned and the Minister for Parliamentary Affairs". Now, here the notice has been brought before you and you are aware that an adjournment motion has been made. The Secretary brought it before you and it can only come on the order of the day after you approve it. Now, let us move on to Rule 75. "A motion shall not be admissible unless it satisfies the following conditions, namely:- Now, there is a difference between admissibility and there is a difference between leave. Leave is that whether the motion can be taken up for discussion or not. Whether the House grants that permission that whether it can be taken up for discussion or not and admissibility means that whether it meets the criterion which is set out in Rule 75 and which is criterion of a, b, c, d, e,

l and it goes all the way up to (m). You have been satisfied that it meets the criterion under Rule 75 for admissibility because if you had not been satisfied, if the Chairman was not satisfied that the adjournment motion does not meet the criterion, it would have been killed in chamber.

(interruption)

Mian Raza Rabbani: Mr. Chairman, bear with me. They are chuckling. They are chuckling for the simple fact that they have not had motions killed in chamber. The Secretariat even today, unfortunately I don't have the record with me now but the Secretariat record will bear out, that we had moved sixteen Adjournment Motions out of the sixteen Adjournment Motions, there are seven or eight Adjournment Motions which have been killed in chamber and have been sent back by the Secretariat with a note saying that they do not meet the criteria laid down under Rule-75 for admission in the House. So, this is what actually happening and all members on this side have received that notice. So, as I said, there is a clear difference between admissibility. The moment it has been allowed to be put on the Order of the Day, the moment I and the other members have been allowed to read the Motion and have a preliminary discussions whereby I made the opening statement, the honourable Minister has given his reply and opposed it. Now the question comes that whether the House gives permission for this Motion to be taken up for discussions for two hours or not. So, therefore, I would most humbly say that Rule-77 is now applicable. It is not for you at this

stage to decide whether this is a Motion which is admissible or not. That stage has passed when the Secretary informed you and you allowed it to come on to the Orders of the Day. That stage of Rule-75 has come to a close.

Mr. Wasim Sajjad: Sir, I just explain this.

جی آدھا گھنٹہ بھی ختم ہو رہا ہے پھر وہ 78 کی طرح ختم کرنا پڑے گا ہمیں۔ اس لئے دو منٹ رہ گئے ہیں۔ تو under Rule-78, this discussion can't go on beyond half an hour, so we have to stop it.

Mian Raza Rabbani: Sir, he is raising Point of Order, objecting for the motion to be put to the House. Why is he afraid?

جناب! اگر انہیں اس چیز کا خوف ہے کہ Motion through ہو جائے گا تو اس لئے oppose کر رہے ہیں ورنہ کیا problem ہے۔

جناب چیئر مین، تشریف رکھیے۔ خورشید صاحب۔

پروفیسر خورشید احمد، جناب چیئر مین! بڑے ادب سے میں ایک دو باتیں عرض کرنا چاہتا ہوں۔ پہلی چیز تو یہ ہے کہ admissibility جو ہے اسے دو stages پر discuss کیا جا سکتا ہے میری نگاہ میں۔ first stage ہے Chairman chamber اور جو جواب آپ ہمیں دیتے ہیں اور میرے بھی پانچ چھ Motions reject ہوئے ہیں۔ اور وہاں آپ یہ لکھتے ہیں کہ Chairman has held that it is not admissible because of that Clause یہ اس کا first stage ہے۔ Second stage House میں بھی ہو سکتا ہے۔ لیکن میں یہ بات عرض کرونگا کہ جناب وزیر محترم نے اس کے inadmissible ہونے کے بارے میں ایک لفظ بھی نہیں کہا۔ انہوں نے ثابت نہیں کیا کہ یہ inadmissible ہے۔ انہوں نے substantive issues پر بات کی۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ یہ admit ہوگئی ہے اب leave for discussion باقی ہے۔ اور وہ ہے قواعد کی دفعہ 77۔ باقی اپنی رائے ہے آپ کی۔

Mr. Wasim Sajjad: It is where that the Chairman decides in his chamber that I am going to decide it is not admissible. Finished. Second stage is, when he brings up the matter in the House to decide whether it is admissible or not. And if we look at the language of Rule-77, it says, if the Chairman is of the opinion that the matter is proposed to be discussed, is in order. He shall ask whether the member has leave of the Senate. Clearly sir, this proceeding is taking place in the House.

Mr. Chairman: I think, I am clear in my mind, in the light of the statement made by the Minister, the Motion is ruled out of order.

Ch. Mohammad Anwar Bhinder: Sir, I want to remind my learned brother, who was the Law Minister sitting here, and I was here moving the Adjournment Motions and it has always been done that on my adjournment motions, they used to object. Sir, let me submit, I used to sit there.-----

میاں رضا ربانی: جناب! یہ چونکہ امریکہ کے اوپر Adjournment Motion ہے اس لئے یہ نہیں کرنے دینا چاہتے۔

جناب چیئر مین: رضا صاحب تشریف رکھیے۔ we will go to the next item.

There is another Adjournment Motion No. 24. I have ruled it out of order. It is upto to you. We will have to go to the next item. I have ruled it out of order.

Mr. Wasim Sajjad: Under Rule 77, no other Motion can be taken up because the maximum time allowed for this procedure is half an hour.

(Interruption)

Mr. Chairman: Please move on to Item No. 3.

(Interruption)

میاں رضا ربانی، جناب I am sorry، آپ نے جو آج طریقہ کار اپنایا ہے وہ سراسر غلط ہے اور آپ نے Rules کی خلاف ورزی کی ہے۔ اس طرح تو Opposition کا کوئی take motion up ہو گا ہی نہیں۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ اگر اپوزیشن کے پاس 1/4th ہے تو پھر وہ کھڑے ہو جائیں۔ حکومت اس بات سے غائف تھی کہ اپوزیشن کے پاس اس وقت 1/4th of the membership موجود ہے۔ اور یہ Motion admit ہو جائے گا، اس لئے انہوں نے آپ سے bulldoze کروایا ہے I am very sorry.

جناب چیئرمین، میں نے اپنی opinion دی ہے کسی نے کوئی bulldoze نہیں

کرایا

I have given my rationale. We move on to item No. 3. Mr. Muhammad Raza Hayat Hiraj, Minister of State

Mian Raza Rabbani: Sir, why are they afraid?

democracy کی بات کرتے ہیں تو غائف کس بات پر ہیں؟

میاں خورشید محمود قصوری، کسی گھبراہٹ کی ضرورت نہیں۔ دو دن بھی چلے۔ یہ صرف وقت کو ماننا چاہ رہے ہیں۔ ہم نے جواب دیا ہے۔ کسی چیز پر ہم گھبراہٹ میں نہیں۔ امریکہ کی کوئی بات ہو، کسی کی ہو، جو مناسب بات ہو جواب دیتے ہیں۔ کبھی اس بات کی پرواہ نہیں کی کہ کس ملک نے کیا بات کی ہے and I am on record.

میاں رضا ربانی، صرف ان کی کاسہ لپسی کرتے ہیں اور کچھ نہیں کرتے۔

جناب چیئرمین، تشریف رکھیے please.

Mr. Muhammad Raza Hayat Hiraj, Minister of State for Law and Justice,

Human Rights and Parliamentary Affairs may move item No. 3.

Motion Re: Election of Committees.

Mr. Muhammad Raza Hayat Hiraj: Honourable Chairman sir

I beg to move that Senate Standing Committees, Functional Committees, Committee on the Rules of Procedure and Privileges, House Committee and Senate Finance Committee may be elected as per list circulated and placed on the table of the House. I beg to further move....

پروفیسر نور شید احمد: ہمیں اس پر بہت شدید objection ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ آج تک Committees کے معاملہ کو ایوان میں لانے سے پہلے باہم مشورے سے طے کیا جاتا تھا۔ اس موقع پر حکومت نے ایک arbitrary رویہ اختیار کیا ہے اور وہ یہ کہ سرکاری benches سے کچھ افراد اور Opposition سے چار افراد ہر کمیٹی میں لئے ہیں جبکہ ہمارا proportion یہ ہے کہ Opposition کے پاس 43 اور Government کے پاس 57۔ ہمارا proportion بنتا ہے 7/5 لیکن انہوں نے 8/4 کر دیا ہے۔ یہ غلط ہے۔ سینیٹ Government کی property نہیں ہے اور یہاں سب برابر ہیں اور شروع سے اصول یہ رہا ہے کہ proportion کی بنیاد پر معاملات طے ہوتے ہیں۔ Committee کی membership اور اس کے بعد committees کی Chairmanship پر بھی۔ میرے پاس سارا record موجود ہے کہ خواہ Government مسلم لیگ کی ہو یا پیپلز پارٹی کی ہو، دونوں مواقع پر اپوزیشن کی اس وقت ہاؤس میں جو بھی strength تھی اس کی مناسبت سے انہیں committees میں بھی نمائندگی ملی اور Chairmanship بھی دی گئی لیکن اس موقع پر صاف نظر آ رہا ہے کہ یہ بات اختیار نہیں کی گئی ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ جو Standing Committees ہیں، Rule کے مطابق ان میں کوئی فرد تین سے زیادہ Committees میں نہیں ہو سکتا۔ اس سلسلے میں میرے ساتھی آپ کو facts بتائیں گے لیکن میری information یہ ہے کہ کچھ افراد ایسے ہیں جو تین سے زیادہ committees میں رکھے گئے ہیں جبکہ اپوزیشن کے بیشتر افراد وہ ہیں جنہیں صرف دو کمیٹیوں میں رکھا گیا ہے، بیشتر افراد ایسے ہیں but facts are facts....

(مداخلت)

پروفیسر خورشید احمد: میں ابھی بول رہا ہوں۔ بھنڈر صاحب آپ ٹھہریں میں ابھی بول رہا ہوں۔

چوہدری محمد انور بھنڈر: نہیں، نہیں سارے single میں ہیں۔ چلیں کسی کا نام بتائیں، ایک نام بتائیں۔

پروفیسر خورشید احمد: میں بول رہا ہوں۔ بھنڈر صاحب senior parliamentary ہیں، انہیں اس طرح interrupt نہیں کرنا چاہیے۔

جناب چیئرمین: ایک وقت میں ایک ممبر please.

چوہدری محمد انور بھنڈر: نہیں، نہیں۔ Standing and Functional Committee میں فرق ہے۔ Functional Committee میں ایسا ہو گا۔ ورنہ تین سے زیادہ کسی میں نہیں ہیں۔

جناب چیئرمین: تشریف رکھیے۔ جی پروفیسر ابراہیم صاحب۔

پروفیسر محمد ابراہیم خان: جناب چیئرمین صاحب۔

جناب چیئرمین: بولیں، خورشید صاحب بولیں، مختصر رکھیے۔

پروفیسر خورشید احمد: جناب چیئرمین! میں ابھی اپنی بات کر رہا تھا، بھنڈر صاحب بڑے senior parliamentary ہیں، میں نے کبھی ایسا نہیں کیا کہ کوئی بول رہا ہو تو اس طریقے سے interrupt کیا جائے اور مجھے دکھ ہوا کہ بھنڈر صاحب جیسے parliamentary کا اس طرح interrupt کرنا ہمارے آداب کے خلاف ہے۔ انہیں چاہیے تھا وہ اپنا موقع لیتے۔

جناب چیئرمین: پروفیسر ابراہیم۔

پروفیسر محمد ابراہیم خان: شکریہ۔ جناب چیئرمین! بھنڈر صاحب کے اس اعتراف کے جواب میں میں یہ عرض کرتا ہوں کہ کامل علی آغا صاحب کا نام اس فہرست میں دوسرے نمبر پر ہے۔ یہ Standing Committee on Commerce میں ہے۔ اس کے بعد Committee No. 5 میں جو صفحہ 5 پر ہے، اس میں نمبر 1 پر ہے اور اس کے بعد Committee No. 11 میں نمبر

تین پر ہے اور اس کے بعد 22 No. Committee میں دکھیں۔۔۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین، بول لینے دیں پھر آپ آئیے۔

پروفیسر محمد ابراہیم خان، اور No. 25 پر ان کا نام پھر آ رہا ہے۔

(مداخلت)

پروفیسر محمد ابراہیم خان، درست ہے جی، ذرا بولنے دیں مجھے۔ آپ پھر میرے بعد

بات کریں۔ اس کے بعد۔۔۔۔۔

جناب چیئرمین، مختصر رکھیں۔

پروفیسر محمد ابراہیم خان، بات تو مجھے پوری کرنی ہے۔ یہ مختصر تو نہیں ہو سکتی یہ

facts and figures ہیں۔ مسز عابدہ سیف صاحبہ، یہ کمیٹی نمبر 3 میں تیسرے نمبر پر ہیں۔ اس

کے بعد 15 نمبر کمیٹی میں آپ دکھیں عابدہ سیف صاحبہ پھر دوسرے نمبر پر ہیں۔ اس کے بعد

21 نمبر کمیٹی میں پھر آپ دکھیں یہاں پر ان کا نام نمبر تین پر آ رہا ہے، اس کے بعد چوبیس

نمبر میں پھر ان کا نام آ رہا ہے۔

اس کے بعد بابر غوری صاحب کا نام ذرا دکھیں، وہ تین میں بھی ہیں، دس میں ہیں،

گیارہ میں ہیں، اس کے بعد پچیس میں ہیں اور پھر ہاؤس کمیٹی میں بھی ان کو رکھا گیا ہے۔

حمید اللہ جان آفریدی صاحب ہیں، تین میں ہیں، نو میں ہیں، گیارہ میں ہیں اور پھر

چوبیس میں ہیں۔

(مداخلت)

پروفیسر محمد ابراہیم خان، مجھے ذرا بولنے دیں سید دلاور عباس صاحب۔

جناب چیئرمین، آغا صاحب انہیں بول لینے دیں۔

پروفیسر محمد ابراہیم خان، وہ بعد میں پھر شعر کہہ لینا۔ اس کے بعد سینیئر سید دلاور

عباس صاحب ہیں، یہ کمیٹی نمبر 4 میں ہیں، اس کے بعد کمیٹی نمبر 7 میں ہیں، اس کے بعد

کمیٹی نمبر 12 میں ہیں اس کے بعد کمیٹی نمبر 22 میں ہیں۔ اس میں کوئی فکشنل کمیٹی نہیں آ

رہی۔

اس کے بعد پھر انیسہ زیب صاحبہ ہیں۔ کمیٹی نمبر 4 میں ہیں، کمیٹی نمبر 9 میں ہیں اور کمیٹی نمبر 23 میں ہیں اور ہاؤس کمیٹی میں بھی ان کو رکھا گیا ہے۔

اس کے بعد محمد نصیر میگل صاحب ہیں۔ کمیٹی نمبر پانچ میں ہیں، سات میں ہیں، سترہ میں ہیں اور پھر تیس میں ہیں۔

سینیٹر محمد علی درانی صاحب ہیں، یہ کمیٹی نمبر 5 میں ہیں، کمیٹی نمبر 7 میں ہیں، کمیٹی نمبر 10 میں ہیں، کمیٹی نمبر 22 میں ہیں، اور پھر فنانس کمیٹی میں بھی ان کو رکھا گیا ہے۔

اس کے بعد سینیٹر نعیم حسین چٹھہ صاحب ہیں، کمیٹی نمبر 5 میں ہیں، کمیٹی نمبر 6 اور 25 اور ہاؤس میں پھر ان کو رکھا گیا ہے۔ یہ ریکارڈ سب کے پاس موجود ہے۔

(مداخلت)

جناب چیئر مین، ڈاکٹر صفدر علی عباسی۔

ڈاکٹر صفدر علی عباسی، جناب میں 94 میں سینیٹ میں آیا تھا 94 اور 97 اور پھر یہ 2004 میں اصولاً کمیٹیاں بنی چاہیے تھیں لیکن ایک سال سے حکومتی بیج ان کمیٹیوں پر بیٹھے تھے اور آج یہ سامنے آئی ہیں۔ میں 94-97 کی دو جو ہماری کمیٹیاں تھیں، مجھے یہ شرف حاصل ہے کہ میں نے ان میں actively حصہ لیا تھا۔ وسیم صاحب گواہ ہیں کہ ہم نے participate کیا تھا ان کمیٹیوں کو بنانے میں participate کیا تھا۔ 94ء میں پاکستان پیپلز پارٹی کی حکومت تھی اور پی ایم ایل (این) اور باقی ان کی alliance اپوزیشن بیچوں پر تھے۔ 94ء میں جناب exactly صورتحال یہ ہوئی کہ جتنی جس کی strength تھی، یہ نہیں کہا کہ پی ایم ایل (نواز) نے یا کسی اور نے آپس میں divide کیا تھا یا 97ء میں ان کی گورنمنٹ تھی اور انہوں نے آپس میں divide کیا تھا۔ نہیں۔ ہر سیاسی پارٹی کو جتنی جس کی representation تھی، چاہے چار کی تھی یا جتنی بھی تھی ان کی strength کے مطابق ان کو چیئر مین شپ ملی۔ سب سے بڑی بات یہ تھی کہ وہ ایک consistent discussion کے بعد committees بنیں۔ سیاسی پارٹی کو اختیار

دیا گیا کہ یہ 'یہ آپ کے پاس spots ہیں' ان spots کے اوپر آپ اپنی اپنی nomination کریں۔ اپوزیشن کی جو اپنی پارٹیاں تھی ان کے مشورے سے اور گورنمنٹ بنچوں کی جو پارٹیاں تھیں انہوں نے اپنے مشورے سے اس کو fulfil کیا۔ یہاں تقریباً ایک سال مکمل ہو گیا ہے لیکن ایک دفعہ بھی نہ Leader of the House نے 'نہ گورنمنٹ کے کسی representative نے کوئی بات کی ہے۔ نہ پی پی پی سے کوئی بات ہوئی ہے' نہ ایم ایم اے سے کوئی بات ہوئی' نہ پی ایم ایل (این) سے ہوئی ہے' نہ کسی چھوٹی پارٹی سے۔ جناب اس ہاؤس میں ہم بیٹھے ہوئے ہیں کم از کم ہم اتنا تو deserve کرتے ہیں کہ government benches سے کوئی لیڈر، کوئی بندہ اٹھتا اور کم از کم اس بات پر ہم سے مشورہ ہی کر لیتا کہ ہم کمیٹیاں بنا رہے ہیں اور kindly آپ ہمیں یہ بتائیں کہ ان کو کس طرح بنانا ہے۔ جناب! ایک سال کے protest کے بعد آج جو کمیٹیاں سامنے آئی ہیں، ان میں کیا ہے؟ آپ نے chairmanship پر تو کوئی مشورہ کیا ہی نہیں لیکن آپ نے کمیٹیوں کے نمبروں پر بھی ہم سے مشورہ کرنے کی زحمت گوارا نہیں کی۔ یہ صرف اس وجہ سے کہ government benches نے bulldoze کر کے ان Committees کو pass کرنا ہے تو انہوں نے اپنے آٹھ، آٹھ ممبر ایک، ایک کمیٹی میں ڈالے ہیں۔ آپ proportional strength دیکھیں، میں بالکل پروفیسر خورشید صاحب کی تائید کرونگا کہ اس وقت ۷۴ اور ۵۷ کا ratio ہے۔ سات، پانچ کا ratio بنتا ہے تو آپ کیوں ہمیں representation نہیں دے رہے؟ آپ اپنے طور پر کیوں اس کو bulldoze کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آپ ہمیں پانچ slots بتا دیں کہ جی یہ پانچ slots آپ کی ہیں۔ ہم آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ discuss کر کے جس طریقے سے Members کی recommendations آئی ہیں، اسے fulfil کر لیں گے۔ تو جناب! یہ سات، پانچ کے فارمولے کو bulldoze کر کے آٹھ، چار میں تبدیل کیا گیا۔

انور بھنڈر صاحب بہت ذکر کر رہے ہیں کہ سینیٹنگ کمیٹیاں تین سے زیادہ نہیں ہیں۔ جناب! آپ کی بات مان بھی لی جائے اور Functional Committees کو بھی اگر شامل کر لیں تو کیا یہ جواز بنتا ہے؟ یا آپ کا کیا حق بنتا ہے کہ آپ اپنے پانچ ممبر جب کہ اپوزیشن کو دو یا تین سے زیادہ Committees نہ دیں۔ انور بھنڈر صاحب جیسے senior

کو Standing Committees اگر آپ Parliamentary, how can he justify this? بھی لیں تو آپ کس طرح justify کرتے ہیں؟ جب آپ Functional Committees ڈالتے ہیں تو آپ کا ایک ایک ممبر، پانچ، پانچ، چار، چار کمیٹیوں کا ممبر ہے جبکہ اپوزیشن کے اکثر ممبر صرف دو کمیٹیوں کے ممبر ہیں۔ ٹھیک ہے آپ ہمیں دو سینیٹنگ کمیٹیاں دیں، ایک Functional Committee دیں۔ بھنڈر صاحب جیسے senior Parliamentary ایسی justification دے رہے ہیں۔ جناب! اگر حکومت چاہتی ہے کہ وہ Committees کو bulldoze کرے، تو کرے۔ اگر انہوں نے pure numbers game کھینی ہے تو پھر کیا فائدہ ہے جناب! اگر انہوں نے ہمارے ساتھ numbers game ہی کھینی ہے۔

(مد اخلت)

ڈاکٹر صفدر علی عباسی : Please بی بی خاموش رہیں، میں آپ کو کچھ نہیں کہنا چاہتا، آپ خاموش رہیں، مجھے بولنے دیں۔

جناب چیئر مین: تشریف رکھئے۔ ذرا ان کو۔۔۔۔۔

ڈاکٹر صفدر علی عباسی: بی بی، ہم نے کوئی bulldoze نہیں کیا۔

مغرز رکن: جناب! ان کو Woman of the Senate کا خطاب دے دیں۔

Mr. Chairman: Please, no personal remarks.

عباسی صاحب، مختصر کریں۔ پھر دوسرے بھی اس پر بولنا چاہتے ہیں۔

ڈاکٹر صفدر علی عباسی: جناب! آخر میں، میں یہ عرض کروں گا کہ یہاں سینیٹ کا ایک

procedure رہا ہے۔ Kindly میں ان کو پھر کسوں کا کہ National Assembly میں جو

کچھ ہوتا ہے اس کو یہاں replicate مت کریں۔ ایک procedure رہا ہے، 1994 میں ایک

procedure follow ہوا، وسیم صاحب، چیئر مین تھے۔ میں ان سے درخواست کرونگا کہ جس طرح

چیئرمین کی حیثیت سے آپ نے اس کو 1994 اور 1999 میں نبھایا تھا، kindly اب بھی

Leader of the House کی حیثیت سے اس چیز کو اسی طرح نبھائیں جیسے پہلے نبھایا تھا۔

Kindly bulldoze نہ کریں ہماری strength سات اور پانچ کی بنتی ہے، آپ سات اور پانچ

ratio بنائیں گے تو تین Standing Committee اور ایک Functional Committee کا ہر ممبر کو ملے گی۔ Chairmanship پر ایک balance ہو گا، پہلے بھی یہ ہوتا تھا کہ ایک چیئر مین nominate ہوتا تھا، پوری کمیٹی اس کو support کرتی تھی۔ اگر آپ لوگوں نے صرف نمبروں کے حوالے سے کہ جی آپ زیادہ ہیں اور جناب! سب سے بڑی بات! Prime Minister جمالی کون ہوتا ہے جو ان کمیٹیوں کی approval دے۔ Committees کی approval ہمیشہ اس House سے آتی ہے۔ اس دن Geo پر اتنی بڑی slide چل رہی تھی، ایک سال سے یہ لوگ انتظار میں بیٹھے تھے۔ ایک سال کے بعد ہمیں یہ بتایا جاتا ہے کہ Prime Minister نے approval دی ہے۔ Prime Minister has got nothing do with this sir.

جناب چیئر مین، House میں اسی لئے لیا گیا ہے، House کی approval کے لئے۔

ڈاکٹر صفدر علی عباسی، جناب House میں لانے سے پہلے، باہر سے approval لے کر آئے ہیں۔ میں یہی کہہ رہا ہوں کہ جو discussion ہمارے ساتھ ہونی چاہیے تھی، یہ ان کے اوپر باہر سے ایک فیصلہ تقوینا گیا ہے اور یہ اس کو bulldoze کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تو جناب! میری آپ سے آخر میں ---- جناب چیئر مین، تشریف رکھئے۔

ڈاکٹر صفدر علی عباسی، جناب! ایک منٹ، آخر میں، 1994 اور 1999 میں ایک procedure follow ہوا تھا، میری وسیم صاحب سے درخواست ہے کہ چیئر مین سینیٹ کی حیثیت سے انہوں نے اس کی approval دی تھی۔ آج بھی، as Leader of the House، kindly اسی procedure کو follow کریں، مہربانی جناب۔

Mr. Chairman: Mr. Ilyas Bilour.

میں آتا ہوں غفور صاحب آپ ----

جناب الیاس احمد بلور، جناب چیئر مین! جیسا کہ عباسی صاحب نے کہا الحمد للہ

1994 سے ہم اکٹھے آئے تھے اور اسی طریقے سے ہمیشہ procedure یہ رہا ہے۔ پہلی دفعہ جب 1994 میں وسیم سجاد صاحب چیئر مین بنے تو اس وقت ہم گورنمنٹ کے allies تھے اور دوسری دفعہ جب 1997 میں یہ چیئر مین بنے تو اس وقت ہم اپوزیشن میں تھے۔ پہلی دفعہ پیپلز پارٹی کی گورنمنٹ تھی دوسری دفعہ مسلم لیگ (ن) کی گورنمنٹ تھی، ہم اس وقت پیپلز پارٹی کے خلاف تھے لیکن اس وقت بھی پیپلز پارٹی والوں نے اسی طریقے سے، جیسے عباسی صاحب نے کہا، اپوزیشن کو ساتھ لے کر کمیٹیاں بنائیں اور ہر ایک ممبر کو تین، تین کمیٹیاں ملیں۔ اپوزیشن میں ہوتے ہوئے بھی ہمیں functional committees بھی ساتھ ساتھ ملیں۔

اس کے ساتھ دوسری بات یہ ہے کہ یہ جو Question Hour ہوتا ہے۔ question بھی ہمیں چھلے پورے۔ tenure میں ایک رات پہلے written مل جاتے تھے۔ تو ہم اس کے supplementary بنا لیتے تھے۔ اس دفعہ وہ کام بھی نہیں ہو رہا۔ تیسرا یہ کہ جب وسیم سجاد پہلا دورہ لے کر گئے تو اس وقت بھی Government, Opposition اور جمعیت کے آدمیوں کو لے کر پہلی دفعہ رومانیہ میں گئے تھے۔ اس دفعہ تو ماحول بدلا ہوا ہے۔ سینیٹ کا ماحول ایسا ہے جیسا کہ پہلے ایک دن جمالی صاحب کو یہاں کہا تھا اور جمالی صاحب نے پھر کہا ہاں جی announce کرتا ہوں۔ میں نے یہاں Floor of the House پر ایک بات کہی تھی۔ میں نے آپ سے بھی وہ request کی تھی اور Floor of the House پر کامرس منسٹر نے announce کیا تھا۔ آج تک وہ declaration جو انہوں نے Floor of the House پر کیا کہ مجھے انہوں نے کہا تھا کہ آپ کو EIDE میں ممبر بنائیں گے۔ وہ بھی نہیں بنا۔ میرا کہنے کا مقصد یہ ہے کہ پاکستان صرف ان لوگوں کا نہیں ہے جو اس side پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ یہ پاکستان ہم سب کا ہے۔ ہم سب کو لے کر چلیں۔ یہ تو بڑی عجیب سی بات ہے۔ بڑے افسوس اور دکھ کی بات ہے کہ جو بھی کام ہو رہا ہے یہاں one sided ہو رہا ہے اور کسی دوسرے آدمی کو ساتھ لے کر نہیں چل رہے ہیں۔

جناب چیئر مین! یہ کمیٹیاں جو بنی ہیں یہ بالکل ناجائز بنی ہیں۔ ہر ممبر کے لئے تین تین کمیٹیاں ہونی چاہئیں۔ یہ وسیم سجاد صاحب گواہ ہیں۔ دو دفعہ یہ چیئر مین منتخب ہوئے تھے۔ دونوں دفعہ میں نے ان کو ووٹ دیا۔ انہوں نے یہ کبھی بھی نہیں کیا۔ انہوں نے ہر ایک کو

بلا کر اپوزیشن کو equally Chairmanship بھی دی۔ equally اپوزیشن کو تین تین کمیشنیں بھی دیں۔ Sir, what is this happening? آپ چیئرمین صاحب ہیں۔ آپ مہربانی کر کے اس کو خود look after کریں۔ یہ کام جمالی صاحب کا نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: آپ تشریف رکھیں۔ پروفیسر غفور صاحب۔

پروفیسر غفور احمد: جناب چیئرمین! میں اس بات پر اطمینان کا اظہار کرتا ہوں کہ آپ ہمیشہ یہ فرماتے ہیں کہ جو باتیں ہمیں House میں لانی ہوں چاہے وہ points of order یا دوسری چیزیں ہوں وہ ہم پہلے آپ سے discuss کر لیا کریں۔ لیکن ایک بات جو Adjournment Motion کے متعلق کہوٹی ہے۔ میرا خیال ہے اب تو اپوزیشن کا کوئی حق نہیں ہے کہ وہ Adjournment Motion پیش کرے۔ دوسری بات میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اگر House کا 57 : 43 کا ratio ہے تو کیا وجہ ہے کہ سرکاری بیٹنچوں میں ہر آدمی تین Standing Committees میں موجود ہے؟

جناب چیئرمین: یہ باتیں تو ہو گئی ہیں۔ کوئی نئی بات کریں۔

پروفیسر غفور احمد: یہ باتیں اس لئے ہیں کہ ہمارے دو آدمی ہیں۔ تو یہ ناانصافی ہے۔ یہ discrimination ہے اور پھر اس کو discuss کیوں نہیں کیا گیا؟ اگر آپ چاہتے ہیں کہ یہ House ٹھیک طریقے سے چلے تو آپ کا فرض یہ ہے کہ آپ discuss کریں اور جس کا جو share بنتا ہے وہ اس کو دے دیں۔ چیئرمین ہی یہ ہدایت کریں کہ کتنی Chairmanships حکومتی پارٹی کو ملیں گی اور کتنی اپوزیشن کو ملیں گی؟

جناب چیئرمین: اسحاق ڈار صاحب۔

Mr. Muhammad Ishaq Dar: Thank you Mr. Chairman.

میں صرف یہ گزارش کروں گا کہ یہ ایک حقیقت ہے کہ most of the people sitting on the Opposition Benches ان کو دو committees میں رکھا گیا ہے۔ This is very simple mathematics of one minute. There are 25 Standing and Functional committees. اس کے 12 members each ہیں۔ accept کہ ۲۵ ویں کمیٹی میں انہوں

نے ہاتھ ڈالے ہوئے ہیں۔ $25 \times 12 = 300$. This House comprises of 100 members.

You divide 300/100, it is an average of three committees. ہم اس معاملے کو افہام و تفہیم سے اور پیار و محبت سے آگے لے کر جائیں۔ Sir, we have bad tracking چیزیں جو اس House میں establish ہو چکی ہیں For the last 12 years اور اس میں دونوں sides شامل تھیں اور مجھے یاد ہے

when I was the Finance Minister, Sa'dar Abbasi was the Chairman of the Finance Committee. Sir, what difference has these made? We are all one. We should bear and have positive thinking to move forward.

ہم سب اس میں بھی retrieve کر رہے ہیں جو چیزیں establish ہو چکی ہیں۔ For having number of committees said کہ جو precedence set ہیں۔ صرف یہ ہوتا تھا کہ divided by the number of the members of the House 100 گویا پہلے کم ہوتا تھا 100 نہیں تھا۔ that was the average committee you will be allocated. Whether

you are in Opposition or Treasury Benches. figures دے

دیے۔ 25 committees are Standing and Functional 12, three hundred

memberships divided by 100. اس میں کونسا issue ہے۔ آپ order کریں اور گورنمنٹ کو کہیں کہ اس کو reconsider کریں، جن کے تین سے زیادہ نام ہیں وہ نکال لیں، جن کے تین سے کم نام ہیں ان کے ڈال دیں۔ سب سے تین choices مانگی گئی تھیں۔ that is another interesting point کہ غالباً اس وقت یہی intention تھی، if

there is a change of heart, change of mind, there is something different

the established precedent of this Chairmanship ہے جو like wise

House has been, I have been involved in this process with Wasim Sajjad

from my side as Opposition or as the Government simply سب کچھ

ہوتا تھا 43% سے 25 committees دس committees بنتی ہیں۔ دونوں sides بیٹھ جاتی تھیں، لسٹ 25 کی ہوتی تھی، ایک وہ اٹھاتے تھے، ایک وہ اٹھاتے تھے، پھر یہ بھی نہ ہو کہ ایک ہی ساری کمیٹی لے جائے اپنی مرضی کی۔

Sir, if the intentions of the Treasury benches or the government is to bulldoze, obviously nobody can do anything but I think it will be very regrettable that despite the massive difference of thoughts, difference of approach between the Peoples Party and Muslim League at the worst time, sir, this problem never emerged in this House. The distribution of membership, the distribution of Committees were with consensus, in a very smooth manner and I quoted myself, I was appearing in that Committee and I have to be honoured to appear in that Committee but we all are the same, we have a same motive.

تو میرا خیال ہے کہ جو precedents، جو working traditions قائم ہو چکی ہیں خدا کے لئے اس کو تو dilute نہ کریں، اگر آپ improve نہیں کر سکتے۔ مہربانی کر کے آپ گورنمنٹ کو مشورہ دیں کہ membership کو فوری طور پر review کریں۔ میں نے average بتا دی ہے اگر کوئی اور مجھے mathematics سمجھا سکتا ہے تو بتا دے۔ میں بابر غوری صاحب کو عرض کروں گا کہ definitely وہ ٹھیک کہتے ہیں۔ اگر کسی کے تین سے زیادہ ہیں تو بات ختم ہو جائے گی اور اگر تین سے کم ہیں تو اس کو ڈال لیں۔ Certainly Professor sahib has already indicated کہ بہت لوگ تین سے زیادہ ہیں تو کیا فرق پڑتا ہے تین committies میں کام کر رہے ہیں، پانچ میں کر رہے ہیں یا چار میں کریں فرق تو کوئی نہیں پڑے گا۔ The only thing is that we will be carrying good traditions for future and I think it is better to at least maintain it, if we cannot improve. Thank you.

جناب چیئرمین، جی بیدی صاحب۔ ذرا مختصر رکھیں۔

ڈاکٹر محمد اسماعیل بیدی، جناب چیئرمین! سینٹ کی ایک روایت رہی ہے۔ اس سے پہلے سینٹ کا اصول برابری کا رہا ہے۔ میں نہیں سمجھتا کہ وسیم سجاد صاحب کیوں بے بس ہیں اور انہیں اوپر سے کیا ہدایات جاری ہوئی ہیں۔ Standing Committees کو اتنی اہمیت دی

گئی ہے کہ ان کے فیصلے GHQ اور P.M. House میں ہوتے ہیں۔ انہیں فراخ دلی سے خود کہنا چاہیے تھا کہ ہمیں سب کو لے کر چلنا ہے، یہ جو ابھی table کیا گیا، میں سمجھتا ہوں کہ وسیم سجاد صاحب neutral ہیں اور مجھے دکھ ہے کہ وہ دل سے یہ سمجھتا ہے کہ ظلم ہے لیکن زبان سے نہیں بول سکتے۔ میں وسیم سجاد صاحب سے request کرتا ہوں کہ آج ہمت کریں اور بتائیں تاکہ برابری کے مطابق فیصلہ ہو۔

جناب چیئرمین: تشریف رکھیے۔ جی وسیم سجاد صاحب۔

جناب وسیم سجاد: جناب والا! میں اپنے دوستوں اور ساتھیوں کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے بڑے اچھے الفاظ میں مجھے یاد کیا ہے۔ آج بڑے عرصے کے بعد سینیٹ کی روایات اور patience کی بات ہوئی ہے اور یہ درست ہے کہ سینیٹ ایوان بالا ہے یعنی یہاں پر معتبر لوگ ہوتے ہیں، یہاں پر بڑی سمجھ اور تدبیر کے ساتھ بات ہوتی ہے لیکن قسمتی سے یہاں پر جتنی اعلیٰ روایات ہیں وہاں پر تقریباً ایک سال تک ڈیک نہجتے رہے۔ جو حضرات ایک قانون کے تحت یہاں پر منتخب ہو کر آئے، انہوں نے ایک سال تک کہا کہ ہم اس کو نہیں مانتے، اب اپنی نفی کرتے ہیں، ہم اس شاخ کو کاٹ رہے ہیں جس پر ہم بیٹھے ہوئے تھے اور یہ وہ وجوہات تھیں۔۔۔۔۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین: تشریف رکھیے، تشریف رکھیے، وہ روایت کی بات کر رہے ہیں ذرا سن تو لیں۔

(مداخلت)

جناب وسیم سجاد: جناب! سچی بات کر دی ہوتی ہے اور میں بڑے عرصے سے کوشش کرتا رہا ہوں کہ یہ باتیں نہ کروں لیکن آج مناسب سمجھتا ہوں کہ دوبارہ یاد کراؤں کہ اس ہاؤس کی روایات واقعی بہت اعلیٰ ہیں اور ہمیں کوشش کرنی چاہیے کہ اگر ماضی میں نہیں تو مستقبل میں کم از کم ان روایات کو دوبارہ قائم کیا جائے تاکہ اس ایوان کی عزت ہمارے دلوں میں بھی اور عوام کے دلوں میں بھی بڑھے۔

(thumping of desk)

جناب والا! یہ سوال تھا کہ ہمارے ممبران 43 ہیں اور حکومت کے 57 ہیں تو یہ منطق جائز ہوتا ہے اگر قانون میں یہ لکھا ہوتا کہ یہاں پر proportional representation کی بنیاد پر انتخاب ہو گا۔ ہمارے ساتھی جانتے ہیں کہ proportional representation کیا چیز ہوتی ہے کیونکہ وہ proportional representation کے اصول پر خود منتخب ہو کر آتے ہیں۔ یہاں پر proportional representation نہیں ہوتی، یہاں پر انتخاب ہوتا ہے 'direct vote' اور majority کے تحت یہاں پر انتخاب ہو سکتا ہے۔ ہم نے کیوں 8 اور 4 کا فیصلہ کیا ہے، وہ ایک سال جو desk بجائے گئے۔ ہم چاہتے ہیں کہ عوام کی خدمت کریں، ہم چاہتے ہیں جو committees بنیں، وہ smoothly کام کر سکیں، یہ نہ ہو کہ committees میں بھی desk بچنے شروع ہو جائیں۔ اس لئے ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے اور عوام کے مفاد میں فیصلہ کیا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ اس House کی committees موثر ہوں، ہم چاہتے ہیں کہ House کی committees معتبر ہوں، موثر ہوں، کام کر سکیں، لوگوں کے مسائل حل کر سکیں۔

(interruption)

جناب چیئرمین: رضا صاحب تشریف رکھئے۔

جناب وسیم سجاد: اور وہ حل نہیں کر سکیں گی جبکہ committees میں بھی ایک conflict situation ہو کہ ہم آپ کو کام نہیں کر دیں گے، ہم آپ کو نہیں مانتے، ہم نہیں مانتے، ہم نہیں مانتے۔ اس لئے فیصلہ کیا گیا اور قانون کے تحت ہمیں حق ہے، ایک majority party کے لحاظ سے ہمیں یہ حق ہے کہ ہم اس کا انتخاب کرائیں اور ہم نے جو انتخاب propose کیا ہے، اس کے مطابق ان کو ہر committee میں چار نشستیں دی گئی ہیں۔ یہ ان کا کہنا کہ ہمیں کہیں دو، کہیں تین تو جناب یہاں پر 13 حضرات Opposition کے ایسے ہیں جن کا میں نام لوں گا، 13 حضرات Opposition کے ایسے ہیں جن کے پاس تین کمیٹیاں ہیں۔

نمبر 1۔ عزیز اللہ سکرنی تین committees

نمبر 2۔ کوثر فردوس تین committees

نمبر 3۔ رحمت اللہ کا کڑ تین committees

نمبر 4۔ راحت حسین تین committees

نمبر 4۔ سردار لطیف خان کھوسہ صاحب تین committees

رضا ربانی صاحب 19,25,24,15 تین committees, صدر علی عباسی تین committees, اس کے بعد منتاب احمد تین committees, جناب سینیئر محمد رضا خان تین committees, جناب اسفند یار ولی صاحب تین اور رضا خان آیا ہے 6,17,18 تین committees, جناب اسفند یار ولی 5,12,15 تین committees, جناب امان اللہ کمرانی تین committees, اسلم بیدی تین 5,13,23 committees, تین committees, پھر جناب منشاء اللہ بلوچ 19,22,23 تین committees,

جناب! اس طرح ہمارے 29 ایسے members ہیں جن کے پاس تین committees ہیں، زیادہ نہیں ہیں۔ جناب! ہم نے adjust کیا ہے اور انہوں نے جو بات کی ہے کہ ہمیں پوچھا نہیں ہے، میں نے ان سے کل مشاورت کی ہے اور ان کو بتایا ہے کہ ان کی preferences کے مطابق ان کو committees دی گئی ہیں۔ شاید کہیں نہ کہیں جہاں ہم accommodate نہیں کر سکتے تھے، وہاں ہم نہیں کر سکے لیکن تمام جتنی بھی ان کو نشستیں دی گئی ہیں، ان کی preferences کے مطابق دی گئی ہیں۔ جناب! ہم چاہتے ہیں یہ House چلے، ایوان چلے، committees بنیں، functional ہوں۔ آئیے قوم کی خدمت کریں اور آئندہ بھی اگر کوئی adjustment ہو سکتی ہے، ہم جناب کو اختیارات دے رہے ہیں کہ اس میں کوئی رد و بدل کرنا ہو تو کر سکتے ہیں۔ شکریہ جناب۔

Mr. Chairman: Now, we will put the Motion to the House, it has been moved by Mr. Muhammad Raza Hayat Hiraaj Minister of State for Law, Justice, Human Rights and Parliamentary Affairs.....

(interruption)

Dr. Safdar Ali Abbasi: Before you put it, sir,

ایک عرض ہے کیونکہ وسیم صاحب نے جو بات کی ہے we like to reply to it

Mr. Chairman: I think, debate

تو نہیں ہے، 'motion.... - نہیں،' نہیں رضا صاحب ایک کے بعد پھر دوسرا آتا ہے we
lets should move on now, we will put it to the House
بس بات ہو گئی ہے

move on now

Human Rights and Parliamentary Affairs, Members of the Senate
Standing Committees, Functional Committees, Committee on Rules of
Procedures and Privileges, House Committees and Senate Finance
Committee may be elected as per circulated list, circulated then placed on
the table of the House.

Mr. Muhammad Raza Hayat Hiraj, Minister of State for Law,
Justice, Human Rights and Parliamentary Affairs, to further move that
changes or exchanges in membership or vacancies, if any in the
Committees elected by the House, may be made or filled by the Chairman,
who is hereby authorized to do so.

(The Motion was carried)

(اس موقع پر اپوزیشن کے اراکین ایوان سے واک آؤٹ کر گئے)

The National Security Council Bill 2004.

Mr. Chairman: Now, we will move on to the Legislative
Business, we may resume further consideration of the following motion
moved by Mr. Muhammad Raza Hayat Hiraj, Minister of State for Law,
Justice, Human Rights and Parliamentary Affairs, on 9th April, 2004
namely:-

" that the Bill to provide for the establishment of National

Security Council [The National Security Council Bill, 2004], as passed by the National Assembly, be taken into consideration." we will go on speakers today

Mr. Gul Naseeb Khan, Mr. Muhammad Ishaq مسز آغا پری گل

I think none of the members کیا جائے Bill pass : جناب وسیم سجاد :

motion move صاحب here would like to speak کریں۔

جناب چیئرمین : Security Council پر vote کرنا چاہتے ہیں؟

جناب محمد رضا حیات ہراج : جی ہاں sir, item No.5

Mr. Chairman: O.K. I put the Motion before the House. It has been moved that the Bill to provide for the establishment of National Security Council [The National Security Council Bill, 2004] as passed by the National Assembly be taken into consideration.

(The Motion was carried)

Mr. Chairman: The motion is adopted. Do you want to go with the Second reading?

جناب وسیم سجاد : جی ہاں clause by clause.

Mr. Chairman: We now move on to the Second reading of the Bill. We will take up clause by clause consideration of the Bill. As there is no Amendment to clause 2, I put the question that clause-2 forms part of the Bill. There is no mover of the Amendment. Then it is left automatically. So no amendment to clause-2.

(The Motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 2 stands part of the Bill. We may now

take up clause-3 of the Bill. Any amendment? No mover. The question before the House is that Clause 3 forms part of the Bill.

(The Motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 3 stands part of the Bill. We may now take up clause-4 of the Bill. As there is no amendment received by the Mover. The question before the House is that clause 4 forms part of the Bill.

(The Motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 4 stands part of the Bill. We may now take up clause-5 of the Bill. No amendment or mover. The question before the House is that clause 5 forms part of the Bill.

(The Motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 5 stands part of the Bill. We may now take up clause-6 of the Bill. As there is no mover of the Amendment. The question before the House is that clause 6 forms part of the Bill.

(The Motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 6 stands part of the Bill. We may now take up clause-7. As there is no mover of the amendment. The question before the House is that clause 7 forms part of the Bill.

(The Motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 7 stands part of the Bill. We may now take up clause-8 of the Bill. As there is not amendment or mover. The question before the House is that clause 8 forms part of the Bill.

(The Motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 8 stands part of the Bill. We may now take up clause-9 of the Bill. As there is no amendment or mover. The question before the House is that clause 9 forms part of the Bill.

(The Motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 9 stands part of the Bill. Preamble and title of the Bill. We may now come to Clause-1, Preamble and title of the Bill. The question before the House is that clause-1, Preamble and title of the Bill forms part of the Bill.

(The Motion was carried)

Mr. Cairman: Clause-1, Preamble and title of the Bill forms part of the Bill. We take on the Third Reading.

Mr. Muhammad Raza Hayat Harraj: I beg to move that the Bill to provide for the Establishment of National Security Council, hereby referred to as [The National Security Council Bill,2004], be passed.

Mr. Chairman: The Motion moved is that the Bill to provide for the Establishment of National Security Council, [The National Security Council Bill, 2004], be passed.

(The Bill stands passed.)

Mr. Chairman: The motion is adopted. We adjourn the House to meet again on Friday 16th April, 2004, at 10.00 a.m

(The House was then adjourned to meet again on Friday, 16th April,2004 at 10.00 a.m)

.....

*[The House was then adjourned to meet again at ten o'f the clock in
the morning on Friday, the 16th April, 2004]*

.....